الاوفاق

کا پہلی مرتبہ اُردو ترجمہ

عملیاتِ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

حجۃ الاسلام حضرت ابو حامد محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ

اشاعت	:	فروری 2009
نام کتاب	:	عملیات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
مصنف	:	حجۃ الاسلام حضرت ابو حامد محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم:	:	راجہ طارق محمود نعمانی
اہتمام	:	شاہد حمید۔ گگن شاہد
پروف ریڈنگ	:	حافظ ناصر محمود
سرورق	:	امر شاہد
قیمت	:	-/200 روپے

استدعا: اللہ ربّ العزت کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہ کرم مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے۔ جزاك اللہ خیراً کثیراً۔ ناشر

ناشران:

بک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

فون نمبر: 0544-614977 موبائل: 0321-5440882, 0323-5777931

info@bookcorner.com.pk - showroom@bookcorner.com.pk

www.bookcorner.com.pk

فہرست

اشاعت	:	فروری 2009
نام کتاب	:	عملیات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
مصنف	:	حجۃ الاسلام حضرت ابو حامد محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	راجہ طارق محمود نعمانی
اہتمام	:	شاہد حمید۔ گگن شاہد
پروف ریڈنگ	:	حافظ ناصر محمود
سرورق	:	امر شاہد
قیمت	:	200/- روپے

استدعا: اللہ ربّ العزت کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو براہ کرم مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ جزاک اللہ خیراً کثیراً۔ ناشر

ناشران:

بُک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان
فون نمبر: 0544-614977 موبائل: 0321-5440882, 0323-5777931
info@bookcorner.com.pk - showroom@bookcorner.com.pk
www.bookcorner.com.pk

فہرست

نمبر شمار	عنوانات (ابواب و فصول)	صفحہ نمبر
1	دیباچہ کتاب	9
2	گذارشات ضروری	26
3	آغاز کتاب اسماء الحسنٰی نیز دیگر آیات و سورِ قرآنی پر مبنی حل حاجات کیلئے نقش و عزائم فوائد ثلاثی وغیرہ!	38
4	فصل: فوائد ثلاثی پر مبنی آیات و نقش و عزائم الموسوم بہ "فوائد حسنہ" برائے برکت و افزونی مع فوائد وغیرہ!	50
5	باب: سلطان، وزیر، معلم، مشائخ، شجاع نیز آمرا اور ظالم لوگوں سے محفوظ رہنے اور ایذا دہی سے باز رکھنے کا عمل (آیت اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ" کے نقش کا عمل وغیرہ!	57
6	باب: کسی شہر یا گھر سے جن کو نکال باہر کرنے کا عمل وغیرہ!	58
7	باب: حرب (جنگ) میں دشمن کے مابین تفریق اور جدائی ڈالنے کا عمل وغیرہ!	58
8	باب: تسلیط الجن (یعنی جن کے مسلط ہو جانے) سے جب کہ وہ چوہے کی صورت میں ہوں سے محفوظ رہنے سے متعلق طلاسم وغیرہ!	60
9	باب: زوجین (خاوند، بیوی) کے مابین محبت اور سکون کے عمل سے متعلق خاص انحاص نقش وغیرہ!	60

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

بسملاً وّ حمدلاً وّ مصلّیًا فامّا بعد!

ہماری اُردو زبان جس نہج پر چلی گئی ہے، اور علمی وفنی طور پر وہ جس قدر جواہر ریزے اپنے دامن میں سمو چکی ہے اگر وہ بجا طور پر فخر کرے تو اُس کے لئے کچھ بھی کم ظرفی کی بات نہ ہوگی۔ خود اردو زبان میں مختلف علوم وفنون ومختلف اصناف پر مستقل کتب تصنیف وتالیف ہو چکی ہیں کہ عربی وفارسی زبانیں کہ جن سے اُس نے اپنی مانگ کو سنوارا تھا اپنی آب وتاب کو کھونے لگ پڑی ہیں۔

مختصراً یہ کہ دُعا کے ساتھ دواء اور دواء کے ساتھ دُعا کا علاج بھی اتنا ہی پُرانا ہے کہ جتنا خود انسان اور اسکی تہذیب کا دور۔ جڑی بوٹیوں کے معالجات کے ساتھ جھاڑ پھونک کے معالجات بھی اہمیت کے لحاظ سے کچھ کم نہیں سمجھے جاتے۔ خود دین اسلام نے دُعا کے ساتھ دواء کے علاج کو تسلیم کیا ہے۔ اور تعویذات وعملیات وعزائم کی اس صورت کو تسلیم کیا ہے کہ جو اُن پاکیزہ کلمات پر مشتمل ہو کہ جن میں شرک و بدعت کی بُو تک نہ ہو۔ خود احادیثِ صحیحہ میں روحانی معالجات کا ذکر ملتا ہے۔ اور بالخصوص، قرآنی آیات اور حدیثی اُدعیہ

ماثورہ کو مسلم معاشرہ (Islamic Civilization) میں ایک اہم حیثیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

چنانچہ صدرِ اوّل میں حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین الی یوم الدین کے ہاں اس کا چرچا تھا۔ صحاح ستہ کی کتب ملاحظہ کیجئے تو قرآنی وحدیثی آثار کا ایک بہترین مجموعہ ملتا ہے کہ جو روحانی معالجات کے لئے صدرِ اوّل سے ہی متداوّل چلا آتا ہے۔

روحانی معالجات کے بارے میں صدیوں سے مختلف چھوٹی بڑی کتب مرتب ہوتی چلی آئی ہیں۔ ''نوبت بایں جارسید'' کے مصداق اب ہم اس موضوع پر عربی وفارسی میں ہی نہیں بلکہ خود اردو زبان میں مستقل کتب کا ایک بیش قیمت ذخیرہ موجود پاتے ہیں۔

یہ موضوع بذاتِ خوداتنی اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے کہ بڑے بڑے آئمہ محدثین'' اور فقہاء'' نے بھی اس پر طبع آزمائی کی ہے۔ چنانچہ مشہور محدث ''امام الترندی'' کی ''شمائلِ ترندی'' اس کی بین دلیل ہے۔

''علم خواص الحروف'' کو اس موضوع پر بنیادی حیثیت کا حامل سمجھا جاتا ہے چنانچہ علامہ صدیق بن حسن قنوجی: (۱۲۴۸ھ تا ۱۳۰۷ھ) اس موضوع پر بیان کرتے ہوئے بعنوان ''علم خواص الحروف'' یوں خامہ فرسائی فرماتے ہیں۔

اِعْلَمْ اَنَّ الْحُرُوْفَ لَاسِیَّمَا الْمُقَطَّعَاتِ الَّتِیْ فِیْ اَوَائِلِ السُّوَرِ لَهَا خَوَاصُ "شَرِیْفَةٌ" وَ اَحْوَالٌ عَجِیْبَةٌ" یَعْرِفُهَا اَهْلُهَا وَ قَدْ فَصَّلَهَا اَحْسَنَ تَفْصِیْلِ اَلشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَلْبَسْطَامِیُّ فِیْ کُتُبِهِ الْمُؤَلَّفَةِ فِیْ هٰذَا الشَّانِ کَذَا مَدِیْنَةُ الْعُلُوْمِ لِلْاَزْنِیْقِیْ رُفَیْقِیَ رَحِمَهُ اللّٰهُ.

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ''اَلْحُرُوْف'' بالخصوص مقطعات جوکہ سورۃ (قرآنی) کے شروع میں ہیں وہ خواص شریفہ کے حامل ہیں اوران کے (نہایت) عجیب احوال ہیں کہ جن کو اس علم کے ماہر ہی بہتر طور پر جانتے ہیں۔

اور الشیخ عبدالرحمٰن البسطامی نے اپنی مؤلفہ کُتب میں اس علم کی نہایت عمدہ طور پر اس شان سے تفصیل وتوضیح کی ہے۔ جیسا کہ ''اَلْاَزْنِیْقِی'' کی ''مدینہ العلوم'' ہے۔

﴿ابجد العلوم للنواب صدیق الحسن، الجزاء الثانی صفحہ ۲۸۰﴾

''آمدم برسرِ مطلب'' کے مصداق ہم اصل منشاء ومقصود کی جانب توجہ کرتے ہیں وہ یہ کہ ہمارا موجودہ ترجمہ ''عملیاتِ امام غزالی'' ''الامام ابوحامد محمد بن محمد الطوسی الشافعی الغزالی (۱۰۵۸ء تا ۱۱۱۱ء) کی کتاب ''اَلْاَوْفَاق'' کہ جو عربی زبان میں ہے، کا اردو ترجمہ ہے امام صاحب کے بارے میں جناب محمد عبدالرحمٰن خان صاحب سابق پرنسپل عثمانیہ یونیورسٹی کالج حیدرآباد دکن رقمطراز ہیں:

''لاطینی نام (Algazel) ۱۰۵۷ء میں بمقام طوس پیدائش، نیشاپور اور پھر بغداد میں سکونت۔ اسکندریہ تک

سفر کر کے بالآخر طوس واپس آئے اور وہیں ١١١١ء میں
فوت ہوئے۔ مسلم علماء دین کی اولین صف میں آپ کا
شمار ہو سکتا ہے۔ اخلاق و کردار کے لحاظ سے دنیا کے
بہترین انسانوں میں سے تھے اور اعلیٰ وجید مفکرین
میں سے، آپ کی تعلیم سے دنیا کی خواہ مشرق کی ہوں یا
مغرب کی کثیر فائدہ پہنچا ہے۔ ایکویناس کا اثر عیسائی غور
فکر پر اتنا گہرا نہیں محسوس ہوا جتنا الغزالی کا (جیسا کہ
G.T.Moore نے تاریخِ مذاہب جلد دوم صفحہ ۴۵۷/
۱۹۱۹ء میں لکھا ہے)[1]

(ملخصاً)

آگے رقمطراز ہیں:

''یہودی و عیسائی مدرسیّت کو آپ سے بہت مدد ملی، آپؒ نے اپنے صوفیانہ رجحانات اور (Pragmatic) نتائجیت پر مبنی تصورات کو خالص مذہبی عقائد کے ساتھ نہایت عالمانہ طریقہ پر منطبق کیا جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا۔

آپؒ نے کواکب کی حرکت اور مادہ پر بھی ایک کتاب لکھی اور ہیئت

---

[1] قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات'' از جناب محمد عبدالرحمن صاحب، حصہ اول صفحہ ۲۲۲، صفحہ ۲۲۳

الافلاک کا بھی خلاصہ تیار کیا۔'' [1]

حضرت الامام الغزالیؒ (متوفی ۵۰۵ھ) کے فلسفیانہ، منطقیانہ اور متصوفانہ مباحث نے مثلث کے ان مباحث کی ایک نئی بساط بچھادی اور قدیم فلسفیانہ اور منطقیانہ بحث پر شدید اعتراضات وارد کر کے قدیم یہودی اور پھر اُن کے توسط سے عیسائی مسائل طبیعات اور مابعد الطبیعات پر جدید اخلاقی مباحث کی بوچھاڑ کر کے فکر و نظر کی کسوٹی یا معیار بدل دیا اور ان ہر دو ادیان کے طبیعات (Physics) اور مابعد الطبیعات (Meta-physics) کو جاں بلب کرتے ہوئے اسے اسلامی فلسفہ اخلاق کا جدید رنگ دیا!

اور ابن رشدؒ، الامام الغزالیؒ کے بعد آ کر فلسفہ کی اس روش کو سہارا نہ دیتا کہ جس کو حضرت الامام الغزالیؒ نے شدید طور پر متزلزل کر کے رکھ دیا تھا تو ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ فلسفہ (Philisophy) اسی دور میں دم توڑ چکا ہوتا!

بہرحال، ہمیں کسی طور پر بھی یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ ''مسلم اسپین'' کے توسط سے دوسرے مسلم علماء و مفکرین کے افکار و نظریات کی طرح حضرت الامام الغزالیؒ کی منطق، فلسفہ نیز طبیعات (Physics) اور مابعد الطبیعات (Meta-physics) پر مشہور و معروف کتب و افکار و نظریات آہستہ

---

[1] ''قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات'' حصہ اول، صفحہ ۲۲۳

[2] ''خیام'' از حضرت علامہ ڈاکٹر السید سلیمان الندویؒ، صفحہ ۲۷۹، صفحہ ۲۸۰

آہستہ یورپ کے مختلف ممالک یا یوں کہئے کہ یورپ کی عیسائی دنیا میں پھیلنے لگے اور بالآخر یہودی و عیسائی (Theology) اور الہیات نیز تصوف کے مباحث کو اپنے رنگ میں رنگ لیا، چنانچہ اوپر ہم بحوالہ تحریر کر چکے ہیں کہ:

''یہودی و عیسائی مدرسیت کو آپؒ سے بہت مدد ملی۔ آپؒ نے اپنے صوفیانہ رجحانات اور (Pragmatic) نتائجیت پر مبنی تصورات کو خالص مذہبی عقائد کے ساتھ نہایت عالمانہ طریقہ پر منطبق کیا جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا۔ آپؒ نے کواکب کی حرکت اور مادہ پر بھی ایک کتاب لکھی اور ہیت افلاک کا بھی خلاصہ تیار کیا۔''

(قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات حصہ اول صفحہ ۲۲۳ مطبوعہ ''ندوۃ المصنفین ۔ دہلی'')

جناب پروفیسر نور الحسن خان صاحب سابق پروفیسر پنجاب یونیورسٹی لاہور نے مصر کے مشہور زمانہ عرب سکالر جناب ڈاکٹر محمد زکی عبدالسلام مبارکؒ کی امام غزالیؒ کے فلسفۂ اخلاق پر مشہور عربی تصنیف ''اَلْاَخْلَاق عِنْدَالغزالیؒ'' کے اردو ترجمہ ''غزالی کا تصور اخلاق'' کے ''تیرھویں باب'' میں بعنوان ''غزالیؒ اور جدید فلاسفہ کے مابین موازنہ'' میں ڈاکٹر محمد زکی عبدالسلام مبارکؒ کی عربی عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ:

''اس بات کو میں جتنا طول دینا چاہوں دے سکتا ہوں۔

کیونکہ غزالیؒ کے نظریوں سے ملتے جلتے نظریوں کی جدید فلسفے میں کمی نہیں لیکن اختصار کے پیشِ نظر میں غزالیؒ اور جدید فلاسفہ کے مابین صرف اہم پہلوؤں کے تقابل و موازنہ پر ہی اکتفاء کروں گا، میرے لئے تنہا یہی کافی ہے کہ آپ کو اس کوچے کی رسم و راہ سے واقف و آشنا کر دوں،،

ملاحظہ کیجئے "غزالی کا تصورِ اخلاق"
باب ۳ صفحہ نمبر ۳۹۹
مطبوعہ المکتبہ العلمیہ ۱۵ لیک روڈ لاہور

حضرت الامام الغزالی (متوفی ۵۰۵ھ) کی شخصیت کا موازنہ حسبِ ذیل فلاسفۂ یورپ کے حوالہ سے کر سکتے ہیں۔

(i) غزالیؒ اور ڈیکارٹ (DESCARTES)

ڈیکارٹ، غزالیؒ کے تقریباً (۵۳۰) برس بعد "لاہائی" میں ۱۵۹۶ء میں متولّد ہوا۔

ڈاکٹر مبارک صاحب رقمطراز ہیں کہ:

"فلاسفہ میں غزالیؒ سے سب سے زیادہ مشابہ اور ملتی جلتی شخصیت ڈیکارٹ کی ہے۔ کیونکہ اسے بھی غزالیؒ کی طرح حیرت و شک کے خارزار سے گذرنا پڑا اور طویل عرصے تک تردّد و اضطراب نے اس کے پاؤں کو یقین کی منزل

کی طرف اٹھنے سے روکے رکھا'' (ملخصاً)

[illegible] ''غزالی و تصوف کا تقابل''
باب ۳، صفحہ ۲۹۹

ڈیکارٹ کی درج ذیل کتب اس موضوع سے مطابقت کے باوصف نہایت مشہور و معروف ہیں۔

1- REGLES POUR LA DIRECTION DE I'E' SPRT.

2- DISCOURSDE LA M'ETHODE

3- MEDITATIONS M'ETAPHYSIQ AES.

4- LES PRINCIPES DE LA PHILOSOPHIE

5- LES PASSIONS DE L'A' ME.

(ii) غزالیؒ اور پسکال (PASCAL)

پسکال ۱۸ اجون ۱۶۲۳ء کو کلیرمون میں متولد ہوا۔
ڈاکٹر مبارک صاحب رقمطراز ہیں کہ:

''پسکال کو بڑی شہرت اس کی کتاب الافکار (PENSEES) کی وجہ سے ہوئی۔ یہ اس کے کچھ آراء و نظریات کا مجموعہ ہے جو اس کی موت کے بعد شائع ہوا۔ اس کی دوسری کتاب (LETTRES PROVINCIALES) مجاہدو زاہد کی زندگی کے

بارے میں اس کی رائے کی ترجمانی کرتی ہے۔(ملخصاً)

(ایضاً) باب ۱۳ صفحہ نمبر ۲۰۹/۲۱۰

(iii) غزالیؒ اور ہوبس (HOBBES)

ہوبس ۱۵۸۸ء میں انگلینڈ میں متولد ہوا۔

ڈاکٹر مبارک صاحب رقمطراز ہیں کہ:

''ہوبس اُن لوگوں میں سے ہے جو''نظریہ عقد اجتماعی''

(CONTRAT SOCIAL) کے قائل ہیں اور

اسی نظریے کو بعد میں''ژان ژاک روسو'' نے بڑا فروغ

دیا۔ ہوبس کی رائے ہے کہ خودغرضی اور ہوس، انسان کی

فطرت وخمیر میں موجود ہے، لہٰذا اُس کے تمام اعمال و

افعال کا مرکز ومحور یہی دو چیزیں ہیں''(ملخصاً)

(ایضاً) باب ۱۳ صفحہ نمبر ۲۱۲

ہوبس کی مشہور اور متداول تصانیف حسب ذیل ہیں:

1- IEVIATHAN IA NATURE HUMAINE.

2- JAMATIERE JA FORM ET I' AUTORLITE DE GOUVERNMENT.

(iv) غزالیؒ اور بٹلر (BUTLER)

بٹلر انگریز فلاسفر ۱۶۹۲ء میں متولد ہوا۔

''بہ نظر فطرتِ انسانی کے بارے میں غزالیؒ کی نسبت زیادہ
حسنِ ظن اور زیادہ خوش اعتقادی رکھتا ہے۔ اس کا خیال
ہے کہ انسان کسی عمل کی طرف اقدام سے قبل خود بخود اس
امر کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ آیا یہ عمل واقع میں صحیح و صواب
ہے یا خطاء و غیر صواب۔'' (ملخصا)

(ایضا) باب ۱۳ صفحہ نمبر ۴۱۵

(v) غزالیؒ اور کارلائل (KARLYLE)

کارلائل ۱۷۹۵ء میں سکاٹ لینڈ کے جنوب میں ''کل فکان'' نامی قریہ میں متولد ہوا۔

ڈاکٹر مبارک صاحب رقمطراز ہیں کہ

''غزالی اور کارلائل میں قدرِ مشترک یہ ہے کہ دونوں
نہایت سچے اور راسخ العقیدہ مومن ہیں لیکن فطرتِ انسانی
کے مطالعہ اور نتیجہ تفکیر میں دونوں کی راہیں الگ الگ
ہیں۔'' (ملخصا)

''غزالی کا تصورِ اخلاق'' باب ۱۳ صفحہ نمبر ۴۱۸

بعنوان ''کفر و ایمان''

''کارلائل کہتا ہے کہ جب تک کوئی شخص اپنے عقیدہ و

رائے میں مخلص ہے اس وقت تک اسے کافر نہیں کہا جا
سکتا چاہے وہ عقیدہ کچھ بھی اور کسی نوع کا بھی کیوں نہ ہو،
لیکن غزالیؒ کہتے ہیں کہ اجتہاد کی ایک خاص اور معین حد
ہے اور گناہ اور خطا دونوں باہم لازم وملزوم ہیں تو گویا ہر
گناہ گار غلط رو اور ہر غلط رو گنہگار ہے جس کا دامن گناہ
سے پاک ہے اس کا دامن غلطی سے بھی پاک ہے۔''
(مخلصاً)

''غزالی کا تصور اخلاق باب ۱۳ صفحہ نمبر ۴۲۰
بعنوان ''اجتہاد کے بارے میں غزالی کی رائے''

یہ بات درست ہے کہ حضرت الامام الغزالیؒ (متوفی ۵۰۵ھ) کو فکری و نظری و دیگر علوم وفنون کہ جن میں امام نے تصنیف وتالیف کی صورت میں طبع آزمائی کی مخالفین کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ کی موافقین کی تعداد بھی کچھ کم نہ تھی۔

ڈاکٹر مبارک صاحب بعنوان ''غزالی کے موافقین اور مخالفین'' بدیں الفاظ رقمطراز ہیں کہ:

''غزالیؒ اور ان کے مخالفین کے مابین جنگ، حقیقت میں
فقہ اور تصوف کی جنگ تھی اور جہاں غزالیؒ کے اعوان و
انصار صوفیہ وارباب طریقت تھے وہاں ان کے مخالفین
سب کے سب فقہاء واصحاب شریعت۔'' (مخلصاً)

''غزالی کا تصور اخلاق'' باب ۱۲ صفحہ نمبر ۳۸۶

حضرت الامام الغزالیؒ کے موافقین ومخالفین ارباب علم وفضل میں سے حسب ذیل کے اسماء قابل ذکر ہیں:

(i) ابنِ رُشدؒ: ۵۲۰ھ/۱۱۲۶ء کو مسلم اسپین کے دارالخلافہ ''قرطبہ'' میں متولد ہوئے۔ ابنِ رُشد نے الامام الغزالیؒ کی مشہور کتاب ''تہافت الفلاسفہ'' کے ردّ اور مقابلہ میں اپنی کتاب ''تہافت التہافت'' تصنیف کی۔

(ii) الامام ابن تیمیہؒ: ۱۰ ربیع ۶۶۱ھ میں حران میں متولد ہوئے۔ علامہ ابن تیمیہؒ نے تقریباً تین سو کتب تصنیف وتالیف کیں۔ ڈاکٹر مبارک صاحب رقمطراز ہیں کہ:

''ابنِ تمیمہ، غزالیؒ کے مخالفین میں اس لئے شمار ہوتے ہیں کہ انہوں نے غزالیؒ کے ردّ وابطال میں کئی فصول لکھے۔ (ملخصاً)

(ایضاً) باب ۱۲ صفحہ نمبر ۳۹۴

حضرت الامام الغزالیؒ کے موافقین ارباب علم وفضل میں سے حسب ذیل کے اسماء مشہور ومعروف ہیں:

(i) الامام تاج الدین ابونصر عبدالوہاب بن تقی الدین سبکی (متوفی ۷۷۱ھ) سبکی، غزالیؒ کے عقیدت مندوں میں سے ہیں۔ انھوں نے طبقات میں غزالیؒ کے متعلق تقریباً اسی صفحات لکھے ہیں۔'' (ملخصاً)

(ایضاً) باب ۱۲ صفحہ نمبر ۳۹۷

(ii) الامام محمد بن محمد حسینی زبیدی بارھویں صدی کے علماءؒ میں سے ہیں۔ آپؒ ہی وہ شخصیت ہیں کہ جس نے الامام الغزالیؒ کی مشہور زمانہ تصنیف ''احیاء العلوم فی الدین'' کی شرح دس ضخیم جلدوں میں ترتیب دی تھی، وغیرہ وغیرہ۔

حضرت علامہ ڈاکٹر السید سلیمان الندویؒ (المتوفی ۱۹۵۳ء) اپنی مشہور زمانہ کتاب ''خیام'' میں حکیم عمر خیامؒ کا ذکر کرنے کے بعد الامام الغزالیؒ کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

''ان کے بعد دوسری قابلِ ذکر ہستی امام غزالیؒ (المتوفی ۵۰۵ھ) کی اور تیسری ان کے بھائی امام احمد غزالیؒ ''المتوفی ۵۲۰ء کی ہے۔ امام محمد غزالیؒ کا ایک قطعہ اور تین رباعیاں ''مجمع الفصحاء'' میں ہیں۔ حضرت الامام الغزالیؒ کو تصوف (Mysticism) میں جو رتبہ حاصل ہے وہ محتاج تعارف نہیں ہے۔

امام صاحبؒ نے مختلف علومِ عقلیہ و نقلیہ پر بیش قیمت تصانیف و تالیفات یادگار چھوڑی ہیں جو کہ عربی و فارسی ہر دو زبانوں میں ہیں۔ اور آپ کی ان کتب کو دیگر مسلم حکماء کی تصانیف و تالیفات کی طرح مشرق و مغرب میں یکساں مقبولیت حاصل ہوئی۔

مشہور مورخ و سوانح نگار علامہ شبلی نعمانی مرحوم و مغفور نے اپنی مشہور زمانہ تالیف ''الغزالی'' میں حضرت الامام کی کتب کو بتفصیل بیان کیا ہے۔

ہم یہاں پر بعنوان ''مضامین کے لحاظ سے تصنیفات کی تقسیم'' (مشہور تصنیفات مراد ہیں) نقل کرتے ہیں:۔

فقہ:

وسیط، بسیط، وجیز، بیان القولین الشافعیؒ، تعلیقة فی فروع المذهب، خلاصته الرسائل اختصار المختصر، غایة الغور، مجموعه فتاویٰ.

أصولِ فقہ:

تحصین الماخذ، شفاء العلیل، منتخل فی علم الجدل، منخول، مستصفیٰ، ماخذ فی الخلافیات، مفصّل الخلاف فی أُصول القیاس.

منطق:

معیار العلم، محک النظر، میزان العمل

﴿یہ کتابیں یورپ میں موجود ہیں﴾

فلسفہ:

مقاصد الفلاسفة

﴿یہ کتابیں یورپ میں موجود ہیں﴾

کلام:

تهافة الفلاسفة، منقذ، الجام العوام،

اقتصاد مستظہری، فضائح الاباحیتہ و حقیقتہ الروح، قسطاس المستقیم، القول الجمیل فی الرّد علی من غیر الانجیل مداھم الباطنیہ، تفرقہ بین الاسلام والزندقہ، الرسالتہ القدسیہ.

تصوف واخلاق:

احیاء العلوم، کیمیائے سعادت، المقصد الاقصیٰ، اخلاق الابرار، جواھر القرآن، جواھر القدس، فی حقیقتہ النفس، مشکوٰۃ الانوار، منھاج العابدین، معراج السالکین، نصیحتہ الملوک، اُیھاالولد، ھدایۃالھدایۃ، مشکوٰۃ الانوار فی لطائف الاخبار.[1]

---

[1] "الغزالی" از علامہ شبلی نعمانی صفحہ ۴۴، صفحہ ۴۵۔
حاجی خلیفہ نے بھی اپنی مشہور کتاب "کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون" میں "الاوفاق" کے نام سے امام صاحب کی کسی کتاب کا ذکر نہیں کیا ہو سکتا ہے کہ کتاب مختصر ہونے کی بناء پر زیادہ عرصہ تک منظر عام پر نہ آ سکی ہو اور یہ رجال علم اس سے ناواقف رہے ہوں بات تو منظر عام پر آنے کی ہے! بہرحال اصل کتاب "الاوفـــاق" للامام الغزالی کافی عرصہ قبل مصر میں الشیخ محمود العالم الفلکی صاحب نجاۃ "طوالع الملوک" کے زیر ادارت "دار الطباعتہ المحمدیۃ بالازھر بالقاھرہ" سے چھپ چکی ہے۔ جو کہ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق یہ امام صاحبؒ ہی کی تالیف ہے۔

اصل رسالہ (کتاب) فُل سکیپ سائز کے چھپن (۵۶) صفحات پر مشتمل ہے۔ ہم نے اسی کتاب ''اَلْاَوْفَاق'' ''للغزالی'' کا ترجمہ ''عملیاتِ امام غزالیؒ'' کے نام سے کیا ہے، یہ کتاب کیا ہے؟ ملاحظہ شرط ہے۔

نہایت تعجب کی بات ہے کہ ہماری مترجمہ کتاب ''اَلْاَوْفَاق'' کہ جس کا اردو ترجمہ ہم نے ''عملیاتِ امام غزالیؒ'' کے نام سے کیا ہے امام صاحبؒ کی تصانیف کی فہرست میں کہیں بھی نظر نہیں آتی۔ علامہ شبلی مرحوم نے امام صاحبؒ کی جو مفصل فہرستِ تصانیف دی ہے اس میں نمبر ۱۱ پر حرفِ الف کے تحت ایک کتاب ''اسرار الحروف والکلمات'' کا ذکر کیا ہے۔ وثوق کے ساتھ تو نہیں کہا جا سکتا مگر گمانِ غالب یہی ہے کہ کہیں ''اَلْاَوْفَـــاق'' کا ہی دوسرا نام ''اسرار الحروف والکلمات'' ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

''علم خواصِ الحروف''، ''علم الاعداد'' اور گوناگوں قسم کے قرآنی و حدیثی اعمال و وظائف کا مجموعہ ہے کہ جو تیر بہدف ہیں۔ کتاب کا انداز کچھ یوں ہے کہ کہیں ابواب کے عنوانات سے عزائم و اوفاق کو بیان کیا ہے تو کہیں فصول کے عنوانات اختیار کر لئے گئے ہیں اور کہیں کہیں فوائد کے عنوانات سے بھی امام صاحبؒ نے نہایت عمدہ قسم کے مجربات کو بیان کیا ہے۔

ہم نے اس کتاب کا ترجمہ کہ جو ''عملیاتِ امام غزالیؒ'' کے نام سے اردو زبان میں کیا ہے تو غالباً اردو زبان میں اس کتاب کا یہ اولین ترجمہ ہے۔ ہم نے اس کتاب کو سلیس اردو زبان کا لبادہ اوڑھانے کی کوشش کی ہے لیکن اصل

مطالب کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ ہم نے اس سلسلہ میں سب سے اولین مقصد جو پیش نظر رکھا ہے وہ یہ کہ معمولی استعداد کا پڑھا لکھا آدمی بھی نہایت تھوڑی سی کوشش سے ناچیز کے اس اردو ترجمے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔

اس سلسلہ میں آخری سطور میں یہ گذارش کروں گا کہ قارئین کرام کو محترم حکیم شان احمد صابری صاحب مقیم نالہ پانوالہ شہر جہلم کا بھی ممنون ہونا چاہئے کہ جن کی فہمائش اور ذاتی کوشش سے یہ کتاب اردو زبان کا لبادہ اوڑھ سکی۔

اللہ رب العزت کے حضور میں بصد عجز و نیاز التماس ہے کہ حقیر مترجم اپنے اساتذہ کرام اور والدین مرحومین اور حکیم صاحب مذکور کے لئے اور تمام مسلمین کے لئے اس کتاب کو ذخیرۂ عاقبت بنادے۔

آمین!

پیچم تہی مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

ہیچمدان / راجہ طارق محمود (ایڈووکیٹ)
ہائیکورٹ سول لائن جہلم

◉◉◉◉◉

گزارشاتِ ضروری

(متعلقہ کتاب)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وَ خَیْرُ ھُدٰی ھُدٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا اَلْفَ اَلْفِ تَحِیَّۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ آمین!

فامابعد! ناچیز مترجم (راجہ طارق محمود ایڈووکیٹ ہائیکورٹ جہلم) قارئین کرام کی خدمت میں بصد عجز التماس کرتا ہے کہ وہ حضرت الامام محمد الغزالی (المتوفی ۵۰۵ھ) کی تعویزات وعملیات پر بیش قیمت کتاب "الاوفاق" کا ترجمہ اُردو زبان میں بصد خلوص پیش کر رہا ہے حضرت الامام الغزالیؒ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے، آپ کی شخصیت میں جو جامعیت و اکملیت علمی و دینی و روحانی لحاظ سے اللہ ربّ العزت نے ودیعت فرمائی تھیں اور تصوف وسلوک میں جو بلند مقام اُنہیں عنایت فرمایا تھا اس کا بہترین ثبوت آپ کی زندۂ جاوید تصنیفات و تالیفات ہیں کہ جن کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں کئے گئے ہیں نیز آج بھی کئے جا رہے ہیں! آپ کی شخصیت کا تعارف کروانا بقولِ شخصے

''چھوٹا منہ بڑی بات''

کے مترادف ہے۔

حضرت الامام الغزالیؒ کی کتاب ''الاوفاق'' کے بعد آئندہ صدیوں میں اس فن یا علم ''تعویزات و عملیات'' میں نہایت بیش قیمت کتب تصنیف و تالیف کی گئیں ہیں کہ جن میں سے کافی کتب امتداد زمانہ کی بناء پر یا تو ضائع ہو چکی ہیں یا پھر گوشہ گمنامی میں پڑ چکی ہیں۔ پھر بھی ہم اس علم و فن میں حسب ذیل کتب کے اسماء بطور مثال کے ہدیہ قارئین کرام کر سکتے ہیں جو کہ مشہور و متداول چلی آتی ہیں۔

''تفسیر بحر''۔ ''تفسیر مدارک''۔ ''احیاء العلوم فی الدین''۔ ''جواهر القران''۔ ''فضائل النوافل''۔ ''ماثبت بالسُّنّہ فی ایام السُّنّۃ''۔ ''فتوح الادرا''۔ ''جواهر خمسه''۔ اشراق الدرجات''۔ ''کتاب الادرا و احسن الاعمال''۔ ''مقصود المقاصدین''۔ ''فنوز القلوب''۔ ''تحفۃ العاشقین'' ''اور مجربات''۔ ''عجائب المخلوقات''۔ ''مالابدمنه''۔ ''تعبیر الرُّؤیا''۔ ''قول الجمیل''۔ کنز العباد''۔ ''عمدة الصالحین''۔ ''مصابیح الایمان''۔ ''مفتاح الایمان''۔ ''مفتاح الجنان''۔ ''غنیته الطّالبین و حرز ثمین''۔ ''دار الشفاء''۔ ''چلپی، ''حاشیه بیضاوی''۔ ''مواهب اللّدنیه''۔ ''حصن حصین''۔ ''شرح سفر السعادة''۔ ''فضائل القرآن''۔

"صحیح البخاریؒ". "صحیح مسلم". "ترمذی ....شمائل ترمذی". "عَمَلُ الیَوم وَ اللَّیلَۃ للنسائی". "زادالمعاد فی ھدی خیر العبادلِلامام ابن القیم الجوزیۃؒ". "مسند علیؓ". "للامام جلال الدین السّیوطیؒ". "مسند علیؓ". "نوادرلابن رستمؒ" "رسالۃ صلوٰۃ الصّبوح". "بستان لابی اللیث". "جواھر جلالی". "تحفۃ المسلمین". "فضائل اعمال". "قواعدِ فروز شاھی". "دستور القادریہ". "سراج السالکین". "بیاض قلمی عملیات". "چارمجلد نامہ رسالہ کا اشرف الاعمال وطہیرالاعمال" معروف بہ حرزِ سلیمانی"

ملاحظہ کیجئے "حرزِ سلیمانی"

حضرت مولوی خواجہ اشرف علی لکھنویؒ! (دیباچہ کتاب برصفحہ نمبر 7) ہم نے اوپر بعض کتب کے نام زیادہ تحریر کردیئے ہیں نیز حسب ذیل کتب بھی قابلِ ملاحظہ ہیں:

"شمس المعارف" للشیخ ابو العباس احمد بن علی بونی۔ جو کہ روحانی عملیات وتعویذات پر مشتمل ایک ضخیم ومبسوط کتاب عربی زبان میں تحریر کی گئی ہے، مگر ہے نہایت اہم اوراس علم وفن پر خاصہ کی چیز، اس کا ترجمہ اردو زبان میں بھی ہو چکا ہے حضرت الامام الغزالیؒ کی کتاب "اَلاَوفاق" میں حضرت شیخ احمد بن علی بونیؒ" کا ذکر بھی آیا ہے جس کی بناء پر یقین واثق ہے

کہ حضرت الامام الغزالیؒ نے بھی حضرت شیخ بونیؒ کی کتاب ''شمس المعارف'' سے اپنے ذوقِ سلیم کے مطابق بقدرِ ضرورت استفادہ فرمایا ہے!

''کمالاتِ عزیزی'' از شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ۔ ''مرقعِ کلیمیؒ'' از حضرت شاہ کلیم اللہ صاحب جہاں آبادی۔ ''ملفوظات شاہ غلام علیؒ''۔ ''طبِ نبوی ﷺ'' از حافظ اکرام الدین صاحبؒ۔ ''کنز الحسین'' از سید غلام حسین صاحب رمال۔ ''اعمالِ قرآنی'' از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ۔ ''گنجینۂ اسرار'' از امام العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ صاحب محدث کشمیریؒ۔ ''حلُّ المُشکلات'' از مولانا رحم الٰہی صاحب عامل چشتی نقشبندی۔ ''خزینۂ عملیات'' یعنی ''آئینہ عملیات'' از حضرت مولانا صوفی محمد عزیز الرحمٰن پانی پتی۔ ''شفاء المریض مع علاج المریض'' از حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب مدظلہٗ نیز ''جادو کا علاج'' از الشیخ وحید عبدالسلام بالی مترجم حافظ محمد اسحاق (کویت) وغیرہ وغیرہ!

لیکن بات جو یاد رکھنے کی ہے وہ یہ کہ ہر عمل وفن کے کچھ اسرار و رموز نیز قواعد و ضوابط ہوتے ہیں کہ کامیابی کی خاطر اُن کا پیشِ نظر رکھنا نیز ان پر عمل پیرا ہونا ضروری امر ہے!

اسی طرح تعویزات و عملیات کے بھی کچھ اسرار و رموز ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہوئے بغیر یا تو کامیابی عنقا ہے یا پھر مطلوبہ مفید نتائج کا کامل حصول مشکل ہوتا ہے۔!

ضروری قواعد و ضوابط

یہاں پر ہم قارئین کرام کے مفید مطلب اُن ضروری قواعد و ضوابط کو مختصراً تحریر کرتے ہیں کہ جن کا پیش نظر رکھا جانا ایک عامل کے لئے ناگزیر و ازبس ضروری ہے:

☆ یہ کہ تعویزات و عملیات سے متعلق ایک عامل کے لئے اکلِ حلال (حلال رزق / حلال روزی) سچائی، دیانت و امانت نیز اعمالِ صالحہ پر کاربند ہونا نہایت ضروری ہے!

☆ یہ کہ تعویزات و عملیات کی تحریر کے دوران ایک عامل نیت صاف رکھتا ہو، شیطانی وسواس سے دور رہے نیز رجوع الی اللہ کا ہونا نہایت ضروری امر ہے۔

☆ یہ کہ ایک عامل جب کسی تعویز کے تحریر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا کسی عمل کے پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُس کے لئے ناگزیر اور مناسب طریقہ یہ ہے کہ وہ ستاروں / برجوں نیز اُن کی ساعتوں کا خاص طور پر خیال رکھے! (☆ ہم آئندہ صفحات میں ستاروں / برجوں نیز اُن کی ساعتوں کا مختصر تذکرہ قلمبند کریں گے۔ مترجم)!

☆ یہ کہ جب کوئی عامل محبت وغیرہ کے لئے عمل پڑھے یا تعویز تحریر کرے تو اُس کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ (مہینہ کے آغاز)

جمعرات یا جمعہ کے روز مشتری یا زہرہ کی ساعت کو روحانی عمل کرے یا تعویذ تحریر کرے!

☆ یہ کہ جب ایک عامل دشمنی و عداوت کے لئے کوئی عمل کرے تو اسے چاہئے کہ وہ مذکورہ بالا حاجت کے حصول کیلئے زوال ماہ (آخر مہینہ) میں بروز ہفتہ (سنیچر) یا بروز منگل زحل یا مریخ کی ساعت میں عمل کرے۔

☆ یہ کہ کسی تعویذ کے تحریر کرنے یا عمل کے پڑھتے وقت ایک عامل کا باوضو ہونا ضروری ہے۔

☆ یہ کہ ایک عامل کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ عمل پڑھنے کے لئے ایک جگہ مقرر کرے عمل کے مقام کو نہ بدلتا رہے نیز مصلیٰ یعنی جائے نماز بھی خاص ہو وغیرہ وغیرہ۔

❁❁❁❁❁

جدول

(متعلقہ)

﴿ساعاتِ سبعہ سیارہ سعد/نحس شبانہ، روزی!﴾

یہ کہ روحانی اعمال کے عاملین نیز تعویزات کے تحریر کرنے والے اشخاص کے لئے اس ''جدول'' کے قواعد وضوابط کا پیشِ نظر رکھنا از بس ضروری ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس ''جدول'' کا قاعدہ بدیں طور ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے (یعنی جس روز سے متعلق ہے!) تو اُس روز سے پہلے ایک گھنٹہ تک اُسی ستارہ کی ساعت رہے گی پھر ایک ساعت کے بعد اُسی روز دوسرے ستارے کی ایک گھنٹہ ساعت رہے گی!

چنانچہ بدیں طور پر، رات /دن کے موافق بارہ (۱۲) بارہ (۱۲) ساعتیں ملتی رہتی ہیں! ہاں یہ بات خاص طور پر احاطۂ ذہن میں یاد رکھنی چاہئے کہ ان ستارگان/ستاروں میں صرف مریخ اور زحل نحس ہیں باقی تمام طور پر سعد ہیں!

(☆ساعت کا شمار طلوعِ آفتاب سے پیشِ نظر رکھا جاتا ہے)!

اب ہم آئندہ صفحہ پر جدول تحریر کرتے ہیں کہ جو اس مقام اور موقع کے مناسب ہے۔

جدول

یوم	ساعت	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یک شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یک شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

ناظرین کے نہاں خانۂ دل و دماغ میں یہ بات جاگزیں رہے کہ
''بروج'' عام طور پر بارہ ۱۲ ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	برج
1	حمل
2	ثور
3	جوزا
4	سرطان
5	اسد
6	سنبلہ
7	میزان
8	عقرب
9	قوس
10	جدی
11	دلو
12	حوت

اب یہ نکتہ کچھ یوں ملحوظ خاطر رہے کہ اوپر کی ''جدول'' میں مذکور ''سبعہ ستارہ'' ستاروں کے مقامات یہی بروج مذکورہ بالا ہیں۔

سبعہ سیارگان کے نام

نمبر شمار	سیارگان
1	شمس (سورج)
2	قمر (چاند)
3	زہرہ
4	مشتری
5	عطارد
6	زحل
7	مریخ

علماء فلکیات و نجومیات کے نقطۂ نظر اور تحقیقات کے باوصف (مطابق) حضرت ربّ جل وعلا عزّ اسمہ' نے ان ستارگان میں عجیب و غریب تاثیریں پنہاں رکھی ہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ مؤثرِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو خالقِ کائنات ہے!

نیز ''عالم سفلی'' یعنی زمین (Earth) کو عالم علوی یعنی (آسمان) (sky) کا تابع قرار دیا ہے! اب کوئی ستارہ سعد (اچھا) ہے اور کوئی ستارہ نحس (برا) ہے۔ جب ستارہ سعد ہوتا ہے تو نیک افعال کا حامل ہونے کی بناء پر کام درست ہو جاتا ہے اور جب ستارہ نحس ہوتا ہے تو بد افعال کا حامل ہونے کی بناء پر کام بگڑ جاتا ہے، لیکن اچھی یا بری تقدیر میں مؤثرِ حقیقی وہی خالقِ کائنات ہے کہ جس نے یہ نظامِ فلکی تخلیق کیا ہے۔

چنانچہ علمائے فلکیات و نجومیات نے ان ''سبعہ سیارگان'' کی شب و روز کی چوبیس ساعات مقرر کی ہیں اور ہر ساعت کی تاثیریں الگ الگ بیان کی گئی ہیں۔ یہ سبعہ سیارگان شب و روز گردش / گشت میں رہتے ہیں۔

یہ بات یاد رہے کہ فن عملیات اور سبعہ سیارگان / ستاروں اُن کے بروج اور ساعتوں کا آپس میں نہایت گہرا تعلق و ربط ہے بس یوں سمجھئے کہ جیسے روح کا جسم سے تعلق ہوتا ہے۔ بدیں سبب کسی عمل کے دریافت کرنے نیز تعویزات کے تحریر کرنے سے پیشتر ان تین چیزوں کے لحاظ رکھنے سے عجیب و غریب تاثیرات وقوع میں آتی ہیں!

ہم نے حضرت الامام الغزالیؒ (المتوفی ۵۰۵ھ) کے اس ترجمہ کے ساتھ چند معلومات افزاء گزارشات بعنوان ''سخن ہائے گفتنی'' ملحق کر دی ہیں تاکہ اس عمل و فن کے ناظرین کتاب کے اصل ترجمہ کے ساتھ ساتھ بقدرِ ضرورت و حاجت ان معلومات و عنوانات کے باوصف (مطابق) فائدہ

اٹھا سکیں۔

یاد رہے کہ امام صاحبؒ کی کتاب ''الاوفاق'' کے آغاز میں اس طرح کی مختصر معلومات کی کمی نہایت درجہ کھٹکتی تھی بناء بریں وجہ یہ معلومات موضوع کی مناسبت سے قارئین کرام کے لئے دلچسپی سے ہرگز خالی نہ ہوں گی۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ○

ہیچمدان / راجہ طارق محمود ایڈووکیٹ (ہائیکورٹ)!

سول لائن جہلم

❁❁❁❁❁

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ ۝

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝

وَبِہٖ نَستَعِینُ وَعَلَیہِ نَتَوَکَّلُ وَ ھُوَ حَسبُنَا وَ نِعمَ الوَکِیلُ نِعمَ المَولٰی وَ نِعمَ النَّصِیرُ وَ لَا حَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ ۝

یہ نقش اُس کے اسمِ ثلاثی ''لطیف'' (یعنی مراد پوری کرنے کے خواص) پر مشتمل ہے اور جیسا کہ اُس کے بارے میں ذکر کیا گیا تمام معاملات میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر ہے اور جو شخص بیکاری کی حالت میں ہو تو اُس کی کشائش رزق کے لئے نہایت عمدہ ہے اور اس کا وصفِ رباعی کتاب کے آخر میں آئے گا۔ پس جو شخص اس کو ملاحظہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو وہاں پر ملاحظہ کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے:

ط	س	ا	ب
۱	۲	۵۹	۱۰
۵۸	۷	۴	۳
۴	۳	۸	۵۷

(صورت نقش)

۱۱	۸	۱	۱۴
۱۳	۲	۷	۱۲
۶	۹	۱۶	۳
۴	۱۵	۱۰	۵

(صورت نقش)

ف	ی	لط
۲	۴۳	۸۴
۴۷	۷۶	۶

اور ابوعبداللہ الکرمیؒ نے کہا کہ اس (اللہ تعالیٰ جل شانہ) کے اسماء میں تاثیر اور خواص کے لحاظ سے جو اسم کثرتِ فوائد کا حامل ہے وہ ''الحکیم ۷۸'' ہے۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ عز اسمہ نے اس کو حکمت[1] کا الہام کیا اور اس کو علوم کے دقائق سکھائے نیز اس کو لطائف معانی سے سرفراز فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ رب العزت نے اس کی جانب ''عزیز'' (غالب) اسرار کو القاء کیا اور لطیف اشارات سے بھی نوازا۔ اور وہ عظیم اسماء میں سے ہے۔ اور جس شخص نے اس اسم کو بدھ کے روز کی پہلی ساعت میں وضع کیا جبکہ عطارد[2] جسمِ لائق میں اپنے شرف میں ہو اور اُس کو

---

۱ ''حکمت'' Philosophy

۲ ''عطارد'' Mercury

اس وقت اُٹھایا جبکہ اس اسم کا ذکر ہو کہ جو انبیاء کے مابین فرق و امتیاز کو صحیح و درست طور پر جاننے والا ہو۔ اور وہ اصفیاء (برگزیدہ لوگوں) کے حکم سے چلا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی پیدا نہ کرے گی۔ اور اس کے قلب میں سے اس کی زبان پر حکمت کے سرچشمے پھوٹ پڑیں گے۔ اور اس کے ساتھ عمل کرنا تقویٰ کی برکت کے ساتھ مشروط ہے اور اس کی شرح طویل ہے اور اس اسم کے وضع کی صورت حسب ذیل ہے۔

(صورت نقش)

م	ی	ک	ح
۷	۳۱	۹	۴۱
۱۳	۳۳	۶	۱۸
۱۹	۵	۳۳	۱۱

(صورت نقش)

د	ی	ع	م
۳۹	۷۱	۹	۵
۱۳	۶	۳۷	۶۸
۶۹	۳۷	۷	۱۱

اور جہاں تک کہ اس (اللہ رب العزت) کے اسم "اَلْمُعِیْدُ" کی تاثیر و خواص کا تعلق ہے تو اس کا نور نہایت روشن و درخشاں ہے اور اس کے فوائد اس کی تعریف و توصیف کی بہ نسبت عیاں و کثیر ہیں اور وہ ہر فساد پیدا کرنے والی شے

میں اصلاح کر دینے والا ہے۔ اور وہ ہر متلاشی کے لئے رجوع کا مقام ہے اور جب اس کو (رکھا) تحریر کیا جائے تو مربع صورت میں رکھا جائے یعنی چار میں چار بروج منقلبہ (یعنی بدل جانے والے بروج) میں سے کسی ایک کے طالع (یعنی نئے طلوع کے وقت) میں باہم یک دگر آہستگی سے داخل ہوتے جائیں اور اس نقش کو ہوا چلنے پر لٹکایا جائے اور اگر کوئی شخص رات کے وقت کسی مقام پر کھڑا ہو کر (قیام کر کے) اس اسم کی تلاوت کرے تو ایک بھاگا ہوا (غلام) یا شخص اور مسافر جہاں سے نکلا تھا اس مقام پر واپس آ جائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اور (البونیؒ) نے کہا کہ اس اسم کے خواص اور تاثیرات اس کے ذکر سے فائق ہیں اور ہر بھولے بھٹکے انسان کے رجوع کا مقام ہیں اور اس کی صورت حسب ذیل ہے:

اور جہاں تک کے اس (اللہ رب العزت) کے اسم "اَلْمَجِیْدُ" کی تاثیر اور اس کے خواص کا تعلق ہے تو ملوک و عمائد قوم کے لئے اس کا ذکر کرنا ان کے امور مملکت میں اصلاح کرتا ہے اور ان کے ملک و اختیارات کو وسعت بخشتا ہے۔ اور اس اسم مبارک کے خواص کثیر ہیں۔ اور یہ اس کی صورت مثلثہ ہے۔ اور یہ تاثیر کے لحاظ سے عظیم الشان ہے:

(صورت نقش)

۱۸	۲۳	۱۶
۱۷	۱۹	۲۱
۲۲	۱۸	۱۵

اور جہاں تک کہ اس (پروردگار عالم) کے اسم "اَلْمُبْدِئُ" کے خواص وتا

ثیر کا تعلق ہے تو اس کے لئے شرف میں سے حکم، بلاغات (یعنی نامہ و پیام) اور مطالب (مرادیں) ہیں۔ بعض علماء نے کہا کہ اس اسم کے خواص تاثیرات وفوائد اس کے ذکر سے فائق ہیں۔ اس اسم کو حرز جان بنانا علوم وفنون حکمیہ کو باذن اللہ تعالیٰ زبانسے جاری کر دیتا ہے۔ اور عابد و زائد لوگوں کی سرزمین سے (بحر حقیقت) کے معانی کے سرچشموں کو جاری کر دیتا ہے۔ اور اسم مذکورہ میں عربی بلاغت کے طلباء کے قلوب واذہان میں معانی نو ایجاد پیدا کر دینے کی صلاحیت و تاثیر ہے۔ پس آپ کو یہ بات اپنے طلباء کے قلوب واذہان میں اچھی طرح محفوظ رکھ لینی چاہئے۔ اور اس اسم کے نقش کی صورت مربع حسب ذیل ہے:

(صورت نقش)

۱۳	۱۶	۲۱	۲
۲۵	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۳	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۲

اور جہاں تک کہ اس (اللہ رب العزت) کے اسم مبارک ''اَللّطِیْفُ'' کے خواص وتاثیر کا تعلق ہے تو یہ جلیل القدر اسم ہے اور یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اذکار میں سے ہے اور اسم مذکور کے خواص میں سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام میں اس اسم کے ساتھ نفخ روح کیا گیا تھا اور اس کے خواص اور فوائد اس کے ذکر سے زیادہ ہیں۔ اور حرکات و

سکنات میں اسکا ورد باعثِ لطف ہے اور اس کو حرزِ جان بنا لینے والے شخص
کے رزق میں اللہ رب العزت وسعت بخشتا ہے۔ کیا آپ ملاحظہ نہیں کرتے
کہ یہ اسم اپنے خواص و تاثیر کے لحاظ سے اس (اللہ رب العزت) کے اسم
''المُعطی'' سے مناسبت رکھتا ہے اس کے عدد ۱۲۱ ہوتے ہیں اور اس کا ذکر
کرنے والا حبیب کا بندہ ہے۔ اسی طرح اس کے عدد ۱۲۹ ہوتے ہیں اور اس
کے اسم کے حروف اسماء یہ ہیں ﴿ل ط ی ف﴾ اس کا عدد ۱۷۶ ہے۔ یہ اسم
اپنے عامل کو وسعت و کشادگی بخشنے والا ہے اور یہ اسکا عدد ہے ۱۷۶ اور اس کی
صورت حسب ذیل ہے:

(صورت نقش)

ل	ط	ی	ف
۷۹	۱۱	۸	۳۱
۷	۳۸	۸۲	۱۲
۱۳	۱۸	۲۹	۶

اور اللہ رب العزت کا اسم ''الحفیظ'' رباعی میں رکھا جاتا ہے۔
اور اس کو شمس کے شرف میں آہستگی سے داخل کیا جاتا ہے۔ اور اس اسم کا حرز
جان ہر شے کے حفظ کر لینے میں مجرب ہے اور یہ حرز عجیب ہے اور اس کی
صورت حسب ذیل ہے اور اس کو اس طرح نقش کیجئے کہ جس طرح آپ
ملاحظہ کرتے ہیں:

(صورت نقش)

ح	ف	ی	ظ
۹۵۱	۹	۸۱	۷
۷۸	۶	۹۰۲	۱۲
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

اور جس شخص نے ہمارے نبی محمد ﷺ کا اسم مبارک تحریر کیا اور (بطور) نقش اپنے پاس رکھا تو وہ اپنے دشمنوں سے محفوظ رہا کرتا ہے۔ نیز اس کے دشمن چاہے وہ شیطان ہوں، باغی ہوں اور حاسد ہوں سلطان کے ہاں ذلیل وخوار ہوا کرتے ہیں۔ اور اس کے حرزِ جان بنا لینے سے تمام جبّار اور عناد رکھنے والوں کے ہاں خوشی اور انبساط حاصل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ بہائم سے بھی اور آپ ﷺ کا اسم (محمد ﷺ) اس نقشِ مبارک کے موافق ہے جیسا کہ آپ اس کو حسبِ ذیل صورت میں ملاحظہ کرتے ہیں:

(صورت نقش)

م	ح	م	د
د	م	ح	م
ح	م	د	م
م	د	م	ح

اور جہاں تک کہ اس (اللہ تعالیٰ رب العزت) کے اسمِ مبارک

''اَلْمُحِیْطُ'' کے خواص وتاثیر کا تعلق ہے تو یہ خوف ودہشت کو دور کر دینے والا ہے۔ اور جب اس اسم کو لوہے کی تختی پر اس کے حروف کی تکسیر کی صورت میں شکل مربع میں کندہ کیا جائے اور اس شخص کے لٹکایا جائے کہ جس کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو تو اس کو کبھی مرگی نہ ہو گی۔ اور اگر کثرت بکا (رونے) کی وجہ سے کسی بچے کی گردن میں لٹکایا جائے تو وہ کبھی نہ روئے گا۔ پس بیشک اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور یہ اس نقش کے موافق ہے:

(صورت نقش)

م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط
ح	ط	ی	م
ط	م	ح	ی

اور جہاں تک کہ سورۃ ''اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ'' کے خواص و تاثیر کا تعلق ہے تو جس شخص نے اس سورۃ کو مکمل طور پر لوہے کی تختی پر کندہ کیا اور یہ حامل کی اس طرح حفاظت کرے گی جس طرح کہ اس نے اس کو کندہ کیا، مگر یہ کہ اس کا حامل اپنے تمام اُمور میں چاہے وہ جھگڑے خصومت کے ہوں یا کہ حکومت کے ہوں ہمیشہ کامیاب ہوگا اور وہ بادشاہوں اور وزراء کے ہاں گفت و شنید میں کامیاب وفائز المرام ہوگا اور وہ قضاۃ کے ہاں وجاہت والا ہوگا اور تمام اہلِ مناصب کے ہاں وہ مقبول ہوگا۔ اور وہ اس کی مخالفت نہ کریں گے اور بغیر ''بسملۃ'' کے سورۃ النصر کا یہ عدد موافق ہے۔ اور اس کے شروع میں ہے:

(صورت نقش)

۶۱۲۳۶۲۶۳

اذاجاء نصر اللہ ۱۵۲۳	والفتح ورایت ۱۵۳۷	النّاس یدخلون ۱۵۲۳	فی دین اللہ افواجا ۱۵۳۰
والفتح ورایت ۱۵۳۴	النّاس یدخلون ۱۵۲۹	فی دین اللہ افواجاً ۱۵۲۴	فسبح بحمد ربک ۱۵۳۶
النّاس یدخلون ۱۵۲۸	فی دین اللہ افواجا ۱۵۳۱	فسبح بحمد ربک ۱۵۳۹	واستغفروہ ۱۵۲۵
فی دین اللہ افواجا ۱۵۳۸	فسبح بحمد ربک ۱۵۲۶	واستغفرہُ اللہ ۱۵۲۷	کان توابا ۱۵۳۲

(صورت نقش)

۴۴۱۲۹۸	۴۴۸۲۹۳	۸۱۰۴۸۳
۷۰ ۱۰۴۴۲۹۹	۱۰۴۴۸۲۹۷	۴۴۸۱۳۲۰۹۵
۰۲ ۱۴۴۷۲۹۴	۹۱۰۴۴۸۳۱	۱۰۴۴۸۲۹۶۴

اور یہ جناب سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی ہے "ہُو حانذ" اس اسم گرامی کے خواص اور تاثیر میں سے یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس شخص نے ایک کاغذ پر پچاس مرتبہ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا یہ اسم گرامی تحریر کیا اور اس کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیا تو وہ تمام دنیا کی نگاہ میں محبوب و پیارا ہو جائے گا۔

فقیہہ ایوبؒ کے خط سے عبدالرحمٰن الشیخ الغربیؒ سے سماعاً منقول ہے۔
اور یہ عمل قرآن عظیم کے موافق ہے۔

اس کے عدد ہیں اکتیس لاکھ چونتیس ہزار آٹھ صد اکانوے (۳۱۳۴۸۹۱) اور نقشِ ثلاثی کے موافق ہے۔ اس نقش کو منگل کے روز قمر کی ساعت اوّل کے روز تحریر کیا جائے۔ جبکہ چاند (قمر) بُرج ثور سے تیسرے درجہ میں ہو اور وہ اس کے شرف کا مقام ہے اور وہ نحوست سے بری ہے۔ اس کا کاروبار کثیر ہوگا۔ اور مریخ اس کا ساتھی اور مددگار ہو (یعنی اس کا معاون ہو) یا پھر اس کا مقابل ہو اور بُرج زہرہ سے صاف ہو۔ اس حال میں کہ قمر اس کے نور سے زیادہ روشن ومنور ہو اور اس نقش کو چاندی کی ایک صاف وشفاف تختی پر کندہ کیا جائے اور تختی یا لوح مربع صورت ہونی چاہئے جبکہ اس کا وزن کئی مثقال[1] ہو اور اس کی صورت حسب ذیل طریقہ پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں:

۱۔ وَفق ثانی ثلاثی فضل وبرکت کے لئے ہے، پس آپ غور وفکر وتامل سے کام لیجئے اور وہ یہی وفق ہے۔

---

[1] مثقال'' کی جمع مثاقیل آتی ہے۔ ایک مثقال کا وزن بیس قراط ہوتا ہے جبکہ ایک قراط پانچ جو کا ہوتا ہے۔ تقریباً ساڑھے چار ماشہ (۴-۱/۲) بنتا ہے۔

د س ز ع	ط ی ط ی	ب ف ر ع
۱۳۶۳	۱۴۱۹	۱۲۹۳
۳ ع ص	۵ ر ب ع	ر ب ذ ع
۱۳۷۳۴	۱۵۵	۱۶۳۷
ک ص ع	ا ص ف ع	ف م ح ع
۱۸۴۹	۱۱۹۱	

۲۔ یہ وفق اللہ تعالیٰ رب العزت کے اسماء ''واسع'' اور ''عزیز'' کے موافق ہے۔ اور یہ دونوں اسم ''ابوبکر'' کے موافق ہیں اور اس کا عدد (۳۳۱) ہے اور وہ یہ ہے۔

(صورت وفق)

۱۲	۷۱	۷۳
۷۵	۷۷	۷۹
۸	۷۳	۷۸

اور یہ نقش اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ ''کافی''، ''ولی'' اور ''ودود'' کے موافق ہے اور نقش کی یہ صورت عزیز، جید اور عمدہ و حسین ہے۔ اس حال میں تکرار عددی نہیں ہوتی اور سباعی (سات) کا عدد اس کے اجزاء کا مقام ہے۔ ماسوا اس کے یقیناً سباعی کو ''جذب'' کے کلمہ کے ساتھ ضبط کیا جائے۔ اور رموز میں اللہ تعالیٰ رب العزت ہی موافقت دینے والے ہیں:

۴۴	۴۷	۵۰	۳۶
۴۹	۳۷	۴۲	۴۸
۳۸	۵۲	۴۵	۴۶
۴۶	۴۱	۳۹	۵۱

''اور یہ وفق سباعی مشہور ہے۔''

ی ۱۴	ن ۳۵	ع ۲۶	ی ۳۲	ف ۳۸	۴۱۴	اک
ع ۳۳	ی ۳۹	ف ۴۵	ا ۲	ک ۸۱	ی ۲۱	ن ۲۷
ف ۳	ا	ک ۱۵	ی ۲۸	ن ۳۴	ع ۱۰۰	ی ۴۶
ک ۲۲	ی ۳۵	ن ۴۱	ع ۴۷	ی ۳	ف ۱۰	۱۶
ن ۱۸	ع ۵	ی ۱۱	ف ۱۷	ا ۳	ک ۲۹	ی ۴۲
ی ۱۸	ف ۲۴	ا ۳۵	ک ۲	ی ۴۹	ن ۶	ع ۱۴
ا ۲۲	ک ۴۳	ی ۷	ن ۱۳	ع ۱۹	ی ۱۵	م ۳۱

فصل

ہم فوائدِ ثلاثی (موافق) میں سے ایک طریقہ کو بیانِ واضح سے احاطۂ تحریر میں لاتے ہیں۔ اور ہم قلیل سے کثیر پر استدلال چاہتے ہیں اور دلیل سے مدلول پر استدلال چاہتے ہیں۔ اور میں نے اس کو مفید بنایا ہے۔ اور میں نے اس کا نام ''فوائدِ حسنہ'' رکھا ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ گندم کے سات عدد دانے لے لیجئے اور ان پر سات مرتبہ ''آیۃ الکرسی'' کی تلاوت کیجئے اور یہ آیت تلاوت کیجئے:

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ''. (سات مرتبہ تلاوت کیجئے)

اور وفق (نقش) ثلاثی تحریر کیا جائے۔ اور اس نقش کو گندم کے ان سات عدد دانوں سمیت ایک مناسب کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس کو اناج میں دفن کر دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس میں برکت اور افزونی ہو کر رہے گی۔ جو کہ اس وفق اور آیۂ کریمہ کا نتیجہ ہوگا۔

یہ کہ سوموار کے روز پہلی ساعت میں سینتالیس (۴۷) مرتبہ سورۃ اخلاص کو پڑھا جائے اور تحریر کیا جائے۔ بعد ازاں اس نقش کو عود رطب، جاوی

وغیرہ و کلمات کی اعداد دی جائے اور اس وفق (تعویذ) کو اس "مثلث ہوائی طبعی ترابی" کے مطابق تحریر کیا جائے۔ پھر اس وفق (تعویذ) کے اوپر کی جانب "عصفیائیل" کا اسم تحریر کیا جائے اور اس تعویذ کے دائیں جانب "صدقیائیل" کا اسم تحریر کیا جائے۔ اور اس تعویذ کے بائیں جانب "کحیائیل" تحریر کیا جائے۔ اور وہ وفق تعویذ حسب ذیل ہے

(صورت تعویذ)

عصفیائیل

کحیائیل				صدقیائیل
	۴	۹	۲	
کحیائیل	۳	۵	۷	صدقیائیل
	۸	۱	۶	

فائدہ:

ایک دوسرا وفق (تعویذ) یہ کہ "سورۃ اخلاص" کا وفق (تعویذ) مثلثی ترتیب دیا جائے جو کہ پندرہ (۱۵) ایسے کلمات پر مشتمل ہو کہ جو اسم کے موافق ہوں۔ اس کے اعداد کا وفق (تعویذ) مثلثی (۱۵) کے تحت ترتیب دیجئے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان ہو چکا ہے اور اس کے حروف کو وفق (تعویذ) کے اردگرد حدود پر تحریر کیا جائے اور یہ عمل کسی بھی مقصد کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے اس میں برکت ڈال دیتا ہے۔ اور یہ مذکورہ بالا وفق (تعویذ) سوموار کے روز ساعت اول میں تحریر کیا جائے اور اس کو عود رطب

سے دھونی دی جائے اور یا اس کا وفق (نقش) ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد

۲۲۰ اللہ الصمد ۱۳۲۱ لم یلد ولم یولد

۲۴۰ ولم یکن لہ کفوا احد ۱۱ ۳ (الجملۃ)

۱۷۸۸ (مجموعی طور پر)

پھر وفق (نقش) کے اردگرد سورۃ کے حروف سے ماقبل ملائکہ کے اسماء تحریر کیے جائیں۔ قلنا یا مھمائیل مھقائیل کمائیل اور وفق (نقش) کی یہ صورت (سورۃ اخلاص) کے نقش مع "بسم اللہ" کے موافق ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ رب العزت ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

مھمائیل کصفیائیل

۵۹۹	۵۹۲	۵۹۷
۹۵۴	۵۹۴	۵۹۸
۵۹۵	۶۰۰	۵۹۳

ق ل ھ و ا ل ل ہ ا ح د ل ل ل ہ ا ص م

م ن ا ل ر ح ی م

فائدہ:

ایک دوسرا وفق یہ کہ یہ وفق جلالی قمر کے روز اور اس کی ساعت اور اس کے شرف میں تحریر کیا جائے۔ اس کی تحریر سے قبل عزیمہ نقل میں سے یہ مختصر عزیمہ تحریر کیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ بِعِزَّۃِ قیقائیل من یوقد فارش صمیدسرس
کرھش لسغی الیطرس اھیط ایھا الملک
الجلیل سدقیائیل احجبنا بالحجاب العالیۃ
ممن یؤذینا من ارواح الجن و الانس
والحشرات اجمعین یا سلامیخ سلاسل
بالذی خلقک من نور معالی لمواھب
الثعالب یھذا العاکر والمواکب کتب اللّٰہ
لأغلبن انا ورسلی ان اللّٰہ قوی عزیز۔

اس عزیمہ کو سینتالیس (۴۷) حبوب گندم پر پڑھا جائے اور اس کے بعد آپ ان حبوب گندم (یعنی گندم کے دانوں) کو کھانے کے درمیان رکھ دیں (یا ڈال دیں)۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اور اس مشہور وفق کو ڈالا جائے: (یعنی ساتھ رکھا جائے)

(صورت وفق)

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

فائدہ:

اس وفق کو قمر کے روز اس کی ساعت اور اس کے شرف میں اس وقت تحریر کیا جائے جبکہ اس کا نور مستزاد ہو۔ اور اس پر سینتالیس (۴۷) مرتبہ "سورۃ اخلاص" کو پڑھا جائے۔ اور عزیمۃ اسی کی طرح ہے۔ (۴۷) اور کہے (پڑھے)

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ اَوِالسُّوْرَةِ اَنْ تُنَزِّلَ
الْبَرَکَةَ فِیْ کَذَا وَکَذَا الْاِشَارَةُ اِلٰی ھٰذَا الْوَفْقِ:

(صورت وفق)

کصابیل

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سمعسا

فائدہ:

ایک دوسرا وفق، یہ کہ قمر کے روز اس کی ساعت اور اس کے شرف میں وفق ثلاثی تحریر کیا جائے جب اس کے نور کے مستزاد (زیادہ) ہونے میں نحوست معلوم ہوتی ہو۔ اور اس کے اطراف وجوانب میں "کھیعص حمعسق" حروف کی متفرق طور پر تحریر کیا جائے۔ اس کو "مائیعة" کی دھونی دی جائے اور بخورات کی دھونی دیتے وقت "آیۃ الکرسی" کو سات (۷) مرتبہ پڑھا جائے۔ اور اس کے ساتھ یہ تحریر کیا جائے:

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔
(اَلْاٰیَة) اور میں آپ کے لئے حسب ذیل صورت ذکر

کرتا ہوں (تجویز کرتا ہوں)۔

(صورت وفق)

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۷	۱	۶

ع ص ح

فائدہ:

ایک دوسرا وفق، یہ کہ یہ وفق تین روز کے روزوں کی ریاضت پر مشتمل ہے۔ جو کہ شرط کی حیثیت رکھتا ہے۔ منگل کے روز نمازِ فجر کے بعد "اسماءِ مفردہ" کے حروف کو مشک، عرقِ گلاب، زعفران اور مینہ کے پانی کے ساتھ حل کر کے تحریر کیا جائے۔ اس کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے تحریر کیا جائے اور اسی طرح بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر دائیں ہاتھ سے تحریر کیا جائے۔ پھر آپ دو رکعات نماز (نفل) ادا کریں پھر اپنے ہاتھ آسمان کی جانب اٹھا کر بارگاہِ رب العزت میں سچی اور خالص نیت کے ساتھ اپنی حاجت کی بابت سوال کریں اور آپ کی نیت اور عمل میں فرق نہ ہونا چاہئے اور اپنی حاجت کے طلب کرتے وقت اوّل سے آخر تک نیت میں کج روی (خیالاتِ فاسدہ/بدنیتی وغیرہ) پیدا نہ کیجئے۔ اور

جب دعا کر رہے ہوں تو اس دوران اپنی حاجت کو بیان کیجئے ۔ پھر آپ اس طرح کہیں کہ میری (فلاں اور فلاں) حاجت کو پورا کر دیا جائے ۔ اور ان مذکورہ بالا اسرار کو وسیلہ بنائیے ۔ اور یہ عمل اس مقام اور مجلس میں کئی مرتبہ کیجئے ۔ اور انشاء اللہ جب آپ اس مقام سے اُٹھئے گا تو آپ کی حاجت برآری ہو چکی ہو گی ۔ اور دعا کو قبولیت اور اجابت حاصل ہو گی ۔ اور آپ ایسا کیجئے کہ آپ مذکورہ بالا وفق (نقش) کو تحریر کر کے اس کو قبالہ (حفاظتی تلکی) یا تھیلے وغیرہ محفوظ جگہ رکھ دیجئے ۔ اور جب دعا کے لئے سجدہ کیجئے تو اس کو سامنے رکھ لیجئے اور سجدہ کے وقت یہ اسماء پڑھیے:

"اسحس صعطف كلموهى"

❁❁❁❁

باب

یہ کہ جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ سلطان، وزیر، معلم، مشائخ، شجاع، بڑے، چھوٹے اور شہر کے تمام آمر اور ظالم کی زبان کو ایذاء دہی سے روکیں اور اس کی زبان کو بند رکھیں ۔ تو اس آیت کریمہ کا نقش تحریر کیجئے: اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ اور حسب ذیل نقش تحریر کر کے اس کو دفن کر دیجئے:

(صورتِ نقش)

ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی

باب

وہ یہ کہ شہر یا گھر سے جن کو نکال باہر کرنے کے لئے حسب ذیل حروف کو سیاہ بکرے کے چمڑے پر تحریر کر کے اس شہر یا مکان میں دفن کر دیا جائے:

اک ح و و قال و ح و ح و ح و ح بزح ح ک و و و ☆ ا ا ا م ا = ا =

❁❁❁❁❁

باب

یہ کہ حرب (جنگ) تفریق اور جدائی ڈالنے کیلئے ایک خط تحریر کیا جائے اور اس کو بلی (جو کہ سیاہ رنگ کی ہو) کی گردن میں باندھ دیا جائے۔ اور بعد ازاں ایک عزیمہ تحریر کیا جائے اور اس کو پانی میں گھول کر بلی کو پلا دیا جائے۔ اور اس بلی کو دشمنوں کی سرزمین میں چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے متفرق ہو جائیں گے اور یہ طلاسم بھی تحریر کیا جائے:

< ||||| ۱۹۱آ "اسح"] "۱۱۱۱" ما مـ >

فائدہ:

ایک دیگر عمل جو کہ تمام دشمنوں چاہے وہ جنات میں سے ہوں یا کہ انسانوں میں سے یا پھر وہ جنون یا عشق کے امراض میں سے ہو۔ کفایت کرتا ہے۔ وہ یہ کہ آپ آیت کا عدد لیجئے اور اسی طرح اسمائے عجیبہ کا عدد بھی لے لیجئے۔ اور یہ عمل اس وقت کیجئے جب کہ قمر کا روز ہو اور اس کی ساعت ہو۔ اور وہ نحوست سے مبرا ہو۔ (یعنی نحوست سے پاک ہو) اور اسی عمل سے وفق ثلاثی تیار کیجئے۔ اور اس کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ جب کہ آپ دشمن کے مقابل ہوں۔ اور اس آیت اور اسمائے عجیبہ کے اعداد سے تیار شدہ وفق ثلاثی کو دشمن کے سامنے کر دیجئے۔ اور اس آیت سے متعلق عجیب اسرار پنہاں ہیں۔ اور کثیر فوائد ہیں کہ جن کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ پس آپ سمجھ لیجئے اور اس پر غور و فکر کر لیجئے۔

پس جہاں تک کہ آیت کے اسماء میں سے اعداد کا تعلق ہے تو وہ حسب ذیل ہیں:

سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبِ رَّحِیمٌ اس کے عددھیں ۱۸۱۸ قلال لحمر رموس پھر یہ کہیں اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ اُکْفِنِیْ شَرِّ کَذَا وَ کَذَا.

اور پیشتر ازیں ہم نے جس وفق (نقش) کا ذکر کیا ہے اس کی صورت حسب ذیل ہے۔ اور وہ یہ کہ ان کو اسی طرح ترکیب دیجئے نیز اس میں اسماء کی یہ صورت ہے۔ پھر اسماء عجیبة کے اعداد بھی ہیں پھر آیت کے اعداد ہیں:

(صورتِ نقش)

۵۴۹	۵۴۲	۵۴۷
۵۴۴	۵۴۶	۵۴۸
۵۴۵	۵۵۰	۵۴۳

باب

اس باب کا موضوع تسلیط الجن (یعنی جنات کے مسلط ہو جانے) سے ہے جب کہ وہ چوہے کی صورت میں ہوں۔ یہ کہ ایک کاغذ پر حسب ذیل طلاسم تحریر کئے جائیں اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو آگ میں دفن کر دیا جائے۔

(صورتِ طلاسم)

(ح لم ل۹الل۹۱۹لا ححح ۲۵۳۲ ححہ ۹۹ ححح ححح)

❁❁❁❁❁

باب

یہ باب، خاوند کی محبت اور سکون کے عمل سے متعلق ہے، وہ یہ کہ حسب ذیل نقش کو تحریر کیا جائے اور حسب ضرورت خاوند یا بیوی کو گھول کر پلایا جائے۔ تو

آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اطاعت کے لئے اس نقش کی عجیب وغریب تاثیر ملاحظہ کریں گے۔ نیز یہ کہ یہ نقش ریح (ہوا) کو ساکن کرتا ہے (یا تسکین) کے لئے ہے۔ اور وہ متعلم کا حجاب ہے۔ اس نقش کو تحریر کیا جائے۔ اور اس کو اس کے دائیں ہاتھ (بازو) سے باندھ دیا جائے۔

(صورت نقش)

۲۲۲	۹۲۲	۹۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۲۲۵	۳۳۱۵	۳۱۵

باب

یہ باب، سحر (Magic) اور سانپ کی کینچلی کے عمل کو باطل کرنے سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ: آیت ''آمَنَ الرَّسُوْلُ'' اور ''آیۃ الکرسی'' نیز اس آیت کو تحریر کیا جائے۔ ''وَاللّٰہُ مِن وَّرَآئِھِمْ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ۔

اور حرز کو تحریر کر کے باندھا بھی جائے اور پلایا بھی جائے۔

باب

یہ باب، جن کے علاج سے متعلق ہے۔ یہ کہ آپ پسے ہوئے چاول کا

صفوف مناسب مقدار میں لے لیجئے۔ اور (سلم[1] کے درخت) کی ایک عمدہ اور صاف جڑ لیجئے اور ''سورۃ اخلاص'' کو سات (۷) مرتبہ سلم کے درخت کی جڑ کے پانی سے تحریر کیجئے۔ اور پھران کو سلم کی جڑوں کے پانی میں جوش دیجئے اور اس دوا کو عزیمۃ کے پانی کے ساتھ پلا دیجئے نیز دیوار کے سائے میں مریض کو اس پانی سے غسل دیجئے تو اس عمل سے مریض کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

فائدہ:

ایک دوسرا نقش یہ کہ اس آیت کا عدد نکالا جائے پھر اس آیت کے عدد اور انکے اسماء عجیبۃ کے اعداد کو قمر کے روز، اس کی ساعت اور اس کے شرف میں ایک لوح (تختی) پر ترکیب دیا جائے۔ اور اس تختی کو عود، لبان، جاوی وغیرہ نجورات کی دھونی دی جائے۔ اور اس وفق (نقش) پر اس آیت اور کلمات کو کامل سات راتوں تک ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تلاوت کیا جائے۔ اور یہ عمل اس وقت کیا جائے جبکہ قمر خوب روشن ہو۔ اور اس عمل کو کسی بھی ماہ کے ساتویں روز سے چودھویں روز تک (کی راتوں تک) کیا جائے۔ پھر آپ اس وفق (نقش) کو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں تو پھر آپ دنیا اور آخرت کی جو بھلائیاں چاہتے ہیں وہ

---

[1] سلم، ایک درخت ہے کہ جس کی چھال سے یا جس سے دباغت Tanning or Curraying) دی جاتی ہے۔ (راجہ طارق محمود (ایڈوکیٹ) جہلم مترجم۔

ظاہر ہونے لگیں گی اور یہ مسبب الاسباب کے کاموں میں سے ہوگا۔ اور جس آیت کا نقش تحریر کیا جائے وہ یہ ہے:

(صورتِ نقش)

سَلامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ

۵۴۹	۵۴۲	۵۴۷
۵۴۴	۵۴۶	۵۴۸
۵۴۵	۵۵۰	۵۴۳

باب

یہ باب ثقل کلام اور گرمی وخشکی سے متعلق بخاروں کے علاج سے متعلق ہے۔ یہ کہ اس نقش کو تحریر کر کے زبان کے نیچے رکھا جائے:

ح ۹۹ط۹ل تم

باب

یہ باب دشمن کی ہلاکت نیز اس کے مال کی ہلاکت کے عمل سے متعلق ہے۔ یہ کہ آپ پانی لے لیجئے اور اس سے تازہ وضو کیجئے۔ اور دو رکعت نماز (نفل) ادا کیجئے۔ جبکہ رکعتِ اوّل میں سورۃ فاتحہ کے ہمراہ سورۃ القارعۃ کی تلاوت کیجئے اور دوسری رکعت سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ الہمزہ تلاوت کیجئے اس کے بعد پڑھیئے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَه، وَ قَصِرْ عُمْرَه، وَخُذْه، اَخْذَ عَزِيْزٍ

مُقْتَدِرٍ۔ اوراس کے بعد سلام پھیر دیجئے اوراس کے بعد آپ ہر روز صبح وشام ''اَلسَّبْعُ الْمُهْلِكَاتُ'' کو پڑھتے رہیے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہلاک ہوکر رہے گا۔

باب

یہ باب دفینہ کے ظاہر ہونے کے عمل سے متعلق ہے۔ یہ کہ آپ پہاڑی بکرے کی آنکھ اور گدی (سر کا پچھلا حصہ) لے لیجئے۔ اور خنش[1] (ایک قسم کا سانپ) کا سر لیجئے اور ان تمام اشیاء کو جلا کر سرمہ کی مانند پیس کر آنکھوں میں سرمہ کی مانند استعمال کیجئے اوراس کی راکھ کا دھواں دفینہ کے مقام کی خبر دے دے گا۔

فائدہ:

اس نقش کا تعلق جاہ وقبول سے ہے اوراس کا عمل اسطرح ہے کہ اس وقت (نقش) کے گرد قمر کے روز اس کی ساعت اوراس وقت جبکہ وہ نحوست سے پاک ہو تحریر کیجئے نیز یہ کہ اس وقت قمر بیماریوں سے پاک ہو اور نحوست سے سعادت کی جانب متصل ہو۔ یا تثلیث کی جانب میلان ہو۔ تو پھر ان تمام احوال سے

---

[1] ''اَلْــخَـنَـــش'' سانپ کی ایک قسم ہے۔ نیز ہر اس جانور کو بھی کہا جاتا ہے کہ جس کا سر سانپ کی مانند ہو، مثلاً گرگٹ اور چھپکلی وغیرہ اس کی جمع 'اَخْنَاشُ' اور 'خُنْشَانُ'۔ آتی ہے۔ از مترجم (راجہ طارق محمود (ایڈووکیٹ) جہلم

بچنے کی ضرورت ہے۔ کہ جس سے عالم کے نظام میں تغیر و تبدل برپا ہو جائے۔ اور آپ کا عمل اس صفت کے ساتھ قمر کے خوب روشن ہونے کے ساتھ ہے اور وفق کے اردگرد جو اسما تحریر کیجئے وہ حسب ذیل ہیں:

﴿اسماء﴾

کھیعص حمعسق ق ن یوم لوہ ارسط تھلھوہ
ھیون کھرسن علسعوم" واللہ تعالیٰ اعلم

(صورت نقش)

کھیعص حمعسق

ق ن یوم لوہ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۷	۱	۶

تھلھوہ ھیون

کھرسن

اور یہ وہ عزیمۃ ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل بھی درست نہیں ہوتا۔ اور یہ

چوبیس (۲۴) کلمات ہیں کہ جن کا تعلق چوبیس زبانوں کے ساتھ ہے:

"برھتیہ کریرتتلیہ طوران مذجل ترقب
برھش غملش خوطیر فتلھود برسان سلح

بر هیولا کطحین سکلح قرمز الغیدلیط فبران

غیاھا کیدھو کاء سمخاھیر سمھاییر" بحق

الْعَهْدِ الْما خُوْدِ عَلَيْكُمْ الْاءِ نُقيَا دِ فِيْمَا اُمِرْتُكُمْ

بِهٖ بِعِزَّةِ الْعَزِيْزِ الْمُعْذِ فِیْ عِزَ عِزِهٖ اَوْفُوْا بِعَهْدِ

االلّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوْا الْاَيْمَانَ بَعْدَ

تَوْكِيْدِهَا وَقَدْجَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلاً وَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ.

فائدہ:

یہ کہ یہ عمل اس مقصد کے لئے ہے کہ اگر آپ کسی بھی جگہ آفت ڈالنا چاہیں تو یہ عمل اس مقصد کے لئے مطلب برآری کر سکتا ہے۔ وہ یہ کہ "سورۃ الفیل" کو مکمل طور پر تحریر کیا جائے۔ اور اس شکل کو پانچ قطعات میں کاغذ پر تحریر کیا جائے۔ یہلوہ ھیون کھرن علسعوم پھر اس کاغذ کو لپیٹ دیجئے۔ اور ان میں سے ہر قطعہ کے کاغذ کو ایک نئی ہنڈیا میں ڈال دیجئے اور ان کو بند کر کے ان کو گھر کے مختلف گوشوں میں دفن کر دیجئے۔ یعنی چار عدد ہنڈیا کو مکان کے چار گوشوں میں اور پانچویں ہنڈیا کو مکان کے وسط میں دفن کیا جائے اور وفق (نقش) حسب ذیل ہے:

(سورت نقش)

ا	ق	٢
ع	ا	٠
ا	ب	ا

باب

یہ باب، ہلال (چاند) کی ساعت کی معرفت نیز مریض کے جسد سے ہر روز اور ہر ساعت مرض کے نکالنے سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ اتوار کا تمام دن اور رات، عطارد کی ساعت ہے اور سوموار کا روز مریخ کی ساعت ہے۔ اور منگل کا روز قمر کی ساعت ہے۔ اور بدھ کا روز شمس کی ساعت ہے۔ اور جمعرات کا روز زحل کی ساعت ہے اور جمعہ کا روز مریخ کی ساعت ہے۔ جب کہ ہفتہ کا روز زہرہ کی ساعت ہے۔

باب

یہ باب مرض کی دواء (علاج) سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ پان کا ایک پتہ لیجئے اور اس پر حسب ذیل حروف تحریر کر کے مریض کو کھلا دیجئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

(ک ۱۱۶ ۳۹ ۲ ۴۲ کب ۱۲ ۷۷ ۵)

فائدہ:

ایک ایسی عورت کہ جو گھر سے نہ نکلتی ہو تو اس دعا کو کاغذ پر تحریر کر کے گھر میں دفن کر دیا جائے نیز اس عورت کے کمرہ کے اوپر ایک وزنی پتھر رکھ دیا جائے۔

اَللّٰهُمَّ حُرِسَتْ وَوُقِيَتْ وَ رُبِطَتْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ لَاتَخْرُجُ مِنْ مَكَانِهَا اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ فَمَالَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَنَاصِرٍ جِنَابِكُمْ لَفِيْفًا وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ حَتّٰى لَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

فائدہ:

یہ عمل محبت کے لئے صحیح اور مجرب ہے۔ ان حسب ذیل اسماء کو سات (۷) (کاغذ) کے ٹکڑوں پر تحریر کیجئے۔ اور ان کو ہر رات کو جلا دیجئے۔

"هُيِّجَتْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةِ مَعَ كُلِّ اِسْمٍ"،

"عطعلسع کسھم حلسعطمور"

فائدہ:

یہ عمل حرب (لڑائی یا جنگ) کے لئے مفید ہے۔ وہ یہ کہ جب ذیل
کے حروف کو تین (۳) عدد کنکریوں پر تحریر کیا جائے۔ ایک کنکری کو دائیں
جانب پھینکا جائے۔ دوسری کو بائیں جانب جبکہ تیسری کنکری کو دشمنوں کے
درمیان میں پھینکا جائے:

"بسم اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحیم کطط ھس س ع ح" یہ اس کا علاج ہے۔

ایک دوسرے نسخہ میں تحریر ہے کہ جب آپ کو اللہ تعالیٰ رب العزت
سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اس وقت (نقش) کو تحریر کیجئے اور یہ وقت طلوع ہے
سروج احبھرط اور وہ یہ ہے۔ یہ کہ اس آیت قرآنی کو الف کی تحریر کے وقت
تلاوت کیجئے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا.

اور الباء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ.

اور الجیم کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

زُهُوْقاً۔

اور ذال کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَاءَ رَبُّکَ عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ۔

اور ھاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

هُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔

اور ''واو'' کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَایَشَاءُ وَیَخْتَارُ مَاکَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

اور ''زای'' کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَآبِ۔

اور الحاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اور الطاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

طٰہٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی اِلَّا تَذْکِرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی. (وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ).

پس جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو آپ منگل، بدھ اور جمعرات ہر سہ ایام میں روزہ سے رہیں اور اس مذکورہ بالا تمام وفق کو جمعرات کے روز زوالِ شمس کے وقت تحریر کیجئے۔ پھر اس وفق (نقش) کو ہاتھ میں پکڑے رکھئے۔ اور مذکورہ بالا آیات کی تلاوت کیجئے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والا ہیں۔

فائدہ:

یہ کہ یہ عمل قبول، جاہ ومنزلت اور قضائے حاجات کے لئے ہے۔ اور اس کی تحریر کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ تحریر کریں تو اس خط میں اس شہر کا نام تحریر کیجئے کہ جو آپ کو عطا کیا جائے اور یہ کہ اس کی کبھی بھی مخالفت نہ کی جائے۔

شہر کا نام تحریر کیا جائے۔ اور آپ اس شہر کے تمام مشائخ کے نام تحریر کیجئے اور پھر اس کے ساتھ آپ اپنا نام اپنے والد کا اسم اور اپنی والدہ کا اسم بھی تحریر کیجئے۔ اور اس تحریر شدہ خط (کے کاغذ) کو بخورات کی دھونی دیجئے اور پھر

اس کو اپنے منہ میں رکھ لیجئے۔ اور پھر حسب ذیل عبارت کو پڑھئے:

سُبْحَانَ مَنْ يَسْجُدُ لَهُ الْخَلْقُ فِي الصَّلَاةِ.

اور آپ اس خط کو اپنے ساتھ اُٹھائے رکھیں تو مخلوق آپ کی زیرِ نگیں ہو جائے گی۔ اور آپ اس کاغذ کو اپنے پاس رکھیں اور اس شہر میں یہ کاغذ آپ کے پاس ہو تو اس شہر کے لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کو سجدہ کریں گے اور اگرچہ ظالم حاکم ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۳۰۲۰۲۴۰۰۶۰ ۰۵۰۴۶۶ ۹۶۴۰۶۱۶۴ ۴۳۴۲۶۸۰۴۵۰

❀❀❀❀❀

اور جب آپ برکت اور چور و دشمن سے حجاب اور حفاظت کا ارادہ کریں تو جمعہ کے روزہ زہرہ کی ساعتِ اوّل میں تحریر کریں اور اپنے مال و دولت اور مکان میں اس وفق کو رکھیں تو آپ عجیب حفاظت و برکت ملاحظہ کریں گے۔

اور جو شخص کسی کے ساتھ عملِ محبت کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس وفق کو بارش کے پانی میں مناسب مقدار میں شہد ملا کر تحریر کرے۔ اور معمول (مطلوب شخص) کو پلائے۔ تو وہ آپ سے شدید طور پر محبت کرنے لگے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور حسب ذیل وفق (نقش) جو کہ ''سورۃ اخلاص'' سے متعلق ہے تحریر کیا جاتا ہے۔ اور آپ کسی مشقت کے بغیر قلب میں خلوص کو پیدا کیجئے۔ بغیر کسی شک کے اس وفق میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی عزۃ و بزرگی کے ساتھ

تاثیر پوشیدہ ہے۔ اے بھائی! اس وفق کو تحریر کیجئے اور تمام بھلائیوں کے حصول کی کوشش کیجئے۔

اور آپ خود سے قرب و بعید کے تمام شرور اور خوف و خطر کو دور کیجئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ:

(صورتِ نقش)

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

فائدہ:

یہ کہ آپ جب اس وفق (نقش) کو تحریر کریں تو قمر، بُرج قضیمہ (روشنی کے بُرج؟) میں ہو جب کہ وہ خوب روشن ہو۔ اور اس حال میں تمام نحوستوں سے محفوظ ہو۔ اور اس صفت (نقش) کو مقفل ہو کر لکھا جائے۔ اس کا قول حق ہے اور بادشاہی اسی کے لئے ہے۔ اور اس نقش کے ہر چہار جانب ملائکہ کے اسماء تحریر کیجئے اور آپ ذوجین یا ہمنشین پر دو یا چار دینار ڈال دیجئے۔

اور اس نقش کی تحریر اس صفت اور شرط کے ساتھ ہونی چاہئے۔ پس اس عمل کے ساتھ اس نقش کا حامل ہمیشہ صاحب مال و دولت ہوگا۔

اور یہ اسماء جو کہ تحریر کئے گئے ہیں اس نقش میں حسب ذیل طریقے سے تحریر کیجئے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں (واحد، خبیر، لطیف، احد، بصیر، باری، کبیر، قدوس، حی):

جبرائیلؑ

حی ۲۴ ۱ ۲۱	۸ ق س	خبیر
لطیف	بصیر	کبیر ۲۲۲
قدوس ۲	واحد ۱۱	باری ۲۳ ۹

اسرافیلؑ

اور اس کے نسخہ (کتاب) میں (قدوس) کا نقش حسب ذیل ہے:

۱۴	۳۹	۵۳	۵
۵۴	۲	۱۱	۴۰
۷	۵۲	۴۰۷	۱۰
۵۱	۴	۷۰	۵۵

اور یہ اسم اس کے عدد پر ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

صَلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم،

اَما بعدُا فھٰذہٖ قِصّۃٌ عن سارق الجن، و ھو ملکٌ مِنْ سلطات سلیمان بن داؤد علیہ السّلامْ الیٰ ملک الجن

رُوِیَ عن سلیمان بن داؤد علیہ السّلامْ، انّہٗ کان یوماً من الایام جالسا مع سارق الجن یتذاکرون الحدیث الاو النبیُّ سلیمانُ سال سارقا، فقال یا ابا الجن! اخبرنی، عن المرأۃ التی کانت مع زوجھا کثرۃ سنین ولم تحمل ابدًا کیف ھو ذلک؟ و مایمنعھا؟

فقال سارق الجن، یانبیَّ اللّٰہ! "انّ کُلّ امرأۃٍ تحملُ الا واحدۃٌ منھا، فانّھا عقیمۃٌ واما الذی یمنعھا حتی لا تحملُ، فاربعۃ اشیاء، اوّلاً، البرودۃ، اذاکان فیی رحمھا برودۃٌ یمنعھا ذلک!

و ثانیاً، اذا کان یتحوّلُ رحمھا

وثالثا، اذا کان فی رحمھا ریح الجن!

ورابعا، اذا کان فی رحمھا ماءٌ اصفر!

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں (اول و آخر) اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کہ جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ اور درود و سلام (لامحدود) ہوں رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والاصفات پر۔
امابعد! اور یہ قصہ سارق الجن کی جانب منسوب ہے اور وہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام ابن داؤد علیہ السلام کے ان سرداروں میں سے ایک تھا کہ جو بادشاہِ جنات کی جانب سُفراء کے فرائض سرانجام دیا کرتے تھے۔
حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی جانب سے ہی اس قصہ کی روایت کی گئی ہے۔ کہ آپ ایک روز سارق الجن کے ساتھ کسی خاص موضوع پر گفتگو میں مصروف تھے، مگر یہ کہ آپؑ (سلیمان نبیؑ) نے معاً سارق الجن سے استفسار کیا، آپؑ نے فرمایا ''اے جنوں کے باپ! آپؑ مجھے بتایئے ایک ایسی عورت کے بارے میں کہ جو کافی سالوں تک اپنے خاوند کے ساتھ ایام حیات بسر کر چکی تھی اور وہ اس سے کبھی حاملہ نہ ہوئی

(یعنی اس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہو گی) وہ کیا کیفیت و حالت تھی کہ جو اس کے لئے مانع حمل رہی؟''

پھر سارق الجن نے کہا'' اے اللہ کے نبی علیہ السلام! ان اسباب وعلل میں سے اگر کوئی ایک بھی ہو تو عورت حاملہ نہیں ہو پاتی!

اوّل: بُرودت (Coldness) اگر کسی عورت کے رحم (Womb) میں برودت ہو تو وہ اس میں مانع حمل ہوتی ہے۔

دوم: اگر اس عورت کا رحم (Womb) (مادہ تولید کو قبول کرنے سے) پھر جاتا ہو۔ یعنی رحم کا منہ اُلٹ جائے تو ایسی صورت مانع حمل ہوتی ہے۔

سوم: اگر اس عورت کے رحم (Womb) میں جن کی ریح (ہوا) ہو تو وہ مانع حمل ہوتی ہے۔

چہارم: اگر اس عورت کے رحم (Womb) میں نہایت گہرے زرد رنگ کا پانی رطوبت (Moisture)۔ ہو تو وہ مانع حمل ہوتا ہے۔

باب

یہ دوا، حمل کیلئے کافی مفید ہے اس کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کیا جاتا ہے اور زبان سے چاٹا جاتا ہے۔ اور یہ حسب ذیل ہے۔

(مم ککککک ک ٥ + • ٥٥٥٥][ک ح ح ح ح ح ح ح اا٥/٥٥٥)

باب

یہ عمل دشمن کی شکست کے لئے ہے۔ یہ کہ ایک کنکری پر تحریر کیجئے "یاء ولاما" اور اس کنکری کو دشمن کے سامنے پھینک دیجئے۔ پس یقیناً دشمن بھاگ جائے گا اور وہ کبھی بھی ثابت قدم نہ رہے گا۔

(مط لهصلمو حملحا سلمممممکمممممف)

باب

فائدہ، جس کا تعلق استخراج الاسم سے ہے وہ یہ کہ کسی بھی شکل میں ہو جو ہاتھ میں ہو (باقی بچے) اس پر نگاہ کیجئے اور یہ کہ جفت (جوڑوں) میں سے کیا نکلتا ہے۔ پس جب آپ اس کو برجِ میزان میں سے تصور کریں تو اس کا عمل اس طریق پر ہوگا۔ تو اس کے لئے یہ اسماء ہوں گے۔

پس وہ اسم اگر اسماعیل، سالم، سلیمة اور مسلم یا ان اسماءٴ

کے مشابہ اسم ہو۔ اور اگر آپ ان اسماء کو جماعت (گروپ) کی صورت میں تصور کریں تو اس کے لئے ان اسماء کے مشابہ محمد، أحمد اور حامد اور ان کے مشابہ اسماء اور عمر وغیرہ ہیں۔

اور اگر آپ اس کو ۱۶ کے عدد میں تصور کریں تو وہ یہ اسماء ہوں گے: فاطمة، أمانة، حميد اور محمد اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو العقلة میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: عبدالله، عبدالقهار، ساعد اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو القبض الخارج میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: صفية، وصيفة اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو النصرة الخارجة میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: علی اور غزال کہ ان اسماء کے مشابہ ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو نصرة داخلة میں سے تخریج کریں تو اس کے لئے اسماء میں حسب ذیل اسماء ہو گے: سليمان، سليما اور سلامة اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ صورۃ اجتماع میں سے تخریج کریں تو اس کے لئے اسماء میں

سے حسبِ ذیل اسماء ہوں گے۔ عبید، عبدالغفار، عبدالرّحمن اور عبدالرزاق اور تمام بندے۔

اس وفق (نقش) کو اگر بدھ کے روز ساعتِ اوّل میں مشک، زعفران اور عرقِ گلاب سے تحریر کیا جائے۔ تو وہ شخص کہ جو اس نقش کو اپنے پاس اٹھا رکھے گا تو وہ لوگوں کے ہاں منظورِ نظر ہوگا۔ صاحبِ عزت و وجاہت ہوگا، اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا، اور اس کی اطاعت کی جائے گی، اور اس کو محبت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اس کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نہایت پاکیزہ اور جلالت والے ہیں۔

اس کا اسم علیم ہے اور اس کا عدد ۱۵۰ ہے

(صورتِ نقش)

۷۲	۲۳	۵۳	۲
۵	۲۳	۵۳	۷۱
۲۲	۵۰	۲۳	۵۲
۵۱	۴	۷۰	۲۵

اس کا اسم باسط ہے اور اس کا عدد ۷۳

۲۷	۲۳	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۱۸	۲۱

اور اسماء حسب ذیل ہیں۔

یاطمعو عتیع بطفو فتیع طمعو عتیع عتیع

ان اسماء کا آپ جب اپنے دشمن کے سامنے پڑھیں گے تو وہ اسی وقت اور اسی حال

میں آپ کا مطیع تحقیق ہو جائے گا۔

اور قرآن عظیم کا وفق (نقش) ہے الیہ جس میں عدد ۳۱۳۲۳۲۶۸ ہے

اور وہ حسب ذیل وفق ہے

(صورت نقش وفق)

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) (اعداد ۳۱۳۲۳۲۶۸)

وانا بطشتم	بطشتم جبارین	فاتقوا اللہ	واطیعون
بطشتم جبارین	وانا بطشتم	واطیعون	فاتقوا اللہ
فاتقوا اللہ	واطیعون	وانا بطشتم	بطشتم جبارین
واطیعون	فاتقوا اللہ	بطشتم جبارین	وانا بطشتم

اور یہ اس کا وفق الرباعی ہے۔

(صورتِ وفق رباعی)

۳۶۲۱۵ ۷۸	۷ ۸۳۶۲۲۹	۸ ۷ ۷۳۶۲۲۵	۷۳۶۲۲۲
۳۶۲۲۹ ۷ ۸	۷ ۷۳۲۲۱	۷ ۸۳۲۱۶	۷ ۸ ۳۶۲۲۷
۳۶۲۲ ۷۸۰	۷ ۸ ۳۶۲۲۳	۷ ۸۳۶۲۱۷	۷ ۳۶۲۳ ۸
۷ ۳۶۲۳ ۸۰	۷ ۸۳۶۲۱۸	۷ ۸ ۳۶۲۱۹	۷ ۸ ۳۶۲۲۳

اور یہ وفق محبة اور اطاعة کے لئے ہے جیسے کہ آپ مشاہدہ کریں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(صورتِ وفق)

والقیت	علیک	محبة	منی
۴۵۱	۹۹	۵۴۸	۱۲۹
۹۸	۴۴۸	۱۲۲	۵۴۹
۲۳۱	۵۵۰	۹۸	۴۴۹

باب

یہ باب ایسے وفق (نقش) سے متعلق ہے کہ جو برکت و حاجت کے پورا کرنے کے لئے کہ جن کا تعلق حکام سے ہو نیز دشمنوں پر رعب و ہیبت نیز غلبہ کی خاطر اور خاص طور پر حکام و امرا کے ہاں ہیبت و دبدبہ پیدا کرنے کے لئے۔ اور چو پائیوں کی تجارت میں نفع کے لئے اور دشمن کو دشمن کے نزدیک نیز اس کے شہر کے پاس شکست دینے کے لئے مشہور و معروف ہے۔ اس نقش کو بروز اتوار دن کی اوّل ساعت میں تحریر کیا جائے۔ اس حال میں کہ سورج اپنے شرف میں ہو اور نحوستوں سے خالی ہو۔ اور جب یہ نقش تحریر کیا جائے تو کسی بھی ماہ کی اُنتیس (۲۹) تاریخ ہونی چاہیے۔ اور نقش کو باوضو تحریر کیا جائے۔ اور اس نقش کو عود اخضر یا عنبر کی دھونی دی جائے۔ اور نقش کو تحریر کئے جانے کے بعد اس پر عنبر لگا دیا جائے۔ اور حاجت کے وقت باوضو ہو کر اس کو اپنے ساتھ رکھیں اور "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم" کو کثرت سے پڑھیں۔ اور دخول کے وقت بھی کثرت سے پڑھیں اور یہ بات مناسب ہے کہ تمام برائیوں اور مکروہات سے اجتناب کیا جائے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے۔ اس کے لئے مکروہات سے اجتناب کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بادشاہوں کے ہاں حاجت روائی کے لئے یہ نقش ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے۔ اور وہ وفق یہ ہے اور توفیق اللہ ہی کے ساتھ ہے۔

(صورتِ وفق)

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

فائدہ:

یہ نقش محبت پیدا کرنے کے لئے ہے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم، وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالاً وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ"

اور وہ نقش یہ ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں:

(صورتِ نقش)

وجیھاً	اللہ	عند	وکان
۱۲۳	۷۸	۲۴	۶۷
۷۹	۱۲۶	۶۴	۲۳
۶۵	۲۲	۸۰	۱۲۵

باب

"اسم الاعظم" جو کہ حضرت نبی سلیمان بن داوٗد علیہما السلام کے تاج پر تحریر تھا۔

اور ان کی خواہش اور محبت کے مطابق تھا جو ان کے بائیں بازو یا عمامہ پر (تحریر) تھا۔ اور جس کی بناء پر ان کے ہمرکاب ان سے عاجز ہو جاتے تھے۔ چاہے وہ جن میں سے ہوں یا انس میں سے اور ان کے لئے تمام حاجات کو پورا کیا جاتا تھا۔ اور تمام روئے زمین پر اس جیسا "اسم الاعظم" نہیں ہے۔ پس یقیناً وہ عظیم ترین ہے اور اس کو پڑھتے وقت طہارت کا خیال رکھیں۔ اور وہ نقش حسب ذیل ہے۔

(صورت نقش)

۹ ۷

۱۸۱۱۲۲۴ م ۸ ط ۳۹

کح ای اک

دح سر اللہ

۳۱۹ــــ ا۱ع ار ۱۲۱

باب

اس باب کا تعلق "رقیۃ العقرب" یعنی بچھو کے کاٹے کے جھاڑ و تعویذ سے ہے۔

شا الشاک هذا بداک موس سک و الاله
اطفا اسمک وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ و صلّی اللّٰهُ علی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ و علٰی
آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّم.

ب	د	و	ح	ی
ی	ب	ح	د	و
و	ی	د	ب	ح
ح	و	ب	ی	د
د	ح	ی	و	ب

(نقش)

الله	ک	ب	و
و	ک	ب	الله
الله	و	ب	ک
ک	الله	ب	و

(نقش)

۱	۳	۵	۷	۹
۷	۹	۱	۳	۵
۳	۵	۷	۹	۱
۹	۱	۳	۵	۷
۵	۷	۹	۱	۳

باب

اس باب کا تعلق حروف کے اسقاط (کلام میں غلطی کرنے یا حساب اعداد میں غلطی کرنے سے محفوظ رہنے) کی معرفت سے ہے کہ جس کا تعلق

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ (رحمۃ واسعۃ الی یوم الدین) کے ہاں معرفت سے ہے!

وہ یہ کہ جب آپ اس (عمل) کا ارادہ کریں تو طالب اور مطلوب اور ان کی والدہ کے اسماء کو تحریر کیجئے اور اسی طرح اس مادہ کا نام بھی تحریر کیجئے کہ جس میں آپ یہ حساب عمل میں لائیں۔ اور اسی طرح اس دن اور اس ساعت کا بھی کہ جو اس طالب مخلص کے نام کے موافق ہو حساب تحریر میں لائیں۔

نیز یہ کہ جس میں آپ یہ عمل اختیار کریں۔ اور آیت کا نام بھی چاہے وہ عداوت کے لئے ہو یا کہ محبت کی خاطر، یا پھر امراض کے لئے ہو یا کہ کسی خاص مرض کے لئے۔ ان تمام کے حساب واعداد کو اضافہ کیا جائے اور گرایا بھی جائے۔ یعنی جمل کبیر سے جمل صغیر کے ساتھ۔ اور ان تمام اسماء سے مجموعی طور پر بارہ (۱۲) کے عدد ..... کو ساقط کیا (گرایا) جائے۔ اور تہائی حصہ کو بھی ساقط کیجئے جب ایک تہائی باقی رہ جائے۔ تو آپ اس بقیہ تہائی سے مثالی کا عمل کیجئے۔ اور آپ اس کی ابتداء بیت الالف سے کیجئے۔ اور اس میں دو (۲) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الجیم سے عمل کیجئے اور اس میں تین (۳) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الدال سے عمل کیجئے۔ اور اس میں چار (۴) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الہاء سے عمل کیجئے اور اس میں پانچ (۵) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الواؤ سے عمل کیجئے اور اس میں چھ (۶) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الزای سے عمل کیجئے اور اس میں سات (۷) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الحاء سے عمل کیجئے اور اس میں آٹھ کا

اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الخاء سے عمل کیجئے اور اس میں نو (۹) کا اضافہ کیجئے۔ اور اگر ایک کا عدد بڑھ جائے تو اس کو بیت الواؤ میں رکھ لیجئے۔ اور اگر اس میں دو کا عدد بڑھ جائے تو اس کو بیت الزای میں رکھ دیجئے اور "بطدز ھج واح" کا وفق (نقش) تحریر کیجئے۔ جیسا کہ آپ ملاحظہ کرتے ہیں اور یہ عمل سحر کے باطل کرنے کے لئے ہے۔ اور اس وفق کو تمام وکمال (یعنی کامل طور پر) احاطہ تحریر میں لایئے اور اس کے اطراف وجوانب میں آیات نیز اسماء ملائکہ تحریر کیجئے۔

اور اس وفق (نقش) کے ساتھ آیۃ الکرسی کو مکمل طور پر تحریر کیجئے۔ جو کہ خد الجد الحروف کی صورت میں ہو اور بعد از تحریر اس نقش کو پانی میں حل کر کے اس پانی کو سانپ یا بچھو کے کاٹے یا پھر سحر زدہ شخص کو پلایئے (انشاءاللہ تعالیٰ شفاء یاب ہوگا)۔

۳	۳	۳
۲	۲	۲

فصل

اگر آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ گھروں میں سعد کے برعکس لوگوں کو نحس میں مبتلا کر دیں تو اس کے لئے حسب ذیل نقش ہے:

فصل

اشعار و ترجمۂ اشعار (اُردو زبان میں)

خُذ حُرُوفاً هُنّ نُوْرٌ فِی لغطِ	خمسُ هاءاتٍ وَ خطٍ	کظباءٍ يرتعنَ فی روضةٍ!
آپ چند ایسے حروف لے لیجیے کہ جو ایک خط میں نور ہیں!	وہ پانچ ہاءات ہے اور ایک لکیر ہے!	جو کہ ان پانچ ہرنوں کے مانند ہیں کہ جو خوب سرسبز و شاداب چراگاہ میں رغبت سے چر رہے ہیں۔
وَصَلْتَ حَوْلَهُ مَنْ أُرنُقِطَ!	وَهِيَ انْ اِذَا عَدَدْتَهَا	فَهِيَ سَبْعٌ لَمْ تَجِدْ فِيهَا غَلَطٌ
جب تو (آپ) نے اس کے موضوع بحث کو پا لیا گویا، کہ تو نے اس کا احاطہ کرلیا۔	اور نہایت حیرت کی بات تو یہ ہے کہ جب تو نے اس کو شمار کیا	اور وہ سات (۷) ہیں جس میں تو نے غلطی نہ پائی!
ثُمَّ وَاوٌ ثُمَّ هاءٌ بَعْدَهُ	ثُمَّ صَادٌ ثُمَّ مِيمٌ فِي الْوَسَطِ	تِلْكَ الْأَسْمَاءُ عِظَامٌ قَدْرُهَا.
پھر واؤ ہے پھر اس کے بعد جو ھاء ہے	پھر صاد ہے پھر وسط میں میم ہے	یہ وہ اسماء ہیں کہ جن کی قدر و اہمیت (نہایت) عظیم ہے۔

فاحفظها ثم إياك النُقط!	تشفي الأسقام والداء الذي!	عجزت عنه الأطباء والنحط!
پس اس کو نگاہ میں رکھ لیجئے۔ پھر آپ نُقط (لفظوں) سے آگاہ و ہوشیار رہئے!	کہ جو بیماریوں کو صحت میں بدل دیتے ہیں اور ایسی بیماری سے شفاء دیتے ہیں	کہ جن سے اطباء اور سخت کوشش وسعی کرنے والے بھی تھک کر ہانپنے لگتے ہیں
وبها تدفع عن حاملها		لكل سحر وبلاء وسخط
اور اس کے ساتھ اس کے حامل سے۔		تمام سحر و بلا اور ناخوشی (بیماری) کو دور کیا جاتا ہے۔

(نقش)

۷	۵	۳
۷	۱	۸
۲	۹	۳

(نقش)

۳	۱۰	۲
۴	۵	۶
۸		۷

نقش

۵	۶	۴
۳		۷
۸	۲	۴

فصل

یہ کہ جب کسی انسان کو بخار کی شکایت ہو یا وہ اپنے عہدہ سے معزول کر دیا جائے یا پھر کند ذہن ہو تو ان (اسباب وعلل کے پیش نظر) یہ وفق (نقش) تحریر کرے۔ تو اس کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ:

وہ وفق (نقش) ثلاثی میں "الف" کو تحریر کرے۔ (یا تو "الف" کو تحریر نہ کیا جائے) اور اس کا وفق (نقش) آٹھ (۸) خانوں (بیوت) پر مشتمل ہوگا۔ ماسوائے بیت الالف (الف) کے خانے کے۔ اور یہ صورت حالات گذشتہ وفق (نقش) میں گذر چکی ہے۔ اور اس کا بیان یہ ہے۔ اور یہ وفق معلوم ہے۔ اس میں نو بیوت ہیں (خانے ہیں)۔ جب آپ اس نقش کو تحریر کرنے کا ارادہ کریں تو اس کو الٹ (یعنی پیچھے) لکھیے۔ اور نہ وفق ثلاثی میں سے "بیت الھاء" کو خالی رکھیے یعنی اس میں کچھ بھی تحریر نہ کیا جائے۔ اور اس کا عدد مستقیم (یعنی درست اور سیدھا) ہو جائے گا۔ یہ اس وجہ سے کہ ہم نے "بیت الھاء" سے عدد کو لے لیا (یعنی اٹھا لیا) ہے۔ اور ہم نے آٹھ (۸) بیوت (یعنی خانوں) میں ان حروف کو داخل کر دیا کہ جو وفق (نقش) میں ہیں اور وہ عدد جس سے ابتدا کی جائے گی وہ نو (۹) کا خانہ (یا بیت) ہے اور وفق اصلی ہے یا اور وہ (۴) کے عدد کا خانہ ہے اور ان میں سے ہر ایک کا مجموعہ بارہ (۱۲) ہے اور وہ وفق (نقش) جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے حسب ذیل ہے:

فصل

اور یہ وفق عددی کے برابر اور مثل ہے اور وہ سورۃ اخلاص کا وفق (نقش) ہے اور حرز اور حجاب اور مبارک وفق ہے اور یہ اس کا بیان ہے۔ اگر یہ وفق کسی گھر میں تحریر کیا جائے تو یہ اسی گھر کے لئے باعث خیر و برکت ہوگا اور اگر یہ وفق کسی بعید سفر کے لئے تحریر کیا جائے تو اس کو تحریر کیا جائے۔ یا کندہ کر کے (انگوٹھی کو) ہاتھ میں پہن لیا جائے۔ یا عمامہ پر رکھ لیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ بادشاہان و سلاطین کے ہاں غالب کرے گا۔ جیسا کہ آپ مشاہدہ کریں گے۔ اور توفیق تو اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے اور درود و سلام حضرت محمد ﷺ آپ کی آلؓ و اصحابؓ پر کثرت سے ہوں۔ آمین!

بسم

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

بحق آدمؑ علمنا و ما سلیمانؑ موسیٰؑ

انت سبب فلان بن فلانة فامردا
اسرافیلؑ حامل هذا الکتاب

فصل

(اَوْفاق کے مابین موازنوں کے متعلق)

یہ کہ اوّل تین میں تین کے خواص سے متعلق ہے اور اس کے لئے خواص ہیں:

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ اس کا تعلق بچہ کی ولادت میں آسانی کی اصلاح سے ہے۔ اس کو تین عدد سفید سیپوں پر یا سفید سیپوں کی مانند (حلال جانوروں کی) سفید ہڈیوں پر تحریر کیا جائے اور اس کو پانی سے دھو ڈالا جائے اور یہ پانی حاملہ عورت کو پلایا جائے اور ایک سیپ یا ہڈی کہ جس پر نقش تحریر شدہ ہو حاملہ عورت کے لٹکا دیا جائے (یعنی اس کے چہرہ پر لٹکایا جائے) اور ایک تحریر شدہ سیپ یا ہڈی کو اس کے انگوٹھے کے نیچے رکھ دیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ یقیناً حمل کو صحیح و سالم وضع کرے گی۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ اس کی خاصیت میں سے یہ ہے کہ یہ چوروں کو دور کرنے نیز گھر کو خرابی سے بچانے کے لئے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے اس وفق کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب سورج، بُرجِ حمل میں بارہویں درجہ میں نزول کر رہا

ہو۔ اور برج ثور کے تیسرے درجہ میں نزول کر رہا ہو تو اس وفق کی صورت کو سندوق یا کپڑے پر تحریر کیا جائے یا پھر اس کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو کپڑے میں رکھے تو اس میں چور نہ آئے گا اور کوئی اس پر قدرت نہ پاسکے گا مگر یہ کہ ہلاک ہوگا اور یہ اس پر اس کی چوری کو ظاہر کر دے گا۔ یہ عمل اس وقت کیا جائے کہ جب قمر، حالتِ سعد میں ہو۔

خاصیتِ ثالثہ

یہ کہ جب آپ کسی گھر کو خراب کرنے کا ارادہ کریں۔ یا کسی شخص کو جدا کرنا چاہیں یا پھر کسی حاکم کو معزول کروانا چاہیں یا پھر کسی تندرست کو بیمار کرنا چاہیں یا کسی دشمن کو بیخ و بُن سے اُکھاڑ پھینکنا چاہیں۔ تو اس ایک نقشِ ثلاثی کو کتان (کے کپڑے) پر تحریر کریں۔

وہ اس طرح کہ مطلوب کا اسم اس وقت تحریر کریں کہ قمر اس کے نقصان میں ہو۔ یا اُس کے نشر میں ہو، (یعنی اس کی اچھی یا بُری شہرت کو پھیلا دینے میں ہو)۔ یا پھر قمر نحس کے متصل ہو اور آپ یہ نقش اس شخص کے گھر میں رکھ دیجئے کہ جس کو خراب کرنا چاہتے ہوں تو بیشک یہ نقش اس شخص کے گھر کو خراب کر دے گا۔ اور اس کو کبھی بھی آباد نہ ہونے دے گا اور حاکم معزول ہو کر رہے گا اور تندرست، مریض ہو کر رہے گا۔

اور جب آپ اس بات کا ارادہ کر دیں کہ آپ کو اس سے نفع ہو تو آپ

نے اس نقش کی تحریر کے وقت جن امور کا لحاظ کیا تھا، اب تحریر کرتے وقت اس کے برعکس امور کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ پس یہ نقش اس کے احوال میں اصلاح کا باعث بن جائے گا۔ اور جب آپ اس کا نقش ثلاثی تحریر کریں تو اس حال میں کہ قمر قوت کی حالت میں ہو جیسا کہ ہم نے بیان کیا اور آپ اس نقش کے ساتھ دشمنوں میں داخل ہوں تو وہ بیشک آپ سے محبت کرنے لگیں گے اور آپ کی اطاعت کرنے لگیں گے اور آپ اُن کے شر سے امن میں رہیں گے نیز اس کے ظلم سے محفوظ رہیں گے۔ اور وہ نہایت سرعت سے آپ کی حاجات کو پورا کرے گا۔

اور حکماء نے اختلاف کیا ہے۔ پس ان میں سے کسی نے کہا کہ یہ نقش، زحل کے موافق ہے اور کسی نے کہا کہ بیشک یہ قمر کے موافق ہے۔ اور اس کی ہر سمت سے اس کا عدد پندرہ (۱۵) ہوگا۔ اور اس نقش کی ابتداء بیت الواحد سے پھر بیت الثانی پھر بیت الثالث سے ہوگی۔ اور اس کی صورت حسب ذیل ہے:

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاصیت

یہ کہ یہ چار میں چار کے خواص سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں:

خاصیتِ اُولیٰ

یہ خاصیت مال و دولت میں نقصان رسانی میں اصلاح کرتی ہے۔ اور چھوٹے بچوں کو مرگی (جنون) سے محفوظ رکھتی ہے۔

وہ یہ کہ جب اس کو تحریر کیا جائے تو اس حال میں کہ شمس (سورج) بُرج حمل سے انتیس (۲۹) درجہ پر ملحق مائلِ سفر ہو (یا حالتِ سعد میں ہو)۔ اور اسی طرح جب قمر، بُرج ثور میں ہو تو اس کو کچھ بھی آفت نہ پہنچے گی۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ جب اس وفق کو اس حال میں تحریر کیا جائے کہ زُہرۃ، بُرجِ حوت سے انتیس (۲۹) درجہ پر ہو۔ اور اس وفق کو بچوں کی ران کے نیچے رکھا جائے تو وہ مرگی سے محفوظ رہتے ہیں۔

خاصیتِ ثالثہ

یہ کہ یہ وفق اُمراء اور بادشاہوں کے ہاں میل و ملاپ میں حالات کی اصلاح کرتا ہے۔

خاصیتِ رابعہ

یہ وفق مخلوق کے ساتھ محبت کی اصلاح اور محبت میں دوام کے لئے ہے۔ اور اسی طرح جب چاند (قمر) بُرج میزان سے زہرۃ کی جانب پندرہ درجہ متصل ہو۔ یا پھر بُرج قوس سے پانچ درجہ ہو۔ تو اس وفق کو سرخ تانبے کی انگوٹھی پر کندہ کیا جائے۔ اور کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کیجئے۔ (کنئے رکھیں) اور آپ لوگوں کے ساتھ ملاقات رکھیں تو جو کوئی بھی آپ کو دیکھے گا۔ تو آپ سے والہانہ محبت کرنے لگے گا۔ اور آپ کی محبت سے ایک ساعت بھی قرار نہ پائے گا اور جب آپ پر رزق کی تنگی ہو تو اس وفق کو اپنی جیب میں رکھ لیجئے۔ بیشک یہ آپ کے رزق کو وافر کر دے گا اور آپ کی وجاہت میں افزونی کا موجب ہوگا اور آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اگر آپ اس وفق کو مال و دولت میں رکھیں گے تو اس میں افزونی ہو جائے گی یا پھر مالِ تجارت میں رکھ دیں تو تجارت میں کثرت کا موجب ہوگا اور ہر جانب سے اس وفق کے اعداد کا مجموعہ چونتیس (۳۴) ہوگا اور اس کی تحریر کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے ہوگی پھر ''بیت الثانی'' اور پھر ''بیت الثالث'' سے ہوگی اور یہ اس کا بیان ہے پس آپ اس پر غور کیجئے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس کو ایسا ہی پائیں گے اور وہ وفق (نقش) یہ ہے:

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

باب

اور وہ وفق (نقش) خماسی ہے۔

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ بیشک یہ نقشِ خماسی بچوں کے فہم وشعور اور ذہانت کی اصلاح کرتا ہے۔ نیز ان سے مصائب وآلام کو دُور کرتا ہے۔ اور ان کے اخلاق کی درستگی کرتا ہے۔ اور ان کو علم وادب کے بہترین درجہ تک پہنچا دیتا ہے۔ اس وفق (نقش) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب زہرۃ، بُرج حوت سے ستائیس (۲۷) درجہ پر ہو اور قمر اس کی معیت میں ہو۔ تو اس وفق کو پانچ کی صورت میں تحریر کیا جائے۔ اور اس کو مشک وزعفران کے ساتھ تحریر کیا جائے۔ یا تو اس کو کاغذ پر تحریر کیا جائے یا پھر صاف کپڑے کے ٹکڑے پر تحریر کیا جائے۔ بعد ازاں اس کو پانی سے دھو کر شخصِ مطلوب کو پلائیں۔

خاصیتِ ثانیہ

یہ کہ اس وفق کی یہ خاصیت ایسے شخص کے احوال کی اصلاح کرتی ہے۔ کہ جو مطلوب ومقصود کی تکمیل یا حصول چاہتا ہو۔ اس وفق (نقش) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب شمس (سورج) بُرجِ حمل میں ہو اور قمر، بُرجِ سرطان میں ہو اور اس وفق کو کاغذ یا کپڑے پر تحریر کیا جائے اور اس کو پانی سے دھو کر شخص مطلوب کو پلا دیا جائے۔ تو وہ آپ سے والہانہ محبت کرنے لگے گا اور ایک لمحہ بھی

آپ کے بغیر قرار نہ پائے گا۔

خاصیتِ ثالثہ

یہ کہ اس وفق کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ بغض کی اصلاح کرتا ہے۔اور جب آپ کسی میں جدائی ڈالنا چاہیں تو اس وفق کو مریخ کی ساعت میں تحریر کیجئے۔اور آپ اس وفق کو اس شخص کے گھر میں دفن کر دیجئے کہ جو مطلوب ہو تو وہ آپس میں بغض کرنے لگیں گے۔

خاصیتِ رابعہ

یہ کہ جب آپ اس وفق کو بروز منگل،مریخ کی ساعت میں تحریر کریں جبکہ وہ اپنے موقعہ ومحل پر ہو۔یا پھر دس درجہ پر یا پھر چھ درجہ پر ہو اور جبکہ قمر بھی اسی حالت میں ہو تو پھر نہایت عمدہ بات ہے۔اور اس وفق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر مطلوب پر دھونی دی جائے۔یا پھر خچر کے ناخنوں پر تحریر کر کے یا ان کی دھونی دے کر اس کو آبادی میں رکھ دیجئے تو وہ ویران وخراب ہو جائے گی۔یا پھر مال تجارت میں رکھ دیجئے تو اس میں خسارہ ہوگا۔یا پھر اس کے سفوف یا خاک کو پانی میں چھڑ کا جائے یا پھر کھانے کی اشیاء میں تو ان میں کمی ہو جائے گی۔

(اور جب آپ یہ چاہیں) کہ کسی شخص کو دوسرے سے مبغوض بنا دیں تو اس وفق کو ایک شخص کے پاس دوسرے کے اسم کے ساتھ اس طور پر دفن کیجئے کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔

(اور اسی طرح جب آپ یہ چاہیں) کہ خرابی یا خصومت ہو یا پھر آپ اس کے ساتھ ظالم حاکم کے ہاں داخل ہوں۔ تو اس وفق (نقش) کو اس طرح تحریر کیجئے۔ کہ جیسا آپ کے لئے بیان کیا جا چکا ہے۔ اور ایسا بروز منگل اور ساعت مریخ کو ہونا چاہئے۔ اور یہ کہ مریخ اس ساعت میں حالتِ سعد میں ہو اور اپنی زیادوتی میں ہو۔ پس جب آپ اس وفق (نقش) کو تحریر کر چکیں تو اس وفق کو لُبان اور مُقل ازرق کی دھوئی دیں۔ اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ رکھیں۔ اور اس کو بازو کے ساتھ مضبوطی سے باندھ لیجئے۔ تو بے شک یہ وفق آپ کو تمام دشمنوں پر غالب کر دے گا۔ اور آپ حالتِ جنگ میں کسی بھی دشمن کے آمنے سامنے ہوں گے تو وہ بھاگ جائے گا۔ اور اس وفق کی ہر سمت یا جانب سے اس کے عدد پچیس (۲۵) ہوں گے۔ اور ان اعداد کا مجموعہ پینسٹھ (۶۵) ہے۔ اور اس وفق کی ابتداء "بیت الواحد" سے پھر بیت الثانی" سے پھر بیت الثالث" سے اس طریقہ کے مطابق ہوگی۔ اور وہ وفق حسب ذیل ہے:

۱۵	۲۲	۹	۱۶	۳
۲	۱۴	۲۱	۸	۲۰
۱۹	۱	۱۳	۲۵	۷
۶	۱۸	۵	۱۲	۲۴
۲۳	۱۰	۱۷	۴	

باب۴

یہ کہ یہ وفق (نقش) چھ میں چھ سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

وہ یہ کہ جب آپ اس وفق کے عمل کا ارادہ کریں تو شمس (سورج) پر توجہ سے نگاہ رکھیئے۔ کہ جب وہ (سورج) بُرج حمل میں اس کے شرف کے درجہ میں نزول کرے۔ تو نصف مثقال[1] سونا لے لیجئے۔ اور اس کو دینار کی صورت میں گول بنا لیجئے۔ اور پھر بروز اتوار شمس کی ساعت میں چھ چھ کی صورت میں نقش کندہ کیجئے۔ پس جب آپ نقش کندہ کرنے سے فارغ ہو جائیں۔ تو اس کو زعفران کی دھونی دیجئے اور بعد ازاں اس نقش کو عرقِ گلاب، مشک اور کافور کے ساتھ غسل دیجئے۔ اور اس کو اپنے پاس جیب میں اُٹھا رکھئے اور آپ اس کے ساتھ کسی کے ہاں بھی جائیں گے تو وہ آپ کی ضروریات کو پورا کر کے رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت ڈال دے گا۔ اور یہ نقش مال و دولت اور جاہ منزلت میں اضافہ کرنے کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔

خاصیت

دوم یہ کہ بیشک یہ وفق (نقش) اس کے اہل وعیال پر قوت، فصاحت اور استطاعت کی حالت کی اصلاح کر دئے گا اور جو شخص یہ چاہے کہ عطاء اور فقہاء، تمام

---

[1] مثقال بیس (۲۰) قیراط کا ہوتا ہے اور ایک قیراط کا وزن پانچ جَو کے برابر ہوتا ہے۔ (مترجم)

اُمور میں اس کی پیروی واتباع کریں، تو اس مقصد کے لئے اس وفق کو بروز اتوار اس شکل میں نقش کیجئے۔ پس بیشک وہ یہ کچھ کر کے رہے گا۔ اور اس کی ہر سمت یا جانب کے اعداد، طول وعرض کے اعتبار سے ایک سو گیارہ (۱۱۱) ہوں گے۔ اور ان اعداد کا مجموعہ چھ سو ساٹھ ہوتا ہے۔ اور اس کی ابتداء "بیت الواحد" سے ہوگی پھر "بیت الثانی" اور پھر بیت الثالث" سے ہوگی اور اس کی صورت یہ ہے۔ اور یہ وفق شمس اور وہ شش جہتی ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کرتے ہیں:

۱۸	۱۲	۲۲	۲۳	۳۵	۱
۱۳	۳۹	۱۰	۴	۳۰	۳۴
۱۳	۴	۳۱	۲۸	۱۸	۲۴
۱۲	۳۲	۷	۸	۲۷	۱۶
۲۰	۹	۲۶	۳۳	۶	۱۷
۲۶	۱۵	۱۵	۱۳	۲	۱۹

باب ۵

یہ کہ یہ وفق سات میں سات کے خواص سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ اس خاصیت کے مطابق یہ وفق (نقش) حفظ (یادداشت) کی

اصلاح کرتا ہے اور ذہانت کے لئے مفید ہے۔ نیز تحصیل علوم کے لئے مفید ہے۔ اور یہ عمل اس وقت مناسب ہے کہ جب قمر برج سرطان میں ہو۔ تو اس شکل کو چکنے نرم اور پرانے کپڑے (کے ٹکڑے) پر تحریر کیجئے۔ جب کہ عطارد، سنبلہ سے پندرہ (۱۵) درجہ پر ہو۔ اور اس کو زعفران اور شہد سے تحریر کیا جائے۔ پھر اس تحریر شدہ نقش کو (پانی) سے دھو کر بچے کو پلایا جائے۔ پس یہ نقش اس بچہ کو اپنے زمانہ کے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ قوت حفظ کا حامل بنا دے گا اور وہ جب کوئی چیز پڑھے گا تو وہ اس میں سے کچھ نہ بھلا سکے گا۔ اگر چہ کہ وہ بڑھاپے میں بھی ہو۔

خاصیتِ ثانیہ

یہ کہ جب زہرہ برج جوزا یا برج ثور میں یا میزان میں نزول کرے۔ تو چاندی کے سات دراہم کو گول شکل میں بنالیا جائے۔ اور ان دراہم پر سات میں سات کا نقش تیار کرلیا جائے اور یہ عمل بروز جمعہ اس کی ساعت میں کیا جائے۔ اور جب آپ اس عمل سے فارغ ہو جائیں۔ تو ان کو عود کی دھونی دیجئے۔ اور ان کو حریر (ریشم) کے کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لیجئے۔ پس یہ عمل یقیناً محبت کے عمل میں عجیب وغریب تاثیر کا حامل ہے اور جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو اس نقش کو اپنی جیب میں لیجئے۔ تو یہ تیری حاجت برآری کردے گا۔

اور اسی طرح جب کوئی عورت نہایت غیرت مند ہو یا مضرت رکھتی ہو یا کوئی ایسی جگہ ہو کہ جہاں شر کثیر ہو۔ تو اس نقش کو دھو کر اس مقام پر پانی کو چھڑک

دیا جائے۔ تو وہ شر وضرر زائل ہو جائے گا۔ (اللہ تعالیٰ کے حکم سے)۔

اور اسی طرح اگر اس پانی کو گائے کی جگہ پر یا تجارت کے مقام پر یا کام کی جگہ پر یا ایسے مقام پر کہ جہاں احکامِ سلطانی کا نفاذ ہوتا ہو۔ چھڑک دیا جائے۔ تو شر و مضرت کو زائل کر دے گا اور وہاں پر خیر اور کشادگی پیدا کر دے گا۔ یا وہاں پر خیر اور کشادگی تحریر کی جاتی ہے اور جب آپ جماع کے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھیں گے تو آپ جماع کی کثرت کرنے لگیں گے اور جب آپ کی زوجہ آپ کے ساتھ غضبناک ہو تو وہ آپ کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھے گی۔ اور جب اس شکل کے نقش کو ہرن کی کھال پر مشک وزعفران کے ساتھ بروز جمعہ تحریر کیا جائے۔ (ایضاً) اور اس کو عود وعنبر کے ساتھ دھونی دی جائے۔ اور اس کو رازقی کے تیل (؟) نیز چنبیلی اور گلاب کے عطر میں ڈال دیجئے۔ اور پھر اس کے نجوم کے تحت رکھ دیجئے۔ پھر اس کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیجئے۔ پھر جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو پھر آپ اس دھن میں سے اپنے جسم پر مَل لیجئے۔ اور مردوں یا عورتوں میں سے جس کی جانب آپ کا ارادہ ہو تو بیشک آپ سے محبت کرنے لگے گا اور وہ آپ کی حاجت برآری کرے گا۔

اور اس وفق (نقش) کی ہر جانب یا سمت کے اعداد ایک صد پینسٹھ (۱۶۵) ہوں گے۔ طول وعرض ہر دو جانب سے۔ اور ان تمام اعداد کا مجموعہ ایک ہزار دو صد اور پچیس (۱۲۲۵) ہوگا اور اس کا میزان ایک صد اڑسٹھ (۱۶۸) ہے۔ اور اس کے ساتھ ابتداء اس کی مثال سے سوا ہے۔ اور وہ وفقِ مریخی سباعی ہے۔

اوراس کا بیان حسب ذیل ہے:

اور ایک، ایک میں اور چالیس میں سے توڑ کرنا ہے۔ اور دو کا چھ میں سے توڑ کرنا (کسر کرنا) ہے اور تین کا توڑ (کسر) اُنتیس (۲۹) میں سے کرنا ہے۔ اور چار کا کسر چوبیس (۲۴) میں کرتا ہے اور پانچ کا کسر پندرہ (۱۵) میں کرنا ہے۔ اور چھ کا کسر آٹھ میں کرنا ہے اور یہ (نقش) مریخ سے فوق ہے۔ (یعنی فوقیت رکھتا ہے)

باب ۶

یہ کہ یہ وفق آٹھ میں آٹھ سے متعلق ہے اوراس میں خواص ہیں۔

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ یہ خاصیت، چوپایوں کے اعضاء و جوارح کے مجموعی امراض کی اصلاح کرتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جب مشتری اپنے شرف میں ہو۔ اس حال میں کہ مریخ اس کے ساتھ حالتِ سعد میں متصل ہو۔ اور قمر، مریخ کے متصل ہو تو اس شکل کو شکار کے گوشت کے پانی سے گندم کی روٹی پر تحریر کیا جائے اور روٹی کو کبد (جگر) (یعنی شکار کے جگر) کے پانی میں ڈال دیا جائے اور ایسا عمل طلوع سورج کے وقت کیا جائے اور اس زخمی جانور کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

خاصیتِ ثانیہ

یہ کہ جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ اس خاصیت کی انگوٹھی تیار کریں۔ تو عطارد پر نگاہ رکھئے کہ جب وہ شرف ہو اور حالتِ سعد میں ہو اور اس کا نور مستزاد ہو۔ تو ایسے وقت میں آپ بوزن آٹھ درہم خالص چاندی لے لیجئے۔ اور یہ وزیدہ مثمن (ھشت بوت)ۓ پر مشتمل انگوٹھی تیار کیجئے اور اس انگوٹھی کو خو اور قرنقل کو دھونی دی جائے اور آپ کو سلطان یا حاکم سے جو بھی حاجت بر آری مطلوب ہو وہ طلب کیجئے تو آپ کی حاجت بر آری کی جائے گی۔

خاصیتِ رابعہ

یہ کہ یہ وفق (نقش) کثرتِ بارش کے لئے مفید ہے اور اس شکل سے بارش مستزاد (برسنا) چاہتی ہے۔ وہ یہ کہ اس نقش کو ایک کاغذ پر تحریر کیا جائے۔ اور اس کو بچھڑے کی کھوپڑی پر مضبوطی سے باندھ دیا جائے اور اس کھوپڑی کو آبادی (قریہ) کے وسط میں دفن کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش کا ضرور نزول ہوگا اور اس نقش کی جانب کے طول و عرض سے عدد دو صد ساٹھ (۲۶۰) اور ان تمام کا مجموعہ دو صد (۲۰۰) ہے اور اس کے اعداد کا مجموعہ چونسٹھ ہے اور اس کا میزان دو صد ساٹھ (۲۶۰) اور اس کی ابتدا یا آغاز واجب کی حیثیت سے

ۓ اسی طرح یہ لفظ سیاق میں موجود ہے (اصل قلمی نسخہ میں) اور اس کا مابعد بھی۔

ہے۔ اور وہ وفق المشتری ہے اور وہ حسب ذیل ہے

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۵۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۹	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

باب ۷

یہ کہ یہ وفق نو (۹) میں نو (۹) سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ یہ وفق، خاوند اور بیوی کے مابین، باپ اور بیٹے کے مابین نیز بھائی اور دیگر شرکاء کے مابین خصومت کی اصلاح کیلئے ہے اور جب ان کے مابین دوری میں طوالت ہو جائے تو نقص پڑ جاتا ہے۔ تو یہ وفق اس نقص کو کم کر دیتا ہے۔ وفق (نقش) نو (۹) میں نو (۹) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب قمر، برج جدی سے مریخ کی جانب انتیس (۲۹) درجہ کے فاصلہ پر ہو۔

اور چاندی تثلیث (تکونی) صورت میں ہو یا سُدس (شش جہتی)

صورت میں ہو۔ تو اس صورت کو ایک کاغذ یا پاکیزہ اور صاف کپڑے پر تحریر کیا جائے۔ اور اس شکل کی ہر جانب کے اعداد تین صد انہتر (۳۶۹) (طول اور عرض کی جانب سے) اور ان حسب ذیل اسماء جلیہ کو دائرہ وفق میں تحریر کیا جائے:

فینلوش سلفیوش مطرنانوس و عطانوس و
مکانوش وبردحوش هجمت

خاصیتِ ثالثہ

یہ کہ اس وفق کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ بغض کی اصلاح کرتا ہے۔ اور جب آپ کسی میں جدائی ڈالنا چاہیں تو اس وفق کو مریخ کی ساعت میں تحریر کیجئے۔ اور آپ اس وفق کو اس شخص کے گھر میں دفن کر دیجئے کہ جو مطلوب ہو تو وہ آپس میں بغض کرنے لگیں گے۔

خاصیتِ رابعہ

یہ کہ جب آپ اس وفق کو بروز منگل، مریخ کی ساعت میں تحریر کریں جبکہ وہ اپنے موقعہ ومحل پر ہو۔ یا پھر دس درجہ پر یا پھر کچھ درجہ پر ہو اور جبکہ قمر بھی اسی حالت میں ہو تو یہ تو پھر نہایت عمدہ بات ہے اور اس وفق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر مطلوب پر دھونی دی جائے یا پھر خچر کے ناخنوں پر تحریر کر کے (یا ان کی دھونی دے کر) اس کو آبادی میں رکھ دیجئے تو وہ ویران وخراب ہو جائے گی یا پھر مالِ تجارت میں تو اس میں خسارہ ہوگا یا پھر

اس کے سفوف یا خاک کو پانی پر چھڑکا جائے یا پھر کھانے کی اشیاء میں ڈال دیجئے تو ان میں کمی ہو جائے گی۔

اور جب یہ چاہیں کہ کسی شخص کو دوسرے سے مبغوض بنا دیں تو اس وفق کو ایک شخص کے پاس دوسرے کے اسم کے ساتھ اس طور پر دفن کیجئے کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔

اور اسی طرح جب آپ یہ چاہئیں کہ خرابی یا خصوصیت ہو یا پھر آپ اس کے ساتھ ظالم حاکم کے ہاں داخل ہوں۔ تو اس وفق کا (نقش) اس طرح تحریر کیجئے۔ کہ جیسا آپ کے لئے بیان کیا جا چکا ہے اور ایسا بروز منگل اور ساعتِ مریخ کو ہونا چاہئے اور یہ کہ مریخ اس ساعت میں حالتِ سعد میں ہو اور اپنی زیادتی میں ہو۔ پس جب آپ اس وفق (نقش) کو تحریر کر چکیں تو اس وفق کو لُبان اور مُقل ازرق کی دھونی دیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ رکھیں اور اس کو بازو کے ساتھ مضبوطی سے باندھ لیجئے تو بے شک یہ وفق آپ کو عام دشمنوں پر غالب کر دے گا اور آپ حالتِ جنگ میں کسی بھی دشمن کے آمنے سامنے ہوں گے تو وہ بھاگ جائے گا اور اس وفق کی ہر سمت یا جانب سے اس کے عدد پچیس ہوں گے اور ان اعداد کا مجموعہ پینسٹھ (۶۵) ہے اور اس وفق کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے پھر ''بیت الثانی'' سے پھر ''بیت الثالث'' سے اس طریقہ کے مطابق ہوگی اور وہ وفق حسبِ ذیل ہے:

۱۵	۲۲	۹	۱۶	۳
۲	۱۴	۲۱	۸	۲۰
۱۹	۱	۱۳	۲۵	۷
۶	۱۸	۵	۱۲	۲۴
۲۳	۱۰	۱۷	۴	

اور ان کے مجموعی اعداد تین ہزار تین صد اور اکیس (۳۳۲۱) ہیں۔ اور اعداد کا آخر اکیاسی (۸۱) ہے۔ اور اس کا میزان تین صد (۳۰۰) ہے۔ اور اس کی ابتداء "بیت الواحد" سے ہے۔ اور یہ زحل کا وفق (نقش) ہے جیسا کہ آپ تحریر شدہ پاتے ہیں: وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ بِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی الْہَادِیِّ الْبَشِیْرِ مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ بِالْفَتْحِ وَالنَّصْرِ۔

۵۰	۱۸	۵۸	۲۶	۶۶	۳۴	۷۴	۴۲	۱
۴۰	۸	۴۸	۱۶	۵۶	۱۴	۶۴	۳۲	۸۱
۳۰	۷۹	۳۸	۶	۴۶	۱۴	۴۳	۲۲	۷۱
۲۰	۶۹	۲۷	۷۷	۴۵	۴	۵۳	۱۲	۶۱
۱۰	۵۹	۷	۶۷	۴۵	۷۵	۴۳	۲	۵۱
۹۰	۴۹	۷	۵۷	۳۵	۶۵	۳۳	۷	۴۱
۸۰	۳۹	۷۸	۴۷	۲۵	۵۵	۲۳	۷۲	۳۱
۷۰	۲۹	۷۸	۳۷	۵	۵۴	۱۳	۶۲	۲۱
۶۰	۱۹	۶۸	۳۷	۷۶	۴۴	۳	۵۲	۱۱

فصل

(طلاسم سبعہ کی معرفت میں)

پہلا طلسم

یہ کہ پہلا طلسم، زحل سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ جب کبھی آپ کسی غلام یا عورت کو اپنا مطیع اور تابع فرمان بنانا چاہیں۔ یا یہ چاہیں کہ بھاگا ہوا غلام واپس لوٹ آئے۔ تو آپ یہ عمل کیجئے!

اور یہ عمل اس حال میں کیا جائے کہ جب قمر، زحل کے متصل ہو۔ اور اگر آپ زحل سے متعلق عمل کرنا چاہیں۔ تو اس مقصد کے لئے آپ کو یہ حاجت ہوگی کہ آپ قدرِ قلیل مشقت کا لباس پہن لیں یعنی مختصر لباس پہن لیں جیسا کہ محنت مشقت کرنے والے پہنتے ہیں۔ اور آپ پاکیزہ حالت میں نہ ہوں۔ اور اس طلسم کو بیت الخلاء کے دروازہ پر تحریر کیا جائے۔

اور اگر آپ جُدائی ڈالنا چاہیں۔ یا تجارت میں فساد پیدا کرنا چاہیں یا پھر کسی مرد کو عورت سے روک رکھنا چاہیں۔ تو یہ عمل کیجئے۔ اس حال میں کہ قمر یا تو بُرج زحل کے متصل ہو۔ یا پھر اس کے مقابل ہو۔ یا پھر اس کی معیت میں ہو۔ تو پھر اس طلسم کو تحریر کر کے ایک قبر میں دفن کر دیجئے۔

اور اگر آپ اس طلسم کو اس مقصد کے لئے تحریر کرنا چاہیں کہ باہمی محبت

وشفقت پیدا ہو۔ تو آپ ایسے لکھیں کہ

یا کنوان؛ عطف؛ قلب فلانہ .... بنت فلانہ علی فلان بن فلانہ

اور یہ کہ ایک کاغذ پر ان کے عدد کو تحریر کیجئے! اور اگر آپ اس طلسم کو بھاگے ہوئے غلام پر عمل کے لئے تحریر کرنا چاہیں۔ تو اس طلسم کو ایک قارورہ (شیشی) میں رکھ دیجئے۔

اور اگر آپ اس طلسم کو بغض کے لئے تحریر کرنا چاہیں۔ تو آپ ایسے لکھیں کہ

تقبیل یا میوم یا نحس القطع بین فلان بن فلانہ
وفلانہ بنت فلانہ بہار ابن ارزیہ طیط یوب باد
مسحا اعرارہ مشیغا و عرنون انما لک یا
کون تحب ما لک بمن اولی لک فی ذلک
سعادۃ ہر مونا عقلہ ہمحا ۳ العجل ۳ الوحا ۱۳
الساعۃ

طلسم المشتری

اگر آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ کسی ایک کے لئے محبت وشفقت کا جذبہ پیدا ہو۔ یا پھر ان میں اصلاح (احوال) ہو جائے۔ اور یہ طلسم حرام میں اصلاح نہیں کرتا۔ اور یہ طلسم قمر کے مشتری سے اتصال میں موافقت کرتا ہے۔ بلاشبہ یہ طلسم اس کے عمل کو درست وصحیح کرتا ہے۔

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ آپ اپنے عمل کو درست کیجئے اور

اپنے نفس کو پاکیزہ رکھیے۔ یعنی خود کو پاکیزہ وصاف ستھرا رکھیں۔ اور اپنے لباس کو بھی پاکیزہ رکھیے۔ اور پھر مشک اور زعفران بقدر ضرورت لے لیجئے۔ اور اس طلسم کو ایک پاکیزہ برتن میں تحریر کیجئے۔ اور اس کے شتر بغیر تختی کے ہوتے ہیں۔ اور اس طلسم کو ایک سفید کاغذ پر تحریر کیا جائے۔ اور اس میں مطلوب اور طالب ہر دو اشخاص کے نام تحریر کیے جائیں۔ اور اس کی تحریر کا طریقہ حسب ذیل ہے:

یاھُرَیرَۃُ اُعْطِفُ قَلْبَ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ اَیَافِیر فیہ ھرمر بِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ الْکَرِیْمِ عِنْدَکَ اِلَّا مَافَعَلْتَ ذٰلِکَ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃ اَلسَّاعَۃ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحا اَلْوَحا اَلْوَحا.

اور حسب ذیل طلسم:

سططسمہ ۱۱۸۹۸ لکن عملک ۱۱۱ ح ۱۱۱ ۱۹۱۱۱ م ۱۱۱

بِحَاوِ اِذَا اُرْدِحُھَا اُعْطِفُ قَلْبَ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ صحاد اَجِبْ ھَیَّا آمِیْن مِن رَّبِ الْعَالَمِیْنَ.

اور ایک دیگر نسخہ میں یہ طلسم حسب ذیل طریقہ سے تحریر کیا جاتا ہے:

۱۹۱۹ م ۱۸ ۹ ۶۶ ص ۸۸ ۱۸ ۱۸ ۹۱۸ ۹۱۸ ۸ ۹۱۸ ۸ ۹۱۲۸ ۹۱۱۱۱۱ ۹ ۸۸ ح

محیار ادار اھحا اُعطِف بِقلبِ فَلانَۃِ بِنتِ فَلانَۃ

علٰی فَلانِ بن فَلانَۃِ بِحقِّ ھذا الاِسمِ عِندَک یا

مُختارُ اَجِب ھیا آمینُ۔

پھر آپ اس تحریر شدہ طلسم کو اپنے دائیں بازو کے ساتھ باندھ لیجئے۔

اور عورت کے ساتھ بھی ایسا ہی کیجئے۔

اور اگر آپ اس طلسم کو کسی خام برتن (مٹی کا برتن) پر جو کہ پاکیزہ و صاف ہو تحریر کریں اور اس تحریر کو دہن رازقی (رازقی کے تیل) سے دھو ڈالیں اور اس تیل کو ایک شیشی میں اُٹھا (سنبھال) رکھیں اور جب کبھی آپ کو محبت پیدا کرنا مطلوب ہو تو اس تیل میں سے بقدرے لے کر اپنے چہرہ پر مل لیں تو آپ محبت کا انشاء اللہ تعالیٰ عجیب عمل مشاہدہ کریں۔

طلسم المریخ

یہ طلسم ہیجان پیدا کرنے نیز غلبہ پیدا کرنے کے لئے ہے۔ اس طلسم کو جب آپ تحریر کرنا چاہیں۔ تو سیاہ رنگ کے مُرغے کی کلغی کے خون سے اس کے پر کے ساتھ تحریر کریں۔ یہ طلسم اپنے تاثرات کے لحاظ سے عجیب و غریب ہے۔

اور جب آپ اس طلسم کو اپنی حفاظت کے لئے تحریر کرنا چاہیں تو اس کو

فولاد (لوہے) کی چھری پر پڑھے اور اس طلسم کو بروز منگل، مریخ کی ساعت کو تحریر کیجئے اور وہ حسب ذیل ہے:

سدوک سَیِدُ مِنَ الْجِنِّ وَ الْمُلُوکِ طُوْر یاید عسعلیابل مسططرون اِلَّامَا اُجِبْتَ مَاسَاَلْتُکَ اگر آپ اس طلسم سے شفقت ومحبت چاہیں تو اس کا ذکر کیجئے! اور اگر آپ تسلط وغلبہ چاہیں تو ان حسب ذیل اسماء کے ساتھ یا واسطے سے:

یاسیدوک سَیِّدُ مِنَ الْجِنِّ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ ۵۵۵۵۵و ۵۵۵۵۵ الوٰۃواحدۃ مَرَدَۃٌ بَیْنَھُمْ:

(صورت طلسم المریخ)

(i) [illegible]

(ii) [illegible]

طلسم الشمس

اور یہ طلسم، ملوک وسلاطین کا طلسم ہے۔ آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کیجئے کہ جب آپ پاکیزہ حالت میں ہوں اور آپ خوشبو میں بسے ہوئے ہوں۔ اور آپ بلند جگہ پر بیٹھیں۔ اور آپ گھوڑے کی پوشش پر بیٹھے ہوں اور اگر یہ نہ ہو سکے تو پھر آپ اس طلسم کو شیشے کے برتن میں تحریر کریں اور پھر اس کو

پانی سے دھوکر اس شخص کے راستہ میں چھڑک دیں کہ جس کے بارے میں آپ یہ طلسم کرنا پسند کرتے ہیں اور آپ حسب ذیل طریقہ سے تحریر کیجئے:

فَسَدَتْ قَلْبُ الْمَلِکْ عَلیٰ فُلَانَۃ

آپ اس کو بروز اتوار تحریر کریں۔ جبکہ طلوع شمس کا وقت ہو یا پھر بروز ہفتہ تحریر کریں اور اس کی تحریر حسب ذیل ہے:

٥ ر ر و و یہ ١٥١٥١٥ آمِیْنْ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

طلسم الزُّهرة

جب آپ یہ چاہیں کہ آپ عورتوں میں سے کسی کے قلب میں محبت و اُلفت پیدا کریں۔ تو آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کریں کہ جب قمر، زُھرة سے متصل ہو اور اگر اس کو بروز جمعہ تحریر کیا جائے تو نہایت درجہ مناسب ہوگا۔

اور آپ اس کو مشک، زعفران وغیرہ سے تحریر کریں اور اس کو اپنے پاس لٹکا لیجئے، نیز اس کو دھن زنق (؟) میں بھی حل لیجئے اور بوقت ضرورت اس میں سے چہرہ پر بھی مل لیجئے اور پاکیزہ لباس زیبِ تن کیجئے (جبکہ آپ یہ عمل کریں) اور کتابت کے وقت اس کو بخورات کی دھونی دیجئے۔ یہاں تک کہ آپ کتابت کے عمل سے فارغ ہو جائیں اور وہ تحریر حسبِ ذیل ہے:

(صورت طلسم الزہرۃ)

کہ ۹۸۱۱۱۱ ۲۱۱۱ ۲۹۱۱ ۱۹۹۹۹ ۲ الطلسم

ط ۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ۲ ۱۱۱ ۱۱۱۱۱۱۱۸۸۹ ط مسح

طلسم عطارد

یہ کہ جب آپ کسی شخص کی زبان بندی کا ارادہ کریں۔ تو آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کریں کہ جب قمر، عطارد کی ساعت میں عطارد سے متصل ہو۔

اور اگر آپ اس طلسم کو حصول حاجات کے لئے تحریر کرنا چاہیں یا آپ سلاطین و اُمراء اور اکابر سے حاجات کا حصول چاہیں تو آپ ایک رُقعہ تحریر کیجئے۔ اس حال میں کہ مشتری، راُس میں طالع ہو اور قمر سے دس درجہ پر ہو۔ اور اس کی جانب محبت کی نگاہ سے دیکھنے والا ہو۔ پس آپ اس کو تحریر کیجئے۔ اور آپ اس کو اپنی دستاویز میں رکھیں۔ یا پھر عمامہ میں رکھ لیجئے اور طلاسم کی تحریر حسب ذیل ہے:

۱ ۱۷۸ ۱۱۱۸ ۸۱۱ ۸ ۲۹۸ ۵۲ ۲۳۲۱

! الساعة ک ۱ ۱۱ ط ۱۱۱ ۱+۱۸۸۱۸۱۹۹۱

طلسم القمر

یہ کہ جب آپ لوگوں میں سے کسی کے قلب میں محبت اور مودّت پیدا کرنا چاہیں تو آپ ان حروف کو اس وقت تحریر کیجئے کہ جب قمر، مشتری اور شمس کے متصل ہو۔ محبت کی نگاہ کے ساتھ اور آپ مشتری اور زھرۃ کو "طالع العاشر" کر لیجئے۔ اور اس کو خامس میں کر لیجئے۔ اور قمر، زھرۃ کے خانوں میں ہوتا ہے خاص طور پر نور کے لئے اور اس تحریر کو حمام (غسل خانے) کے نیچے رکھ لیجئے۔ پس یقیناً یہ مجرّبات میں سے ہو اور اس کی تحریر حسب ذیل ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ (آیة) وَ اَلْقَیْت عَلَیْکَ مُحَبَّةً مِّنِّی لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِی الْاَرْضِ (آیة) ثُمَّ اِنِّی اَلَّفْتُ بَیْنَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةِ وَ فُلَانَةِ اَیِّدَاللهُ هر بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنیٰ.

اللہ تعالیٰ کی مدد و اعانت سے طلاسم ختم ہوئے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر توفیق ارزانی فرمائے۔

یہ طلاسم اللہ تعالیٰ نے حضرت سیّدنا آدم علیہ السلام کو بذریعہ وحی عطا فرمائے۔ پس حضرت آدم علیہ السلام کو تمام کواکب میں سے اصلاح کا علم ہو گیا۔ کہ جو وہ اس طلاسم میں سے اپنے اندر رکھتے تھے۔ پس جہاں تک کہ زحل کا تعلق ہے تو وہ اپنے عمل کے وقت نجاست چاہتا ہے!

جبکہ مشتری، طہارت و پاکیزگی کا متقاضی ہوتا ہے۔ نیز صوم بھی چاہتا ہے اور مریخ اور خون کے جلانے کا محتاج ہے اور زُھرۃ، خوشبو، بخورات، عطر اور فرحت کا محتاج ہے اور عطارد عمل کے وقت خوشبویات، بخورات اور وحشی پرندوں کے پاکیزہ پَروں کا محتاج ہوتا ہے۔

اور قمر، کے لئے پاکیزگی و نظافت نیز اچھے یا بُرے معاملات میں عمل حرام سے اجتناب کی ضرورت ہوتی ہے۔

باب

اور ان اسماء عظام کی صفات کا بیان کچھ یوں ہے کہ۔ یہ اسماء ان تمام خواص و تاثیرات کے حامل ہیں کہ جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ چاہے ان کو پڑھ کر عمل کیجئے یا پھر تحریر کے ذریعہ عمل میں لا سکتے ہیں۔

چاہے آپ ان کو ہرن کی کھال پر تحریر کر لیجئے۔ چاہے کاغذ پر تحریر کیجئے۔ اور آپ اگر چاہیں تو ان کو مشک زعفران اور عرقِ گلاب کے ساتھ تحریر کیجئے یا پھر ویسے معمول کے خلاف یا برعکس تحریر کیجئے یعنی اگر چاہیں تو ان مذکورہ بالا اشیاء کے ساتھ تحریر نہ کریں تو یہ آپ کے لئے عمل میں کسی دقت کا باعث نہ ہوں گے۔ اور اگر آپ چاہیں تو ان اسماء کو صرف پڑھ ہی لیجئے تو پھر بھی یہ اس طور پر تاثیر کے حامل ہوں گے کہ جیسے تحریر شدہ ہوں۔

پس اگر آپ سلاطین و ملوک سے ملاقات کے متمنی ہوں تو پھر یہ عمل بروز اتوار، شمس کی ساعت میں ہونا چاہئے۔ اور اگر آپ کو علماء، فقراء اور اکابر

سے کوئی حاجت درکار ہو تو پھر ان تمام حاجات کے حصول کے لئے آپ بروز جمعرات یا بروز سوموار، مشتری یا قمر کی ساعت کو قصد کیجئے۔

اور اگر آپ اس عمل کے ذریعہ سے کسی عورت کو گرفتارِ محبت کرنا چاہتے ہوں تو آپ یہ عمل بروز جمعہ، زُھرۃ کی ساعت کو کیجئے اور کتابت کے کاغذ کو تحریر کے بعد عود طیب سے دھونی دیجئے اور اگر یہ کاغذ بعد از تحریر اسماء مشک وغیرہ سے دھونی دیا جائے تو یہ بات زیادہ مناسب ہے اور وہ حسبِ ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لفع لفع لفع دفع
دفع دیلبش دیلبش غلبش غلبش داعوج
داعوج اُرق سدروح حح حح اُجبْ ھٰذِہٖ باُ
لُفِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

باب

دُعَاءُ الْقَلَنْسُوَۃِ (ٹوپی کی دُعا) جو کہ مشہور معروف ہے۔ حضرت آنجناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ کے پاس ملکِ حبشہ سے ایک ٹوپی آئی کہ جس پر سیاہ کپڑا منڈھا ہوا تھا۔ کہ جس پر ذہبِ سرخ (سرخ سونے) سے تحریر کیا گیا تھا۔ کہ جس میں شقیقہ، چوٹوں اور تمام قسم کے دردوں کے علاج (وابستہ) تھے۔ پس جس کسی نے اس ٹوپی کو سر پر پہنا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر قسم کے دردوں سے شفاء یاب ہو جاتا ہے اور وہ اسماء مکتوبہ حسبِ ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ، اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰہُ نُوْرٌ وَ حِکْمَۃٌ وَ نُوْرٌ وَ قُوَّۃٌ وَقُدْرَۃٌ وَبُرْھَانٌ وَ قِیَامٌ وَسُلْطَانٌ وَ جَبَّارٌ لَایَنَامُ وَعَزِیْزٌ ذُوْانْتِقَامٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آدَمُ صَفْوَۃُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّذِیْ اِنْ یَّشَاءُ یُسْکِنُ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ، رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ (آلایۃ) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ، اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الرَّمَدُ الرَّمُوْدُ الْمُسْتَمْسِکُ بِا الْعُرُوْقِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَۃِ:

۲۳۱۸۵۲۱۵۴۸۳۱۵۴۳۳۱۴۹۷

۷۲۵۳۲۶۹۳۲۶۹۸۲۲۲۵۶x۶۱۴۱۱۱۶۷

باب

یہ عمل بندش والی عورت کے لئے مفید ہے اور اس کو تحریر کیا جائے۔ اور مریض کو پلایا جائے۔ یا پھر اس کو سر کے ساتھ باندھ دیا جائے اور وہ تحریر حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّمَا بَنَیْنٰا ھَا بِأَیْدٍ وَ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ الْأَرْضَ فَرَشْنَا ھَا فَنِعْمَ الْمَاھِدُوْنَ وَ مِنْ کُلِّ شَیْیءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَ تَرَکْنَا بَعْضَھُمْ یَوْمَئِذٍ یَمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنَا ھُمْ جَمْعًا حَتّٰی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ خَرَقَھَا خَرَقَھَا اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً خَالِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلاً۔

اور سورۃ الم نشرح کو مکمل طور پر تحریر کیا جائے اور مذکورہ بالا نقش، کو بھی ساتھ تحریر کیجئے۔ وَ صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ۔

(صورتِ نقش)

جبرائیلؑ

۴۷	۴۲	۳۵
۳۶	۳۸	۴
۴۱		۳۹

عزرائیلؑ — اسرافیلؑ

میکائیلؑ

باب

یہ کہ جب کسی عورت کو عسر ولادۃ کی شکایت ہو تو اس کو پاکیزہ برتن میں تحریر کیا جائے اور اس عورت کو پلا دیا جائے تو یقیناً بچہ صحیح وسالم پیدا ہوگا۔ اور امام غزالی کا خاتم حسبِ ذیل ہے:

(صورتِ نقش)

اذا السماء انشقت واذنت لربها وحقت
واذا الارض مدت و...

جبرائیلؑ

۴	۹	۱
۳	۹	۷
۸	۱	۶

عزرائیلؑ — اسرافیلؑ

میکائیلؑ

فصل

یہ کہ جو شخص ان اسماء مذکورہ کو ایک پٹی پر تحریر کرے اور اس پٹی کو درد یا تکلیف کے مریض کو باندھ دے تو یقیناً اسی ساعت اور وقت میں اس کا درد سکون پذیر ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص ان اسماء مذکورہ کو سفید کاغذ پر تحریر کرے اور اس کو گھر کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے۔ تو اس گھر میں کبھی موذی حشرات الارض مثلاً سانپ، بچھو، اژدہا یا گرگٹ وغیرہ سکونت پذیر نہ ہوں گے۔ اللہ کے حکم سے۔

اور جو کوئی ان اسماء مذکورہ کو ''موشین'' کے سبز یا خشک پتے پر تحریر کرے۔ اور پھر اس پتہ کو کھانے میں رکھ دے۔ اور پھر ایک پتہ پر اس کا نام تحریر کیجئے کہ جس کو آپ چاہتے ہیں اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کیجئے۔ پس شخص مطلوب کے قلب سے اس کی محبت منقطع ہو جائے گی۔ اور آپ ان اسماء مذکورہ بالا سحر کو باطل کرنے کے لئے تحریر کریں۔ اور اگر آپ یہ عمل کرنا چاہیں تو حامل کتاب کے لئے سات ''اسمـاء التهطيل'' تحریر کیجئے! اور آیاتِ مبارکہ بھی تحریر کیجئے۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِهِمْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ آمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْمَلَائِکَةَ الْعَلَوِیَّةَ الَّتِیْ تَجِدُهُمْ

وَتَسِيرُ فِیْ أَفْلاکِهِمْ السَّبْعَةِ فِی فَلَکِ زُحَلٍ اِلیٰ
فَلَکِ الْقَمَرِ (فَاعْرِفْ ذٰلِکَ) یعنی آپ اس کو
اچھی طرح پہچان لیجئے!

پس پہلا اسم ان میں سے ''للطهطيل العلوی'' ہے جو کہ اس کا موکل اور سات میں سے ہے اور یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فغُلِبُوْا هُنَالِکَ وَ
انْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ اِلیٰ هٰرُوْنَ

دوسرا اسم اس میں سے ''مهطهطيل'' اور ''مَلَکِ عَلَوِيَة'' میں سے ہے اور اس کو پکارا جاتا ہے

''یَادَ حطیاسل'' قَالَ مُوسیٰ مَاجِئتُمْ بِهِ السِّحْرُ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ.

تیسرا اسم اس میں سے ''فهطيطيل'' ہے اور چوتھا ''مَلَکِ رابع علوِيَة'' ہے اس میں سے ''سوق ل'' ہے۔ اور آیتِ کریمہ:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ ذَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوْقاً.

پانچواں اسم ان میں سے ''جهلطيل رحطياييل نارو بمال'' اور یہ آیتِ کریمہ ہے:

وَ اِذَا قَرَأتَ الْقُرآنَ جَعَلْنَا اِلیٰ نُفُوْرًا.

اور چھٹا اسم اس میں سے ہے: ''جھططیل رحطیاییل'' اور یہ

آیت ہے۔

''فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّیْ (اِلیٰ) حَقًا.

اور ساتوں اسم ان میں سے ہے۔ ''حھططیل بادرعال الملک العلوی ھنٰہ الملکۃ''

پس جو شخص ان اسماء علویہ سبعہ کو بمع آیاتِ کریمہ ایک صاف برتن میں تحریر کرے۔ اور اس پانی سے دھو کر پیئے اور اس کو چھڑک بھی دے تو وہ آسان امر ملاحظہ کرے گا۔

فصل

یہ کہ یہ عمل نظرِ بد کے لئے مفید ہے۔ وہ یہ کہ جب آپ کو کسی بدنظر کی نظر لگ جائے۔ تو آپ اسی وقت پڑھیے۔ ''صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ'' پس جب آپ نے ''صلاۃ وسلام'' پڑھ لیا تو نظرِ بد زائل ہو جائے گی۔ اور اگر آپ نے بروقت درود وسلام'' نہ پڑھا تو پھر آپ مُرغی کا ایک انڈہ لے لیجیے۔ اور اس پر ان اسماء کو تحریر کیجیے اور اس انڈے کو آگ میں ڈال دیجیے۔ پس جب انڈہ آگ میں پھٹ جائے گا تو اسی وقت نظرِ بد پھٹ جائے گی۔ ''صَلِّ عَلیٰ

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ''

اور اگر آپ اس مقصد کی خاطر کوئی دیگر عمل کرنا چاہیں تو پھر یوں کیجئے کہ:
ایک بیضۂ مرغ لے لیجئے اور اس کو نظرِ بد لگانے والے شخص کے سامنے توڑ دیجئے آدمی ہو یا کہ حیوان ہو!

پھر بیضۂ مرغ کے چھلکے اکٹھے کر لیجئے اور ان کو ایک کپڑے میں باندھ دیجئے اور اس کو ایک ویران کنوئیں میں ڈال دیجئے۔ تو یقیناً نظرِ بد، نظر لگانے والے کی جانب لوٹ جائے گی۔

باب

اور یہ باب (اس مقصد کے لئے) تمام ابواب سے عمدہ اور سبقت لے جانے والا ہے (یعنی بے مثال ہے)۔ اور اس جیسے باب کی مثال دی جاتی ہے۔
اور وہ یہ ہے:

أَلْمَلِكُ مَيْمُوْنُ' يَا نُوْحُ خَادِمُ كَوْكَبِ زُحَلِ
الَّذِىْ عَلَيْهِ طَرْدِ الْعَمَّارِ جَمِيْعاً.

اور یہ اسماء مبارکہ بھی ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِهٖ نَسْتَعِيْنُ
أَقْسَمْتُ أُقْسِمُتُ فشمكوش كشينع كشينع
كشتريح كشتريح لكشنويخ ابوح أَنْزِلُ

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكَ
وَطَاعَتِهَا لَدَيْكَ وَاقْطَعِ الْعَيْنَ النَّاظِرَةَ عَنْ
حَامِلِ هٰذَا الْكِتَابِ عَيْنٌ رَأَتْ اِلَيْهِ سُوْءً عَجَّتْ
عَاجَتْ وَعَجْعَجَتْ وَ انْتَعَجَتْ مِنْ نَوَا عِمِ جَعَدَ
جَاعِدٍ جَاعَتْ فَجَعْجُعَتْ فَطَارَتْ طَلَبُ
وَانْفَلَتْ وَتَقَطَّعَتْ وَاِلَى الْاَرْضِ قَدِ وَانْفَقَشَتْ
وَانْفَقَعَتْ وَانْقَلَتْ وَ فِيْ بَحْرٍ وَقَدْ طَمَسَتْ وَ
فِيْ بِيْرٍ قَدْ هَدَمَتْ وَ فِيْ نَارٍ قَدْحَرَقَتْ فَلَا تُرَىٰ
لَهَا مِنْ اَثَرٍ. "فَارْجِعِ الْبَصَرَ "(آية) "وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا"(آية) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

فصل

اور اگر اس شکل کو بڑی ''کوڑی'' پر تحریر کیا جائے اور اس کو جاری (بہتے) پانی میں دھو ڈالا جائے اور اس کو سمندری مقام پر چھڑک دیا جائے تو آپ اس عمل میں مذکورہ بالا صفت پائیں گے:

"کوڑی پر تحریر کی جانے والی شکل"

(صورتِ شکل)

	[illegible]	۹
	۱۰	۸

فصل

یہ کہ یہ عمل قیدیوں کی رہائی کے لئے مجرب شدہ ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ طلب حاجت (مذکورہ) کے وقت "حرف الہاء" کو قطع کیجئے۔ پس بیشک آپ پر تین اشیاء سے اجتناب لازم ہوگا:

۱۔ ثُوم (لہسن) کھانے سے

۲۔ کُرَّاثْ (گندنا) ایک بدبودار قسم کی ترکاری۔ کہ جس کی بعض قسمیں پیاز اور بعض لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔

۳۔ بَصَل (پیاز) کھانے سے۔

اور جنابت کو ایک ساعت کے لئے بھی نہ ترک کیا جائے۔ ورنہ یہ (عمل) آپ سے اوجھل ہو جائے گا۔ اور آپ اس کی کچھ بھی آواز نہ سن پائیں

گے۔

پس جب آپ اس عمل کا ارادہ کریں۔تو آپ ایک دینار لیجئے اور اس پر اسماء تحریر یا (کندہ) کیجئے۔اور اس کو کہئے:

عَلَیْکَ عَهْدَ اللّٰهِ اِلَّامَا اُحْضِرُتُ الدِّیْنَارَ.

پس وہ نہایت تیزی اور سُرعت سے آپ کی کفِ دست (ہاتھ) میں چلا آئے گا۔ یا آپ کی حاجت برآری ہو جائے گی۔اور آپ حسبِ ذیل اسماء کی تلاوت کیجئے:

کھمل کھجل عنا غیطیا شعو جاہنو حایلط طلطا

ہم کو اس پر غلبہ دیجئے کہ جس پر آپ غالب آجانے والے ہیں۔اور آپ اس دینار کو تلاوت اسماء کے وقت لبان، جاوی اور مصطگی کی دھونی دیجئے۔آپ بخورات کو آگ میں ڈالتے رہیں اور تلاوت کرتے رہیں اور وہ دھوئیں کا بادل اُٹھتا رہے گا۔ یہاں تک کہ آپ تلاوت سے فارغ ہو جائیں۔ اور اس حال میں آپ کے ہاتھ میں مشہور مکتوبِ خاتم ہونی چاہئے۔اور جب کبھی محو ہو جائے (مٹ جائے) تو آپ اس کو ازسرِ نو تحریر کر لیجئے۔اور وہ دائرہ ہے کہ جس کو آپ حالتِ وضو میں اللہ اور اس کے رسول کی خاطر پاکیزہ حالت میں تحریر کیجئے۔اور وہ حسبِ ذیل ہے:

(صورتِ نقش)

ک ک ہ ہ ن م
ح ع ع ک ک ی
انا حماح و و ش
وَ اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعْمَۃً ظَاھِرَۃً وَ بَاطِنَۃً

باب

یہ عمل مینڈک کی نظرِبد کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ آپ کاغذ کے دو ٹکڑے لے لیجئے اور ان پر اسماء تحریر کیجئے۔ اور ہر کاغذ کے ٹکڑے کو لپیٹ لیجئے اور ان کو خاتم سے باندھ دیجئے اور بمع خاتم ہر ایک ٹکڑے کو ایک مینڈک کے منہ میں رکھ دیجئے۔ اور آپ یہ عمل بروزِ اتوار کیجئے اور ان ہر دو کو جاری پانی کے علیحدہ علیحدہ دائیں اور بائیں دفن کر دیجئے۔ پھر ان گڑھوں کو آئندہ اتوار کے روز کھود لیجئے تو آپ ان میں سے ایک خاتم کو دوسرے مینڈک کے منہ میں منتقل پائیں گے تو آپ ان میں سے ایک خاتم کو محفوظ کر لیجئے جو منتقل نہ ہوئی ہو اور منتقل ہو جانا سعادت کے منتقل ہو جانے کے مترادف ہے اور وہ نقش کہ جس کو تحریر کیا جائے وہ حسب ذیل ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے

والے ہیں اور توفیق اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے اور جناب حضرتِ ہادی ﷺ پر درود پڑھئے:

نقشِ خاتم حسب ذیل ہے:

سو سم حرصم باسماھک ھک احو مل کنا عنا کلتمن
ہین لدلم سی حوطری کرکن لہما الصا ماص ع الخاتم المبارک
اور ایک دیگر نسخہ میں یوں ہے "لہما صاصب" وھنا الاسم زیادۃ
من غیر النسخۃ "ــ ااا ــ اد !

باب

یہ باب ہوا میں پرواز کرنے سے متعلق ہے اور یہ اعمال سبعہ میں سے ہے۔ اور یہ کلمات مذکورہ "القیر اشیہ" کے نام سے موسوم ہیں۔ اور یہ وہ عزیمۃ ہے کہ جو مستجاب ہے۔ اور اس سے وہ عمل نہ کیا جائے کہ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔ مگر یہ کہ ان کی رضا کے مطابق ہو اور اس عمل کو نادان لوگوں سے محفوظ رکھئے۔ اور اللہ تعالیٰ ربّ العزّت سے تقویٰ اختیار کئے رکھیں۔ اور آپ اس عمل کی تعلیم منافقین اور جہال کو ہرگز نہ دیں۔

پس جب آپ یہ عمل اختیار کرنا چاہیں تو آپ یہ جُمل کے اعداد تحریر کیجئے (۵۶۲۷۴) اور ان اعداد پر یہ اسماء پڑھئے۔ اور اس کو عدد کی دھونی دیجئے۔

اور وہ اسماء حسب ذیل ہیں:

حہ قیراش حہ ھیتزاطوش حہ منزاقطش حہ
عنطلنطھس حہ عدانقش حہ دینا نقش حہ
کطلطیش طلعود لطش حہ بِحَقِّ بَعْضِكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ وَبِحَقِّ الْكَوَاكِبِ السَّبْعَةِ وَ بِحَقِّ مَنِ
اسْمُهٗ وَ طَاعَتُهٗ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ اِلَّامَاقَضَيْتُمْ
حَاجَتِي وَ كُنْتُمْ عَوْنِيْ وَاَعْوَانِيْ اَعِيْنُوْنِيْ عَلٰى
كَذَا و كَذَا اُقْسِمْتُ عَلَيْكُمْ بِيَاجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ
وَهَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ اِلَّا مَاقَضَيْتُمْ حَاجَتِيْ"!

باب

یہ کہ شدید گرمی اور شدید برسات میں اس اسم کو پکارا جاتا ہے:

یا شفیغوثا

باب

یہ کہ یہ عمل سحر ختم کرنے کے لئے ہے۔ اور یہ آدم کے بیٹوں اور حواؑ کی بیٹیوں سے سحر کو ختم کرنے کی خاطر تحریر کیا جائے۔ اور سحر زدہ شخص کو باندھا جائے۔ اور وہ حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نُقِضَتْ وَ اُبْطِلَتْ عَنْ

فُلَانِ بنِ فُلَانَةِ عِنْ عَينَيهِ نَاظِرَتَيهِ وَ عَنْ اُذُنَيهِ
سَامِعَتَيهِ وَ عَنْ لِسَانِهِ بَينَ فَكَّيهِ وَعَنْ يَدَيهِ
بَاطِشَتَيهِ وَعَنْ رِجْلَيهِ مَاشِيَتَيهِ وَعَنْ قَلْبِهِ بَيْنَ
جَنْبَيهِ مِنْ سِحْرِ الْاَحْرَاشِ وَمِنْ سِحْرِ مَا جَاءَ بِهِ
الْيَوْمَ وَ مِنْ سِحْرِ مَا جَاءَ بِهِ اَمْسِ وَ مِنْ سِحْرِ
الْعَلَامَاتِ بِالْاِنْسِ وَاَنْقِضْ وَاَحِلّ وَ اَنْقِضْ سِحْرِ
النِّسَاءِ الْمُشَمِّرَاتِ الْاَذْيَالِ وَفَاعِلَاتِ الْآثَارِ
وَقَاتِلَاتِ الْاَفْرَاخِ وَ سِحْرِ قِيلَ وَ اَقُوْلُ وَ سِحْرِ
مَايُعْمَلُ بِهِ فِي الْاَوْتَارِ وَالْاَبْرَامِ وَمَايُعمَل فِي
الْمَثَلِ وَ يُصَوَّرُ فِي الطِّيْنِ وَالْعَجِيْنِ وَالشَّمْعِ
بطِيْرٍ مَعَ مَنْ فِي الْاَوْدِيَةِ وَ مَعَ رَوءِ سِ الْجِبَالَ وَ
مَا يُقْطَعُ مَعَ كَسْرِ الاَيْرِ وَ قَطْعُ الْ مَسَامِيْرِ وَ
وَسُهَالِ الْحَدِيْدِ عَتِيْقُهٗ وَ جَدِيْدُهٗ وَمِنْ سِحْرِ
يُعْمَلُ مَعَ رِيْشِالْهُدْ هُدمَعَ رِيْشِ الْهُدْ هُدِ وَ
الْعَصَافِيْرِ وَ اَدْمِغَةِ الْفِيَالِ وَالْحَمِيْرِ وَدُوْنَ
الْحَمِيْرِ وَ بَطَلَتْ ذٰلِكَ كُلُّهٗ عَنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةِ
بِعَزِيْمَةِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ قَالَ مُوْسٰىٓ
مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ قَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا
مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُوْرًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَ
اَوْحَيْنَاءِ اِلٰى مُوْسٰىٓ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَايَا فِكُوْنَ فَوْقَ الْحَقِّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝
مِنْ شَرِّ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ فَاِذَا جَاءَ وَ
عْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكًّا ۝ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا وَّلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ.

باب

۳۱۱۵۴ مشمومات (سونگھنے) سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ آپ پڑھیں کہ فلاں کا قلب فلاں معاملہ میں ہیجان پکڑ جائے۔

"لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ، وَ
ذَرَأَ وَبَرَأَ"

پھر یہ آیت پڑھے۔

فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

پھر توجہ کو اس شخص کی جانب لوٹایئے کہ جب وہ اس (کی خوشبو) کو پائے گا تو وہ آپ کی جانب چلا آئے گا۔ مجرب ہے۔

باب

یہ عمل عداوت، بغض، قطع تعلق کے لئے کیا جاتا ہے۔ اور جب قمر جانب شمال بلندی کی جانب مائل ہو تو پھر یہ عمل عداوت اور قطع تعلق کے لئے نہ کیجئے۔ اور اسی طرح حالتِ سعد میں اتصال کے وقت نہ کیجئے۔ اور آپ اپنے اس کام میں نہایت احتیاط روا رکھئے۔

اور آپ محبت کے لئے کوئی عمل بھی کیجئے تو صاف مطلع (بے ابر کے دن) میں کیجئے۔ جب کہ ہواؤں میں اختلاف نہ ہو اور نہ تو ابر آلود مطلع ہو اور نہ ہی ہلکی پھوار (بارش) کے روز کیونکہ ایسی (فضا) میں آپ کا عمل مکمل نہ ہوگا۔ اور نہ ہی رنج اور سختی کے عالم میں یہ عمل کیجئے۔ اور اسی طرح جمعہ کی نماز کے بعد اور نہ ہی غروبِ آفتاب کے وقت اور نہ ہی ماہ کے آخر میں یہ عمل کیجئے۔ اور وہ ماہ کی اُنتیس (۲۹) کا دن ہے۔

اور جب آپ محبت کے لئے اس کو احاطۂ تحریر میں لانا چاہیں تو اس کو ماہ کی ساتویں ساعت کو جو کہ منسوب ہے اس کو احاطۂ تحریر میں لائیں۔ اور اپ جس ساعت میں تحریر کریں تو اس ساعت کے ستارے پر اچھی طرح نگاہ رکھیئے۔ پس اگر وہ ستارہ، مغرب سے جانب مشرق محوِ سفر ہو تو وہ اپنی گردش میں ہمیشہ رواں دواں رہنے والا ہوگا۔ اور وہ اس مقصد (عمل) کے لئے نہایت عمدہ ہے۔

اور اگر وہ ستارہ، مشرق سے جانبِ مغرب محوِ سفر ہو تو پھر وہ اُلٹی (ٹیڑھی) چال والا ہوگا اور نحس ہوگا۔ پس ایسی حالت میں اعمالِ محبت ہرگز نہ کیجئے گا۔ بلکہ عداوت، بغض اور جدائی کے اعمال کے لئے مفید ہوگا۔

اسی طرح جھگڑے اور جنگ وجدل کے ایام میں کوئی عمل ہرگز نہ کیجئے (یعنی محبت کے لئے نہ کیجئے) بلکہ ایسے ایام، اعمالِ شر اور قطع تعلقات کے لئے نہایت درجہ مفید ہیں۔

باب

جب آپ محبت کے ایام اور خوش بختی کے ایام نیز سعد کے نزول کا مقام جاننا چاہیں۔ نیز یہ کہ اس مقصد کے لئے ماہ کا اوّل کونسا ہے نیز اعمالِ عداوت وہلاکت نیز قطع تعلق کے اعمال وغیرہ۔ تو وہ صورت اس طور پر ہے کہ آپ ساعتِ نحس میں تحریر کریں اور وہ ماہ آخر ہے۔ اور آپ یہ عمل ماہ میں سے آٹھویں دن میں کیا کیجئے۔ اور وہ تیسرا روز، پانچواں روز، تیرہواں روز،

سولھواں روز، گیارھوں روز، بیسواں روز، چوبیسواں روز، پچیسواں روز، اور بدھ کا روز ہے جو کہ نہیں پھرتا۔

باب

یہ کہ اتوار کے روز کے بخورات وہ ہیں کہ جو منگل کے روز تک استعمال ہو سکتے ہیں۔ اور وہ قسط ہے۔ اور بدھ کے روز کے بخورات میں "مقل الازرق" ہے اور جمعرات کے روز کے بخورات میں سے "عود" ہے اور جمعہ کے بخورات میں سے "لبان ابیض" ہے۔ اور ہفتہ کے روز کے بخورات میں سے فلفل" اور شجر الحھل "وغیرہ ہیں۔

باب

یہ مذکر و مؤنث کے اعمال سے متعلق ہے۔ پس اگر عمل مذکر سے متعلق ہو تو پھر اس عمل کو مذکر کی "ساعت مستقیم طلوع" میں تحریر کیجئے۔ اور یومِ فرد میں مذکر کے دن کے صاحب کے ساتھ تحریر کیجئے۔

اور اگر عمل دن سے متعلق ہو تو پھر ایسی صورت میں ستارہ سحر (یعنی دن کا ستارہ) ہونا چاہئے۔

اور اگر عمل رات سے متعلق ہو تو پھر ایسی صورت میں ستارہ شب (یعنی رات کا ستارہ) ہونا چاہئے۔ مگر یہ کہ اس کے لئے مؤنث ہو تو پھر اس صورت

میں اس کے برعکس ہوگا۔ اور اگر اس کے لئے معمول مؤنث ہو تو پھر اس کو مؤنث کی ساعت میں تحریر کیجئے۔ اور یہ کہ مؤنث کا طالع، طلوع میں ٹھہر جانے والا ہو۔ اور زوج (خاوند، مذکر) کے روز میں اور جب کہ صاحب الیوم، مؤنث ہو۔

اور اگر عمل مذکر کے لئے ہو۔ تو پھر ایسی حالت میں ''برج مستقیم الطلوع'' سعد اور ثابت ہو۔ اور اگر عمل نقصان رسانی کی خاطر ہو۔

اور اگر عمل عدوات، قطع تعلق کے لئے ہو تو پھر برُج، طلوع پر ٹھہر جانے والا اور نحس ہو نیز اُلٹ پھر جانے والا ہو۔

اور اگر یہ عمل مؤنث کے لئے ہو تو پھر طالع اس کے برعکس ہونا چاہئے۔ اور اگر اس کا طالع معمول اس کے برُج میں ہو یعنی ''منزلِ یمانی'' میں تو اسی کو تحریر کیجئے۔ اس حال میں کہ قمر بھی اس منزلِ یمانیہ میں ہو۔ اور اگر اس کا برُج، منازلِ شامیہ میں سے ہو تو پھر اس طرح تحریر کیجئے اس حال میں کہ قمر بھی منازلِ شامیہ سعد میں ہو سعد اور نحس ہر دو میں اسی طرح ہے۔ تو پھر اس میں دو میں اسی طرح ہے۔ اور آپ معمول لہ، کے ستارہ کو ہرگز نہ بھولئے۔ اور نہ ہی اس کی طبیعت میں عمل کیا جائے۔ اور چاہئے کہ اس کے لئے عمل اس کے جوہر کے مطابق ہو۔ اگر ستارہ آتشیں (ناری) ہو تو پھر اس صورت میں آپ ایسے عمل کو ترک کر دیجئے کہ جو آگ کے قریب ہو۔ اور اگر ستارہ (خاکی) ہو تو پھر عمل کرتے وقت گھر کے دروازے کو کھول دیجئے اور اگر ستارہ ہوائی ہو تو پھر اس عمل کو درختوں میں لٹکا دیجئے اور اگر ستارہ آبی ہو تو پھر اس (تحریر شدہ عمل کو جاری

پانی کے نیچے دفن کر دیجئے۔ یا پھر اس کو نہروں یا ابروں میں (بادلوں میں) کیا جائے۔

باب

یہ باب قضائے حاجات کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ قمر اور زہرۃ آپس میں ایک دوسرے سے متعارف (آمنے سامنے) ہوں تو ان حسب ذیل حروف کو رات کے وقت قضائے حاجات کے لئے تحریر کیجئے۔ اور ان حروف کو چودہ (۱۴) سطور میں مکرر (بار بار) تحریر کیجئے۔ تو مجرب ہے:

ق و س ی ن ہ ن ف و د ح ت ہ و ی ن ے ح ف
ر ی ف ف ع ف ا ہ لح س ا د س

تمام ہوا۔

باب

یہ باب دردِ چشم سے متعلق عمل (یا علاج) کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ حسب ذیل اسماء اور آیات کریمہ کو تحریر کیا جائے۔ اور ان کو (گلے) میں لٹکا دیا جائے۔

عسعیلیائیل ھعسطس ھغسعطسعل نَزَلَ
الـمُرمَدُ مِنْ جَبْهَةِ الْاَسَدِ اِلیٰ اُصْلَدِ فَلَمْ يَعْلَمْ بِهٖ
اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ وَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

اُذْهَبْ اَيُّهَا الرَّمَدُ بِالُفِ اَلُفَ لَفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ.
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ
(اِلٰى) اَجْمَعِيْنَ. (.....الآيه)!

باب

یہ بات جنات کو دور کر دینے نیز کھیتی باڑی اور مال و دولت سے آفات و بلیات کو دور کر دینے کے لئے ہے۔ یہ کہ اس وفق (نقش) کو تحریر کر کے ایک شیشی میں بند کر دیا جائے اور اس شیشی کو موم سے بند کر دیا جائے۔ اور اس کو جاری (بہتے) پانی میں چھوڑ دیا جائے۔ ہر قسم کی آفت کے لئے مفید ہے۔ اور توفیق اللہ تعالیٰ رب العزت ہی کے ساتھ ہے۔ اور جب آپ یہ عمل کرنے کا ارادہ کریں تو ان باتوں کو اچھی طرح ذہن میں رکھیں کہ جن کو کھول کر بیان کیا جا چکا ہے۔ اور غلطی سے اجتناب کیجئے۔ اور اس عمل سے متعلقہ شروط کا لحاظ نہ رکھنے سے درست نہیں ہو سکتا۔ اور وہ وفق (نقش) حسبِ ذیل ہے۔ پس آپ اس کو اچھی طرح ملاحظہ کریں پس آپ اس کو جس طرح ملاحظہ کریں گے ویسا ہی پائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔ اور توفیق بھی اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے۔

باب

یہ باب بیان سے متعلق ہے اور اس کو کفِ دست (ہاتھ کی ہتھیلی) پر تحریر کیا جائے۔ اور یہ قاطع تلوار کی مانند ہے:

بادارلا ھوببکا دار للکعفایا شھو میدیالسیدنا
سدّنا حلامھالہ مھکمالہ اَجِبُ یَابَشِیْرُ بیانَزِیْرُ۔

تمام ہوا۔

باب

یہ بات سارق یعنی (چور) کے بارے میں درست طور پر پتہ چلانے کے لئے ہے۔ یہ کہ آپ کاغذ کے کچھ ٹکڑے لے لیجئے۔ (یعنی کاغذ کی پرچیاں بنا لیجئے) اور ہر ٹکڑے (یعنی پرچی) پر متہم شخص (یعنی جس شخص پر شبہ ہو) کا اسم ان حسب ذیل اسماء کے ساتھ تحریر کیجئے۔ اور ان کاغذ کے ٹکڑوں (یعنی پرچیوں) کو پانی کی ٹھلیا (مٹی کے گھڑے) میں ڈال دیجئے۔ پس ٹھلیا یا گھڑے میں سے جو ٹکڑا (پرچی) ظاہر ہو جائے تو اس پر تحریر شدہ اسم چور کا ہوگا اور اس کی تحریر یہ ہے:

طمس حیا منکو سا طحاھمع حمع اَلَّا تَعْلُوْا
عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

یاروعائیل ۷۸۶ یارفتمائیل

۳۸	۴۲	۴۵	۳۵
۳۴	۳۱	۳۷	۴۳
۳۳	سارق	۵۴	۳۶
۱۴	۳۵	۳۳	۴۶

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا
جَزَاءً بِمَا كَسَبَا!

نقش کی تفصیل

جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو تو وہ شخص اس نقش کو باوضو تحریر کر کے کسی اونچے مکان یا جگہ میں دھوپ کے رُخ لگائے جب آفتاب خوب گرم ہو جائے گا تو چور خود بخود بے قرار ہو گا اور مالِ مسروقہ صاحب مکان میں پھینک دے گا!

☆ حضرت الامام محمد بن الغزالی کی کتاب کا نقش خراب طباعت کی بناء پر بالکل نہ پڑھا جا سکا بدیں سبب ہم نے مذکورہ بالا نقش کی جگہ پر ایک مفید نقش اور کسی دیگر کتاب سے لگا دیا ہے کہ جو کہ افادہ سے ہرگز خالی نہ ہے! (مترجم کتاب راجہ طارق محمود ایڈووکیٹ جہلم)

باب

یہ باب ایسے عزیمۃ (منتر) کے بارے میں ہے کہ جو عدیم النظیر ہے۔

اور عظیم ہے اور دنیا میں اسکی نظیر ہی نہیں ہے۔ وہ یہ کہ زمین پر ایک صورت تحریر کی جائے اور آپ ایک خط کے ساتھ کبھی بھی عمل میں نہ لائیے۔ اور وہ حسب ذیل صورت ہے۔ اور اس مثال پر طلسمات کو تحریر کیا جائے۔

اور (انسانی) صورت کا نام اور اس کی ماں کا نام تحریر کیا جائے۔ اور اس کی ماں کا نام زیر ناف تحریر کیا جائے۔ اور ناف کے وسط میں سوئی چبھو یا جائے اور اس طلسم کو لکڑی کی کھینچی پر یا ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کیا جائے۔ اور وہ آپ کے ساتھ ہو اور وہ صورت حسب ذیل ہے۔

عورت کا نام ←
۷۸۶
۱
۲ | ۸ | ۱۵
سوئی چبھوئے ۵ | ۹ | ۶
۷
اَلْوَکِیْلُ
اَلْجَلِیْلُ

الحب فلان بن فلانة علی حب فلانة بنت فلانة
دل وجگر سوختہ حاضر آید!
العجل العجل العجل الساعة ۳!

یہ کہ میخ یا سوئی کو صورت کے زیرِ ناف چبھوتے رہئے۔ اور آپ یہ کہیں:

یاشعبایل یاشعبایل یاعنقاییل یاعکاکیل یا
عجمائل یاذوابیل یاذالوفاییل یا جمعاییل
یاأغوا طاییل یاجمیاییل یاجمیاییل یاجماییل یا
أُعْوَانُ العیاطیل اُذْهَبُوْ ابِفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ اِلیٰ
مَجْلِسِی هٰذَا اِنْ کَانَتْ رَاقِدَةً فَأَنْبِهُوْهَا وَ اِنْ
کَانَتْ قَائِمَةً فَقْعِدُوْهَا اِنْ کَانَتْ قَاعِدَةً فَقَوِّمُوْهَا
اِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ هطموش
وَبِحَقِّ عملوش و بِحَقِّ طلموش و حبلوش و
حمینوش قطواش و عنافیش هُمْ أمْلَاکُ الْجِنِّ
الشَّیَاطِیْنِ وَ بِحَقِّ طاسون و یامورو عامور و
عافورودا موروفا غور و دمامور و یعطی
أروش و حمد اروش هَیِّجُوْا وَ حَرِّکُوْا فُلَانَةَ
بِنْتَ فُلَانَةِ حَتّٰی تُحْضِرُوْهَا اِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانَةِ
ابْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ طلعشون بلغسون اهطانوش
بلاسوش طلاشوش علاقوش غلاموش
جلاموش عطراروش کفوا شوش یطرانوس
عکراموش کُبَرَاۃِ الْأُجْنَانِ یَاسَاکِنِی الْحَمَامِ وَ

سَاكِنِي الذَّكَاكِين ٥ وَ سَاكِنِي الطَّرِيقِ وَ
الْجِبَالِ وَيَاأَهْلَ الْمَسَاجِدِ وَ يَاأَهْلَ الْقُبُوْرِ وَ يَا
أَهْلَ السُّوْقِ وَيَا أَهْلَ الدَّقَاقِينَ وَيَا أَهْلَ الْبِلَادِ أَنْ
تُهَيِّجُوْا وَتُجِيْبُوْا وَتعطِفُوْا وَتُطَيِّرُوْا بِفُلَانَةِ بِنْت
فُلَانَةِ اِلَى مَجْلِسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ
هلطموش وَ بِحَقِّ علقطوش و حمعوش و
حمعنوش و طمانوش وَ علافوش تحسلوش وَ
غفلوش وَ عملوش وَ لمنوش وَ حمنوش وَ
لاموش وَ طاموش وَ ملاموش و طمانوش و
علافوش و عقلافوس و حماموس و
طلاطبوش وقفوانيس ولموانيش و حماميش
و لطاطيش ولماينش و عقرايس و حمامانوس
أَمْرَ الْجَانَّ أَنْ تَجْلِبُوْا وَ تُهَيِّجُوْا وَ تُحَرِّكُوْا
فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَـهِ اِلَى مَجْلِسِ فُلَانَ بِنُ فُلَانَةِ
بِالْعِشْقِ وَالطَّاعَةِ وَ الشَّفْقَةِوَبِحَقِّ الْأَوْلَادِ الَّذِيْنَ
يَسْكُنُوْنَ وَاَوْلَاد لَّذِينَ يَسْكِنُوْنَ الْخَرِبَاتِ
وَبِأَوْلَادِ الْحَوْنِيْتِ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السِّحْرَ بِأَوْلَادِ
الْأَقْطَارِ الَّذِيْنَ يَسْكُنُوْنَ الْجِبَالِ وَبِأَوْلَادِ النُّفُوْرِ

اَلَّذِیْنَ یَسْکُنُوْنَ السُّوْقِ اَنْ تَجْلُبُوْا وَ تُهَیِّجُوْا وَ
تُلَیِّنُوْا قَلْبَهَا وَ تَعْطِفُوْهَا وَ تَطِیْرُوْهَا فُلَانَةَ بِنْتَ
فُلَانَةِ اِلٰی مَجْلِسِ فُلَانَ اِبْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ
هیاشراهیا ۷ مَرَّاتِ سلیمون سلیمون ۷
مَرَّاتِ هش اُهش اُهش ۷ مَرَّاتِ.

پس بیشک اس عزیمۃ میں کبھی بھی شکستگی نہ ہوگی اور آپ اللہ تعالیٰ ربّ العزت سے تقویٰ اختیار کیجئے!

اور آپ اس کو تحریر کرتے وقت حالتِ طہارت میں ہوں نیز قبلہ رُخ اور معمول کا اسم آپ پر لازم ہے۔ یہاں تک کہ اس حالت میں آپ کے پاس تمام جنات میں سے کوئی بھی قریب نہ آسکے وگرنہ آپ کا عمل باطل کردے گا۔ اور آپ کو دہشت زدہ کردے گا۔ اور آپ طہارت کے معاملہ میں احتیاط کیجئے۔ احتیاط کیجئے! (یا پوری احتیاط سے کام لیجئے) پس آپ اس مراد کو پا کر رہیں گے۔ کہ جو آپ عورتوں کی جانب سے مردوں کے لئے چاہتے ہیں۔ اور مردوں کی جانب سے عورتوں کے لئے چاہتے ہیں۔ تمام ہوا۔

باب

یہ باب، اُلفت ومحبت پیدا کرنے نیز نہایت منافع کا حامل ہے۔ وہ یہ

کہ آپ مریخ کی ساعت میں ایک مینڈک لے لیجئے۔ اگرچہ کہ معمول مرد ہو یا کہ عورت اور اس کو بانس یا نے کی چھری سے ذبح کیجئے۔ جب کہ آپ سورج کی جانب رخ کئے ہوئے ہوں اور آپ اس مینڈک کا خون لے لیجئے اور اس کے ساتھ کاغذ پر حسبِ ذیل اسماء تحریر کیجئے:

''سمعاییل سمعاییل '' اور کاغذ کی دوسری جانب حسبِ ذیل اسماء تحریر کیجئے:

''عسایل عسایل '' اور آپ کاغذ پر سورۃ الحشر کا آخری حصہ تلاوت کیجئے۔ اور اس حال میں آپ سورج کے جنوبی جانب رخ کئے ہوئے ہوں اور آپ دائیں جانب رخ کر کے تلاوت کیجئے:

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (سے لے کر) اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ (تک) اور علاوہ ازیں حسبِ ذیل آیت تلاوت کیجئے:

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (آخر تک)۔ پھر آپ کہیں:

اُعْزِمُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّةِ اِلَّا مَاهَیَّجْتُمْ وَ جَلَبْتُمْ وَ عَطَفْتُمْ وَ زَلْزَلْتُمْ وَاَسْرَعْتُمْ بِعَطْفِ قَلْبٍ وَّفُؤَادٍ وَّسَمْعٍ وَّبَصَرٍ وَّجَمِیْعِ جَوَارِحِ بِنْتِ کَذَا (یہاں عورت اور اس کی والدہ کا نام لیجئے) اِلٰی مَحَبَّةٍ وَّعِشْقٍ وَّاِرَادَةٍ وَّطَاعَةٍ وَّقَبُوْلِ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةِ اَلسَّاعَةَ ۳ اَلْوَحَا ۳ اَلْعَجَلُ ۳، قَال

عِفْرِیْتٌ مِنَ الْجِنِّ اَنَا آتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِنَ الْکِتَابِ اَنَا آتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ۔

پھر آپ اس کاغذ کو صندل سرخ، مقل اُزرق اور سندروس کی دھونی دیجئے۔ پس یہ آپ کی اس ساعت میں مستجاب ہوگی۔ اور اس کاغذ کو آپ لٹکا دیں یا پھر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ اور یہ کتاب (کاغذ) خالی مکان یا خالی گھر میں ہونا چاہیے۔ اور آپ اس عمل کو اللہ تعالیٰ کی اتباع کے برعکس تحریر نہ کیجئے۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر ہو کر تحریر کیجئے۔ ماسوا اضطراری حالت کے۔

باب

یہ باب جانور کے دودھ کی زیادتی (اضافہ) سے متعلق ہے۔ ان حسبِ ذیل اسماء یا حروف کو جو کی روٹی پر تحریر کر کے عورت یا سواری کو کھلا دیجئے تو انشاء اللہ اس کے دودھ میں اضافہ ہو جائے گا:

(اسماء یا حروف کی صورت)

اَللّٰھُمَّ اَطْلِقِ اللَّبَنَ عَلیٰ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ اَوْدَ اَبَۃَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ لَبَناً اَتِیاً کَثِیْراً.

باب

یہ عمل نیند کی کمی (خرابی) کے لئے مجرب ہے۔ وہ یہ کہ جس شخص کو نیند نہ آئے تو وہ ان اسماء کو کاغذ پر تحریر کر کے تکیہ کے نیچے رکھ لے۔ اور یہ عمل صحیح و مجرب شدہ ہے:

سلخا ملخا اُرخا اُروخا اَلْقُوا النَّوْمَ عَلیٰ فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ.

☆☆☆☆☆

باب

جو شخص نہ سوتا ہو تو جب اس کا سونے کا ارادہ ہو تو وہ ان حسبِ ذیل اسماء کو تحریر کرے:

سعکعک یا طاش سعکفر باطاس

☆☆☆☆☆

فصل

اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ بیشک مطلوب کے لئے وفق (نقش) میں دو حروف ہیں۔ اور وہ ''اَلطَّاءُ'' اور ''اَلْھَاءُ'' ہیں اور ان ہر دو حروف کی جانب ''الحکیم'' نے یہ اشارہ کیا ہے پس جہاں تک کہ ''اَلطَّاءُ'' کا تعلق ہے تو عدد میں اس کے لئے نو کا ہندسہ ہے اور جہاں تک ''اَلْھَـــا'' کا تعلق ہے تو عدد میں سے اس کے لئے پانچ کا ہندسہ ہے اور ہر دو حروف کے مجموعہ کا عدد چودہ (۱۴) ہوتا ہے۔ اور وہی عدد میں سے مطلوب ہے۔ کیونکہ چودہ (۱۴) کے ہندسہ کے حروف کی بنیاد سورۃ مذکورۂ نونیہ کے اوائل (آغاز) میں سے استخراج چاہتی ہے۔ اور ان ہر دو حروف میں سے اسمِ اعظم کی تخریج ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) اسماء الحسنٰی کی بھی تخریج ہوئی ہے۔

پس جب آپ اس سے فارغ ہو جائیں تو پھر حروفِ وفق میں سے ان ہر دو حرف میں سے اوّل حرف ''اَلْوَاوُ'' اور ''اَلْھَـــاءُ'' ہے اور اس کے اعداد کا مجموعہ منازل قمر کے مطابق ہے۔ اور وہ اٹھائیس (۲۸) منازل ہیں۔ چودہ (۱۴) منازل تاریک ہیں۔ اور چودہ (۱۴) منازل نورانی ہیں۔ اور وفق (نقش) میں سے یہ حروف ہیں کہ جن میں معانی مذکورۂ جمع کئے گئے ہیں اور ان

کے فضائل مشہور ہیں اور ان حروف کو حروفِ معجمہ[1] پر فوقیت دی گئی ہے۔ اور ان میں مخفی اسرار ہیں۔ جس کو ماسوا اللہ ربّ العزت سبحانہ تعالیٰ کے نیز اُن اولیاءؒ کے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمالیا ہے کوئی نہیں جانتا۔

فصل

اور جو شخص بادشاہوں کے ہاں ملاقات کا ارادہ رکھتا ہو یا کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ حسبِ ذیل نقش کو اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے بادشاہوں کے ساتھ ملاقات کے لئے جائے تو اس کی حاجت پوری ہو کر رہے گی:

(صورتِ نقش)

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اور ایک دیگر نقش بدیں امر یہ بھی ہے کہ جس شخص کے سامنے آپ جانے سے ڈرتے ہوں یا احتیاط کرتے ہوں تو یہ نقش تحریر کر کے آپ بے شک اس کے سامنے جا سکتے ہیں یا اسے مل سکتے ہیں وہ نقش حسبِ ذیل ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے:

---

[1] ''حروفِ معجمہ'' نقطوں والے حروف کو حروفِ معجمہ کہتے ہیں۔ مترجم

(صورتِ نقش)

ر	و	د
ح	ح	ط
ر	ر	ا

ر	د	ط
ر		ا
٨	١	٥

فصل

بخاروں اور موٹاپے نیز توند نکلنے کے علاج کے لئے ۔ وہ یہ کہ اس نقش ثلاثی کو چاندی کی انگوٹھی پر کوڑی میں تحریر کیا جاتا ہے (کوڑی کا نگینہ ہو؟) اور اس کو عورت کے پاؤں کے نیچے رکھا جاتا ہے تو وہ سُرعت سے رکھ دیتی ہے؟ اور جب اُس پر اسی حال میں چھ ساعتیں گزر جائیں تو وہ مَر جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں اور وہ نقشِ ثلاثی حسبِ ذیل ہے:

(صورتِ نقش ثلاثی)

ر	ر	ری
و	ی	ح
ای	ح	ا

فصل

یہ کہ ان ہر دو نقوش کو لوحِ جدید پر کندہ کر دیا جائے اور یہ شدید خوف کے لئے نہایت مفید ہے:

(صورتِ نقش)

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

۵	۱۲	۳
۴	۶	۱۵
۱۱	۸	۷

دوسری فصل

یہ کہ اس کو رات کے وقت خوف وڈر کے لئے تحریر کیا جاتا ہے اور جس کو خوف وڈر ہو اس پر تحریر کیا جاتا ہے۔ پس ڈر وخوف اس پر سے دُور ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اسم "ا جھرط" تحریر کیا جائے نیز مذکورۂ بالا (فصل) کے دو نقوشِ عظیم کو تحریر کیا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والا ہے۔ اور توفیق تمام تر اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے[1]۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

[1] امام صاحب کی اصل کتاب میں یہاں پر خالی جگہ ملنے پر ہم نے موقع کی مناسبت سے دیگر نقش تحریر کر دیئے ہیں جو کہ اسی مقصد کے لئے مفید ہیں (مترجم)

باب

یہ باب مریض کے بارے میں یہ حساب لگانے سے متعلق ہے کہ وہ بقیدِ حیات رہے گا یا مر جائے گا۔ وہ یہ کہ آپ مریض اور اس کی والدہ کے اسماء کا حساب لگائیے۔ اور دنوں میں سے آپ اس دن کا بھی حساب لگائیں۔ کہ جس دن آپ یہ عمل کر رہے ہو۔ اور اگر آپ پر دھندلاہٹ پڑ جائے تو پھر آپ مجمل حساب لگائیں اور تین پر اطلاق کیجئے۔

پس اگر اتوار کا روز ہوگا اور باقی ایک بچ رہے تو مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔ اور اگر باقی دو بچ رہیں تو اس کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر باقی تین بچ رہیں تو مریض مر جائے گا۔

اور اگر سوموار کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو اس کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض، شفایاب ہو جائے گا۔ اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض مر جائے گا۔

اور اگر بدھ کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔ اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض مر جائے گا۔

اور اگر جمعرات کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض مر جائے گا۔ اور اگر تین باقی بچ

رہیں تو مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

اور اگر جمعہ کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے۔ تو مریض مر جائے گا۔ اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

اور اگر ہفتہ کا روز ہو اور دو باقی بچ رہیں تو مریض مر جائے گا۔ اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا۔ اور اگر ایک باقی بچ رہے تو مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

باب

یہ کہ آپ پانچ عدد جو یا گندم کے دانے لیں اور پانچ عدد کھجور کے دانے بھی لے لیجئے۔ پھر ان تمام دانوں اور کھجور کے دانوں پر بھی آیۃ الکرسی کی تلاوت کیجئے۔ پھر آپ ان تمام دانوں اور کھجور کے دانوں کو بھی لے لیجئے کہ جن کا ہم نے اُوپر ذکر کیا ہے۔ اور ان تمام پر حسبِ ذیل آیاتِ مبارکہ کی تلاوت کیجئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم، تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (آلایة) تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ٥ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ٥ تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ (آلایة) تَبَارَكَ الَّذِیْ إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِنْ ذٰلِكَ (آلایة) تَبَارَكَ

الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجاً (آلایة) تبارک

اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ قَالَ رَبِّ

اغْفِرلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْکاً لَایَنْبَغِیْ (الی قوله) مَالَهٗ

مِنْ نَفَاذٍ مَاعِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَاعِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ

وَمَا اَنْفَقْتُم مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ

خَیْرُالرَّازِقِیْنَ ○ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ

سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ

سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَ اللّٰهُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَ اللّٰهُ

وَاسِعٌ عَلِیْمٌ وَمَاتُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ

وَاَنْتُمْ لَاتُظْلَمُوْنَ.

علاوہ ازیں سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور المعوذتین، کی تلاوت بھی کی جائے۔ نیز ''البسملة'' سے قبل ''بُدُوْح'' کودس (۱۰) مرتبہ پڑھا جائے۔ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

باب

یہ کہ جو شخص یہ ارادہ رکھتا ہو کہ اس کو اپنی زوجہ (بیوی) کی نگاہ میں قدر و منزلت حاصل ہو جائے۔ تو پس وہ اپنی پیشانی پر تحریر کرے اور اس پیشانی کو اپنی

زوجہ کے چہرہ کے ساتھ ملے۔ تو پھر وہ اس شخص کے سوا کسی بھی مرد یا عورت کو دیکھنا بھی گوارا نہ کرے گی۔ اور اس شخص کے سوا کسی بھی شخص کو اپنے قریب تک بھی پھٹکنے نہ دے گی۔

اور جس شخص کو اپنی زوجہ (بیوی) کی مخالفت کا خوف ہو یا ڈر ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنی زوجہ کا اسم اس کی والدہ کے اسم کے ساتھ تحریر کرے۔ اور ان ہر دو کو اپنے گھر میں رکھے تو بیشک وہ اس سے کبھی بھی کوئی بُری بات نہ سُنے گا۔ اگرچہ کہ وہ شخص اس عورت کو آگ میں ہی کیوں نہ جلا دے۔

اور جو شخص کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ جس سے وہ خوف کھاتا ہے۔ پس وہ ایک کاغذ پر تحریر کرے۔ اور اس کو پانی میں ڈال دے۔ پس بیشک وہ اس شخص سے امن میں رہے گا۔ اور جس شخص نے اس کو تحریر کر کے مالِ تجارت میں نفع کی خاطر رکھ دیا اور اسی طرح اپنے اخراجات اور نفقہ میں رکھا کہ اس میں اضافہ ہو تو اس کے مالِ تجارت اور نفقہ میں کافی حد تک اضافہ اور بڑھوتری ہو جائے گی اور جس نے اس کو اس کے نام کے ساتھ تحریر کیا اور اس کو اپنے چہرہ پر پھیر دیا تو اللہ تعالیٰ رب العزت غرق ہونے سے اس کو بچا لیں گے۔ اور اس کے بعد اس کو اس (غرق) کا کوئی خوف باقی نہیں رہتا۔ اور وہ شخص اپنی موت تک قابلِ تعریف اور خوش زندگی بسر کرتا ہے۔

اور جو شخص سلاطین کے ہاں ملاقات کا ارادہ یا خواہش کرے تو پھر اس کو اس کے اسم کے ساتھ تحریر کرے اور اس کے ساتھ ملاقات کے لئے جاتے وقت

اس تعویز کو اپنے پاس رکھے۔ اور اس کے ہاں داخل ہو اور اگرچہ کہ وہ سلطان کتنا ہی ظالم کیوں نہ ہو مگر وہ اس شخص سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرے گا۔ نہایت عزت وتکریم سے پیش آئے گا۔ اور اس کو بخشش وعطا کرے گا۔ اور اس کا اکرام کرے گا۔

اور جس شخص کا مال ضائع ہو جائے تو وہ اس کا نام اور گمشدہ چیز یا مال کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ پس یقیناً آپ کا گمشدہ مال آپ کو مل کر رہے گا۔

اور اگر کسی شخص کا کوئی قرض دار ہو اور اس حال میں کہ اس کی جانب سے قرض خواہی میں روک ہو جائے پس اس کو چاہئے کہ وہ اس کے ساتھ اس شخص کا نام تحریر کرے۔ پس قرض دار شخص اس کو اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اگرچہ کہ اس کے ذمہ ایک ہزار مثقال کا قرضہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور جو شخص مال و دولت کا متمنی ہو تو وہ اس نقش کو مسلسل سات جمعہ تک تحریر کرتا رہے۔ مگر کہ آٹھویں جمعہ کو تحریر کرنے کی حاجت نہ ہوگی یہ کہ اللہ تعالیٰ ربّ العزت اس کو مال و دولت اور فراخی سے شادمان فرمائیں گے۔ اور جس شخص کی بیوی اس کی مخالف ہو۔ تو پھر اس کو چاہئے کہ وہ اس نقش کو چینی کے برتن پر تحریر کرے اور وہ یہ عمل بروز جمعہ کرے یا اس کے علاوہ ایام میں سے کسی روز تحریر کرے۔

هُوَ اللّٰهُ رَبُّ مُوْسىٰ وَهَارُوْنُ وَ اِبْرَاهِيْمَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ.

پس آپ اس میں خوش کن معاملہ ملاحظہ فرمائیں گے۔ اور یہ اسم ایک

پوشیدہ خزانہ ہے جو کہ ''کاف'' اور ''نون'' کے مابین ہے۔ جو کہ طاعت کو لازم کر دینے والا ہے۔ جو کہ حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی خاتم مبارک پر تحریر شدہ تھا۔ اور اس مکتوب کے علاوہ کثیر منافع جات ہیں جن کا تعلق ہزار مقامات میں سے ہزار منافع جات سے ہے۔ اس بارے میں علماء نہایت اخفاء کا اہتمام کرتے ہیں کہ یہ عمل غیر مستحق شخص کے ہاتھ میں نہ چلا جائے۔

پس جب میں نے ''خاتم الطاعۃ'' کے بارے میں سنا تو میں اس کی طلب میں نکل کھڑا ہوا۔ یہاں تک کہ میں قیروان کی بالائی سرزمین سے لے کر خراسان کے دور دراز علاقوں تک عازمِ سفر رہا۔ اس بات کے پیش نظر کہ میں نے سنا کہ یہ عمل وہاں کے علماء میں سے ایک عالم کے پاس ہے۔ پس میں اس عالم کے پاس پہنچا اور اس سے کہا کہ تمہارے پاس تین ماہ کی بعدِ مسافت سے چل کر آیا ہوں اور میں ایک ایسی حاجت کا طلبگار ہوں کہ جو آپ کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

پس اس عالم نے استفسار کیا کہ وہ کون سی حاجت ہے؟

پس اس نے استفسار کیا کہ وہ کون سی خاتم ہے؟

تو میں نے ''خاتم الطاعة'' کا ذکر کیا! جو کہ مقاتل بن سلیمان سے مروی ہے!

تو اس عالم نے کہا کہ اس خاتم کی شروط کے مطابق قیام کا متحمل ہے؟

تو میں نے استفسار کیا کہ اس کی شروط کیا ہیں؟

تو اس عالم نے جواب دیا کہ اس عمل کو ماسواء حلال کے کبھی نہ کرنا!

یہاں تک کہ اس عالم نے جو کچھ کہ اس بارے میں تھا وہ مجھ سے کھول کر بیان کر دیا۔ پس میں نے اس سے استفسار کیا کہ!وہ کہاں بنایا گیا؟ یا وہ کس مقصد کی خاطر ہے؟ تو اس عالم نے جواب دیا کہ!وہ اسم اعظم ہے اور وہ وہ ہے کہ جس کو ہم نے اس ''خاتم المکتوب'' کی شرح میں پایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْمَخْزُوْنَۃِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ
تَجْعَلَ لِیْ کَذَا (یہاں پر اپنی حاجت کا نام لیجئے)
فَیَکُوْنُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَلِیْحًا سلیحا یاموحاء
هیا شراهیا ملحوثایاییه یاه یار قدوسانا أفلا یا
مُرہ' یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ اَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ۔

اور یہ ''خاتم الطاعۃ '' جو کہ ملوک اور جن وانس کے قبائل اور طیور اور وحوش میں مشہور ومعروف ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ ہے۔ اور اسی کے اندازہ کے ساتھ ہے جو کہ اس نے صرف اپنے نبی حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو عطا کی۔

اور یہ وہ وفق (نقش) ہے کہ جو آپ ملاحظہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں:

باب

یہ باب درد سر کے عمل سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ جو شخص ایک شہد کی مکھی کو لے کر سیاہ رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے میں باندھے کہ وہ اس میں آہستہ آہستہ حرکت کرتی رہے۔ یعنی اس کے حرکت کرنے سے ہلکی ہلکی سرسراہٹ ہوتی رہے۔ اور اس شخص کو باندھ دے کہ جس کو درد سر کی شکایت لاحق ہو۔ تو اس عمل سے اس کو درد سر کی شکایت دُور ہو جائے گی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

باب

یہ بات پاکیزہ ارواح کو حاضر کرنے کے عمل سے متعلق ہے۔ سب سے اوّل یہ کہ آپ پاکیزہ لباس پہنیں۔ اور ماہ کے آغاز کے پہلے سوموار کو آپ اس عمل کی جانب نہایت عمدہ پاکیزگی اور طہارت سے متوجہ ہوں۔ پس آپ مٹی کا ایک پاکیزہ اور عمدہ برتن لیجئے۔ اور اس کو مٹی سے بھر لیجئے۔ اور پھر اس برتن میں تین عدد دخن کے بیج، تین عدد بزغم کے بیج اور تین عدد لونگ یا پانچ عدد اور تین عدد چاول کو دخن اور البزغم کے بیجوں کے درمیان بو دیجئے۔ اور آپ منگل، بدھ اور جمعرات کے ایام میں بالترتیب روزے رکھئے۔ پس جب جمعرات کے روز غروب آفتاب کا وقت ہو تو آپ خوشبودار لکڑی (جو کہ بطور بخور کے کام آتی ہے) سے ان (پودوں) کو دھونی دیجئے اور اس حال میں اسماء الحجاب کی تلاوت

بھی کیجئے۔ اور ان اسماء الحجاب کو سات مرتبہ تلاوت کیجئے۔ اور وہ حجاب حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنِّىْ مُتَوَكِّلٌ بِكَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ مَوْلٰى وَ مَايَحُوْطُ بِهٖ شَفْقَةَ قَلْبِىْ فِىْ اَمَانِكَ الْمَحْفُوْظِ مِنْ كُلِّ الْحُرُوْفِ قُصُوْرٌ وَ رَاعِىٌ مَعْقُوْرٌ وَ آيَةُ الْكُرْسِىِّ تَحُوْطُ بِىْ كَمَا اَحَاطَتِ الْمَلَائِكَةُ بِمَدِيْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَالْاهِيَّةِ الْبَاسُوْنِيَّةِ بِاَرْضِ ارشكرش مِنْ جَنَّانِ صَنْدَلِ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى اَغِثْنِىْ مِنْ جَمِيْعِ مَااَخَافُ وَاَحْذَرُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

پس جب آپ ان حجابات کو سات مرتبہ پڑھ چکنے سے فارغ ہو جائیں تو پھر آپ عزیمۃ کو سنتالیس مرتبہ تلاوت کیجئے۔ اور وہ عزیمۃ مبارکہ حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. سُبْحَانَ خَالِقِ الْاَصْبَاحِ (آلاية) اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ حَوَّاءَ وَ آدم عليهما السلام وَ بِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عليه السلام وَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عليهما

السلام وَ بِحقِ مُحمّدٍ صلّی اللہ علیہِ و سلّم و
بِحقِ الأسماءِ الثّمانیۃِ المکتُوبۃِ علیٰ الشّمسِ
وَ بِحقِ الأسماءِ الثّمانیۃِ المکتُوبۃِ علیٰ قلبِ
الشّمسِ وَ بِحقِ الأسماءِ الثّمانیۃِ المکتُوبۃ
علیٰ جبھۃِ جبرائیلؑ سُبحانُ مکوّنُ الأشیاءِ
بِقُدرتِہٖ وَ خالِقُ العرشِ بقدرتِہٖ اللّٰھُمَّ انّی
اسئلُکَ الاستخدمتُ وَ استطعتُ وَاستغفرتُ
المیمُونَ المذھبَ وَ الأبرقا والدرحم
والبطشق واُطوش والخاطف وَ استطعتُھُم وَ
استحضرھُم بالأوّلینَ وَالآخرینَ و ملک
الشّمسِ العزیمِ سحردباغش نشی
ملوحاأملیخا شدون وبِحقِ الکافِ وَ النُّونِ
وبِحقِ خاتمِ سُلیمانَ الّذی حکمَ بہٖ علیٰ الجِنِّ
وَ الإنسِ یدبش بیشا بغیعوج فیعوجا بیارش
بیورشا بِجبلِ طُورِ سینا ھجارِیُ جوامِحِ
الأفلاکِ بالشّمسِ أن القائِمات بِالعرشِ
بالکُرسیِ باشفاقِ نوم جعلی بِعطایاالغشموط
بِالبرقِ الخاطفِ بِالرِّیحِ العاصِفِ بھیسعسوہ

پهیسسون ینسون رموعدر موعد بیاهیا بیاهیا
شراهیا أصباوت آل شد ای هبانون آتت تبت
بت بنة بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَدَکْدَکَتْ لِهَیْبَتِهِ الصَّمُّ
الصَّلَابُ رعوبا رعوبا هتوراة أشورنا ربکا
أسمکیا أصباوت آل شد ای نطنا نظنامت کا
رش کشفشفت تهست ببکر ببکرشا فاع
فرع یعوج أنش تش مع المقش حبک نبک
حرت حرت ریتور زفیور وا لحیظ وخیط فس
حرت آدمً .
اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ جَمِیْعٌ
لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ. اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّاتَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ
مُسْلِمِیْنَ. اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعاً اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَلَقَدْ عَلِمَتُ الْجَنَّةَ
اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِحْضِرُوْا ۳ یا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ
الرُّوْحَانِیَّةِ مِنْ حَیْثُ مَاکُنْتُمْ فِیْ سَهْلٍ اَوْ فِیْ
جِبَالٍ اَوفِیْ فیافِیْ اَوفِیْ قِفَارٍ اَوْ فِیْ ظِلٍّ اَوْ فِیْ
حُرُوْرٍ اَوْ فِیْ ظُلْمَةٍ اَوْ فِیْ نُوْرٍ اَسْتَعِیْنُ بِاللّٰهِ

عَلَيْكُمْ وَبِالْاَسْمَاءِ الْعُظَامِ وَبِالْاَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ
فَلاخَلاصَ لَكُمْ مِنِّيْ الْيَوْمَ فَاِنْ لَمْ تَحْضُرُوْا وَ
تُطِيْعُوْا وَ اِلَّا سَلَّطْتُ عَلَيْكُمْ مَلائكةً غِلاظًا
شِدَادًا (الى) يُؤْمَرُوْنَ. وَهُمْ جِبْرَئِيْلُ وَ
مِيْكَائِيْلُ، وَ اِسْرَافِيْلُ وَ عِزْرَائِيْلُ و دردیائیل و
سمکیائیل و نوئیل و صعصعائیل و شرطائیل
تَجُرُّكُمْ وَ تَسْحَبُكُمْ سَحْبًا عَنِيْفًا حَبًّا جَنِيْنًا لطن
يطس يتس بل صَفات بحمعسق بكهيعص ق
بن بِالتَّوْرَاةِ بِالْاِنْجِيْلِ بِالزَّبُوْرِ بِالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ.
سُوْرَةٍ سُوْرَةٍ بِآيَةٍ وَ كَلِمَةٍ وَ حَرْفٍ.
يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا وَ اْتُوْنِيْ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ يَوْمَ يُخْرَجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُوْفِضُوْنَ وَ حُمِلَتِ
الْاَرْضُ و الْجِبَالُ اِلٰى يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ وَالْمَلَكُ
عَلٰى اَرْجَائِهَا. اَجِيْبُوْا يَامَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ وَاْتُوْنِيْ
عَجَلًا عَجَلًا حَثًّا حَثًّا السَّاعَةَ ٣ الْعَجَلُ ٣
الْوَحَا ٣ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ

جمیعٌ لدینا محضرون و حشر الیٰ یوزعون و
حفنابکم لفیفاً و جائت سکرة الموت الیٰ
سائق و شهید انه من سلیمان و انه بسم اللّٰه
الرّحمٰن الرّحیم الا تعلوا علیّ و اتونی
مسلمین اینما تکونوا یات بکم اللّٰه جمیعًا ان
اللّٰه علیٰ کل شیءٍ قدیر. و کان اللّٰه علیٰ
شیءٍ مقتدرا. ولاحول ولاقوة الا باللّٰه العلی
العظیم و صلّی اللّٰه علیٰ سیدنا محمدٍ و آله و
صحبه و سلم.

عَزِیمَةٌ:

وہ عزیمۃ کہ جو حروف میں تفریق پیدا کر دے۔ یعنی عزیمۃ الصرف۔
وہ یہ کہ جب کبھی آپ تفریق و تصریف چاہیں۔ تو (پاکیزہ حالت میں) حضور
قلب کے ساتھ حسب ذیل آیات کریمہ کی تلاوت کیجئے:

ثم انصرفوا صرف اللّٰه قلوبهم بانهم قومٌ
لایفقهون و جعلنا من بین ایدیهم سداً و من
خلفهم سداً (الآیة)

(صورت عزیمۃ الصرف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

اور وہ یہ ہے کہ جب آپ عزیمۃ کی قرأت کیجئے گا تو آپ کے سامنے "مُبانیۃ"" ذلت ورسوائی کو ظاہر کیا جائے گا۔ جو برابر بڑھتی چلی جائے گی یہاں تک کہ (تصورات وخیالات میں) وہ ایک ایسا شخص بن جائے گی کہ جس کی پیشانی میں ایک آنکھ آگ کے انگارے کی مانند ہو جائے۔ کہ جس کی دائیں جانب کوئی شخص مل بیٹھا ہو۔ اور آپ اس کی جانب بغیر ضرب کے رجوع کیجئے۔ اور آپ اس حالت میں مسلسل عزیمۃ کی قرأت جاری رکھیں۔ پس آپ کو یہ صورتِ حالات ذرہ برابر بھی دہشت زدہ نہ کرے۔ اور نہ ہی رُعب میں ڈالے۔ اور وہ تھوڑی دیر کے لئے آپ کی نگاہ سے اوجھل ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد وہ پھر آپ کے سامنے ایک صورت میں آئے گی یہاں تک کے بڑی ہوتے ہوتے وہ ایک ایسے شخص کی صورت اختیار کرے گی کہ اس کے پاس ایک

کمان؟ ہوگی جس میں تیر تری جانب نکلیں گے اور گرج ہوگی اور آگ کے تیز لپکتے ہوئے شعلے ہوں گے۔ اور کڑکتی ہوئی بجلی کی آوازیں ہوں گی۔ اور آگ کی بھڑکتی ہوئی لپٹیں ہوں گی۔ کہ جن کو دور کا شخص بھی پالے گا۔ لیکن وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گی۔ اور نہ ہی آپ ان تمام سے دہشت زدہ ہوں۔ پس بیشک وہ آپ سے اوجھل ہو جائے گا۔ پھر یقیناً وہ دوبارہ آپ کے پاس نہایت سفید اور روشن صورت میں آئے گا۔ کہ جس میں سے ظاہر و نمایاں ہونے والی صورت چاند سے مشابہ ترین ہوگی اور اس کی حدنخت کے اطراف و جوانب میں ہوگی۔ اور آپ اس سے ایسی حرارت محسوس کریں گے کہ آپ اس کی حرارت سے شدید پیاس محسوس کریں گے۔ پس آپ اس حالت میں نہ تو اپنا سر اُٹھائیں اور نہ ہی دہشت زدہ ہوں اور نہ ہی آپ کسی چیز سے خوفزدہ ہوں۔ اور یقیناً آپ اس کی ہوا میں سے ایسی بُو محسوس کریں گے۔ پس ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا چاہیے۔ پس آپ صبر و تحمل سے کام لیجئے۔ اور آپ عزیمۃ کی تلاوت سے اس پر دم کیجئے۔ پھر یقیناً وہ آپ کی نظر سے اوجھل ہو جائے گا۔ پس آپ اس کے بعد اپنے قلب میں وسوسہ محسوس کریں گے۔ اس موقع پر آپ ''حجابِ اوّل'' سات مرتبہ پڑھیں۔ اس پر وہ وسوسہ آپ سے زائل ہو جائے گا۔ اور وہ وسوسہ ماسوا ہلکے پھلکے خیال کے کچھ بھی نہ ہوگا۔

پس بعدازاں آپ کے پاس ایک حسین صورت نمودار ہوگی۔ جو کہ آپ کے ساتھ نہایت اچھے طریقے سے مخاطب ہوگی اور عمدہ طور پر کلام کرے

گی۔اور ادب کو ملحوظِ خاطر رکھے گی۔

اور وہ عمدہ صورت والا انسان آپ سے کہے گا۔ کہ آپ بادشاہ سے ملاقات کے لئے تیار ہو جایئے!

پس آپ خود کو بٹھائے رکھیں اور دائرہ میں موجود شخص کو بھی پردہ کے پیچھے بٹھا دیں۔ پس آپ اس کو جواب مت دیجئے۔ پھر وہ آپ کی جانب سونا، چاندی، زبرجد اور یاقوت وغیرہ پھینکے گا۔ اور وہ آپ کو اے شاہان! کے لفظ سے مخاطب کرے گا۔ آپ عظیم کامیابی کو حاصل کر چکے ہیں اور نہایت غنی ہو چکے ہیں۔ پس ان میں سے کسی جانب بھی متوجہ نہ ہوں۔ اور نہ ہی آپ اس شخص کو کوئی جواب دیں۔ کیونکہ وہ آپ کو ان باتوں سے فتنہ میں مبتلا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور اس حالت میں آپ مسلسل ''عزیمۃ'' کی تلاوت میں مشغول رہیں۔ اس پر وہ لوٹ جائے گا۔ اور اس کے لئے بادشاہ کی شکل وصورت اور ہتھیار ہوں گے۔ اور آپ اس سے انکار نہ چاہیں۔ اور اس کے ساتھ لاؤ ولشکر بھی ہوں گے۔ اور مختلف قسم کے حالات وعَلَم ونشانات ہوں گے۔

پس اس حالت میں تمام تر آداب و بزرگی کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے کہیں۔ ''یَا حَفِیْظُ'' (اے حفیظ!) آپ میری حفاظت فرمایئے! پس بیشک وہ آپ کے ساتھ چل پڑیں گے، اور وہ آپ کی کسی بات کا بھی انکار نہ کرے گا۔

ازاں بعد! آپ کو بادشاہ نہایت عمدہ ترین صورت اور خوبصورت شکل ووضع وقطع میں ملے گا۔ اور وہ ایسی شکل وصورت ہوگی کہ جو انسانوں سے نہایت

ملتی جُلتی اور مشابہ ہوگی۔ اور وہ آپ کی جانب سے آداب وتسلیم کی ابتداء سے قبل آپ کو سلام کہے گا۔ اور آپ کی قدر ومنزلت کے طور پر آپ سے کہے گا:

مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِکَ یَافُلَانُ!

آپ کو خوش آمدید خوش آمدید!

اگر آپ ہماری صحبت (مجلس) میں بیٹھنا چاہتے ہیں تو آپ ایک دن کے بعد کبھی بھی جُدائی اختیار نہ کیجئے! پس یقیناً وہ تین مرتبہ مجلس اختیار کرتا ہے اور تین مرتبہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

پس آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ بیشک یہ آپ کے لئے طاعت و اکرام ہے۔ اور وہ آپ کو دنیاوی مال و دولت میں کچھ عطا کرے گا۔ پھر آپ ان چیزوں کو عبث خیال کر کے چھوڑ دیجئے۔ کیونکہ وہ اس کی بناء پر آپ سے رُخ پھیر جائے گا۔ اور آپ کے ان چیزوں سے اعراض کرنے پر وہ آپ کے لئے اپنا دامن کشادہ کر دے گا۔ اور آپ کو اور زیادہ اپنے سے قریب کرے گا۔ پس آپ اس سے صحبت (مجلس) کی خواہش کیجئے۔ اس کے پاس کُتب (یعنی تحریر شدہ اشیاء) کا ایک گٹھڑا ہوگا۔ آپ اس میں سے ایک ہیکل (بمعنی صورت، شکل، تعویز وغیرہ) کو نکال لیجئے۔ جس پر ریشم کا کپڑا ہوگا۔ اور آپ اس کے رنگ کو اچھی طرح پہچان لیجئے۔ اور اس ریشم کے کپڑے پر تعویذات کا ایک انتخاب تحریر ہوگا۔ اور اس کے رنگ کو بھی اچھی طرح پہچان لیجئے۔ یہاں تک کہ آپ بھی اسی طور پر بنالیں۔ اور آپ ہیکل (تعویز) کے وسط میں ایسے اسماء

پائیں گے کہ جن سے آپ کو (یا جن کے نقل کرنے سے آپ کو) راحت نصیب ہوگی۔ اور وہ آپ سے چلے جانے کے لئے اجازت طلب کرے گا۔ پھر وہ آپ کے پاس سے چلا جائے گا۔ اور آپ ایک چاندی کی انگوٹھی تیار کیجئے۔ اور آپ اس پر وہی اسم کندہ کیجئے کہ جس کو آپ نے اپنی ہتھیلی پر نقل کیا ہے۔ اور آپ اسی طرح کا کپڑا اتیار کریں کہ جس قسم کا آپ نے ملاحظہ کیا ہے۔ اور اس پر تعویذات کا وہی انتخاب تحریر کیجئے کہ جو آپ نے ملاحظہ کئے ہیں۔ اور آپ خاتم کو اس کپڑے میں لپیٹ کر گانٹھ باگرہ دے دیجئے۔ اور جب آپ خاتم کا عمل کرنا چاہیں تو آپ طہارت سے خاتم کو پہن لیجئے۔ اور تمام تر درود وسلام ہوں سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے آلؓ واصحابؓ پر اور ریاضتِ عام تمام ہوئی۔ اور اللہ ہی سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں اور تمام تر توفیق اسی کے ساتھ ہے۔

باب

یہ عزیمۃ، عجلت (جلد یا فوری ضرورت) کے لئے ہے۔ یہ کہ آپ فوری ضرورت کے لئے سات مرتبہ حسبِ ذیل اسماء کی قرأت کیجئے:

أوجاع عهارج كهاريش لوهالوكة تواكو

اميرا هلبا جلبا

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْهُوَ أَقْرَبُ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.

اور یہ کہا گیا ہے کہ آپ قمر کے شرف میں اضافہ کے دوران چاندی کی ایک انگوٹھی تیار کیجئے اور اس وقت مشہور و معروف وفق (نقش) بتمام وکمال کندہ کیجئے۔ اور اس پر مع آیاتِ قرآنی بادشاہوں کے نام بھی کندہ کیجئے۔

پس جب یہ نقش مکمل طور پر کندہ ہو جائے تو آپ خلوت اختیار کیجئے اور آپ خاتم اختتام کیجئے۔ اور عزیمة کو اکیالیس (۴۱) مرتبہ اور اس کے عزیمة استعمال سات مرتبہ تلاوت کیجئے۔ اور اسی طرح بعد ازاں بھی تلاوت کیجئے۔ اور فرض پر بھی اور تلاوت کے وقت آپ کے پاس بخورات سُلگ رہے ہوں۔ اور جہاں تک کہ بخورات کا تعلق ہے تو وہ حسبِ ذیل ہیں:

عودِ اخضر، لبانِ جاوی اور عنبر اشہب وغیرہ۔

اور اسی طرح آپ روزہ کی حالت میں مسلسل معتکف رہیں اور نو ایام تک پوشیدہ رہیں۔ پس یقیناً آپ کے پاس ایک آنے والا آئے گا۔ آپ گرج وکڑک سُن کر ثابت قدم رہیں ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ کے لئے اور تمام مسلمین کے لئے بھی۔

❁❁❁❁❁